بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صرف ونحو کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے والی نہایت آسان اور مربوط
کتاب جس میں قرآن وسنت سے مشقیں کرائی گئی ہیں، جملوں کی
ترکیب سکھائی گئی ہے اور قرآن وسنت کی تخریج بھی کر دی گئی ہے۔

اُمُّ الْعُلُوْمِ وَاَبُوْهَا

تصنیف
شیخ الحدیث والتفسیر
پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا
0301-6002250 -- 0303-4367413

Islam The World Religion

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ضابطہ

نام کتاب — اُمُّ الۡعُلُوۡمِ وَاَبُوۡهَا

مصنف — شیخ الحدیث والتفسیر غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

کمپوزنگ — محمد عمران قادری، طارق سعید قادری

صفحات — 116

بارِاول — 1443ھ — تعداد-/11000

ناشر — رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

قیمت:

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

فہرست مضامین

تعارف	4
حصہ اول: ام العلوم (صرف)	5
باب اول: ابتدائی صرف	6
باب دوم: ابواب الصرف	27
باب سوم: ابواب غیرالصحیح	37
حصہ دوم: ابوالعلوم (نحو)	45
باب اول: ابتدائی نحو	46
باب دوم: قرآن وسنت سے مشقیں	83
باب: اعراب القرآن	99

☆......☆......☆

Islam The World Religion

تعارف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صرف وہ علم ہے جو ایک ایک مفرد لفظ پر بحث کرتا ہے، مثلاً: قَامَ ایک مفرد لفظ ہے، یہ فَعَلَ کے وزن پر ہے، یہ دراصل قَوَمَ تھا، فعل ماضی ہے اور واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔

نحو وہ علم ہے جو مرکب پر بحث کرتا ہے، جیسے: قَامَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ خَطِیْباً۔ نحو میں کلمہ کے آخری حرف کی حالت کو سمجھا جاتا ہے، تا کہ فاعل، مفعول، مضاف، مضاف الیہ کو پہچانا جائے۔ مذکورہ جملے میں لفظِ رسول پر رفع ہے اس لیے کہ یہ قَامَ کا فاعل ہے۔ لفظِ اللہ مجرور ہے، اس لیے کہ یہ مضاف الیہ ہے۔ خَطِیْباً منصوب ہے، اس لیے کہ یہ حال ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جملہ معترضہ ہے۔

علم نحو کی بنیاد کس نے رکھی؟ ایک قول یہ ہے کہ اس کی بنیاد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے رکھی (تفسیر قرطبی جلد 1 صفحہ 58)۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اس کی بنیاد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے رکھی (تاریخ الخلفاء صفحہ 141)۔ دونوں کے بارے میں منقول ہے کہ حضرت ابو الاسود دُولی کو اس کام کی ذمہ داری سونپی۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

حصہ اول:

اُمُّ الْعُلُوْمِ

Islam The World Religion

باب اول:

ابتدائی صرف

(اس باب کا بڑا ماخذ صرف بہائی ہے)

Islam The World Religion

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

ابتدائی صرف

کلمہ: عربی زبان میں لفظ کو: کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

اسم: اسم کسی چیز کے نام کو کہتے ہیں جیسے: رَجُلٌ (آدمی)، فَرَسٌ (گھوڑا)۔

فعل: فعل کام کرنے کو کہتے ہیں اور اس میں کوئی نہ کوئی زمانہ پایا جاتا ہے۔ جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)، کَتَبَ (اس نے لکھا)، دَحْرَجَ (اس نے پتھر پھینکا)۔

حرف: حرف وہ ہوتا ہے جو اسم اور فعل کو آپس میں ملا کر جملہ مکمل کرنے میں مدد دے۔ یہ اکیلا استعمال نہیں ہوسکتا۔ جیسے مِنْ (سے) اور اِلٰی (تک)۔

اسم، فعل اور حرف کو سہ اقسام کہتے ہیں۔

حروف کی تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، خماسی۔

ثلاثی: تین حرفوں والے کو کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ۔ رباعی: چار حرفوں والے کو کہتے ہیں جیسے جَعْفَرٌ۔ خماسی: پانچ حرفوں والے کو کہتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ (بہی)۔ فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی اور رباعی۔ ثلاثی جیسے ضَرَبَ اور رباعی جیسے دَحْرَجَ۔

عربی زبان کا ترازو ف۔ع۔ل ہے اور جب جمع کیا تو "فعل" بنا۔ حرف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ حرفِ اصلی اور حرفِ زائدہ۔ حرفِ اصلی وہ ہے جو ف۔ع۔ل کے مقابلے پر آئے جیسے ضَرَبَ کا وزن فَعَلَ ہے۔ حرفِ زائدہ وہ ہے جو ف۔ع۔ل کے مقابلے پر نہ آئے جیسے اَکْرَمَ کا وزن اَفْعَلَ ہے۔ اس میں الف حرفِ زائدہ ہے۔

ہر ثلاثی لفظ میں حروفِ اصلی تین ہوتے ہیں۔ ف۔ع۔ اور ایک لام جیسے ضَرَبَ کا لفظ فَعَلَ کے وزن پر ہے۔ ہر رباعی لفظ میں حروفِ اصلی چار ہوتے ہیں۔ ف۔ع۔ اور دو

Islam The World Religion

لام جیسے دَحرَجَ کا لفظ فَعلَلَ کے وزن پر ہے۔ ہر خماسی لفظ میں حروفِ اصلی پانچ ہوتے ہیں۔ ف۔ع۔اور تین لام جیسے جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) کا لفظ فَعْلَلِلٌ کے وزن پر ہے۔

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد: وہ ہے جس کے تین حروفِ اصلی سے کوئی چیز زیادہ نہ ہو۔ جیسے ضَرَبَ کا لفظ فَعَلَ کے وزن پر ہے۔ ثلاثی مزید فیہ: وہ ہے جس کے تین حروفِ اصلی سے کوئی چیز زیادہ ہو۔ جیسے اَکْرَمَ کا لفظ اَفْعَلَ کے وزن پر۔ رباعی کی بھی دو قسمیں ہیں: رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔ رباعی مجرد: وہ ہے جس کے چار حروفِ اصلی سے کوئی حرف زیادہ نہ ہو۔ جیسے دَحرَجَ کا لفظ فَعلَلَ کے وزن پر۔ رباعی مزید فیہ: وہ ہے جس کے چار حروفِ اصلی سے کوئی چیز زیادہ ہو۔ جیسے تَدَحرَجَ کا لفظ تَفَعلَلَ کے وزن پر۔ خماسی کی بھی دو قسمیں ہیں: خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ۔ خماسی مجرد: وہ ہے جس کے پانچ حروفِ اصلی سے کوئی چیز زیادہ نہ ہو۔ جیسے جَحْمَرِشٌ کا لفظ فَعْلَلِلٌ کے وزن پر۔ خماسی مزید فیہ: وہ ہے جس کے پانچ حروفِ اصلی سے کوئی چیز زیادہ ہو۔ جیسے زَنْجَبِیلٌ (ادرک) کا لفظ فَعْلَلِیلٌ کے وزن پر۔

ثلاثی، رباعی اور خماسی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہوگئیں۔ یہ کل چھ قسمیں بن گئیں۔ انہیں شش اقسام کہتے ہیں۔

ایک اور لحاظ سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں۔ طالب علموں کی سہولت کے لیے انہیں اس شعر میں بند کر دیا گیا ہے:

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

صحیح: وہ اسم یا فعل ہوتا ہے جس کے ف۔ع۔ل کلمہ کے مقابلے پر کوئی حرفِ علت نہ ہو، ہمزہ نہ ہو اور نہ ہی دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے ضَرْبٌ بروزن فَعْلٌ اور ضَرَبَ بروزن فَعَلَ ہے۔ حروفِ علت یہ ہیں: و۔الف۔ی انہیں جمع کریں تو وَایٌ بنتا ہے۔

مہموز: وہ ہے جس کا ایک حرفِ اصلی ہمزہ ہو۔ مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء،

Islam The World Religion

مہموز العین اور مہموز اللام۔ مہموز الفاء: وہ ہے جسکے ف کلمے کے مقابلے پر ہمزہ آئے جیسے: اَمْرٌ بر وزنِ فَعْلٌ اور: اَمَرَ بروزنِ فَعَلَ ہے۔ مہموز العین : وہ ہے جس کے عین کلمے کے مقابلے پر ہمزہ ہو جیسے: سَأْلٌ بروزنِ فَعْلٌ اور: سَأَلَ بروزنِ فَعَلَ ہے۔ مہموز اللام: وہ ہے جسکے لام کلمہ کے مقابلے پر ہمزہ آئے۔ جیسے: قَرْءٌ بروزنِ فَعْلٌ اور: قَرَءَ بروزن فَعَلَ ہے۔

مضاعف : مضاعف وہ ہوتا ہے جس کے دو حروفِ اصلی ایک ہی جنس کے ہوں۔

مضاعف کی دو قسمیں ہیں : مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی۔ مضاعف ثلاثی : وہ ہے جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے پر ایک ہی جنس کے دو حرف آئیں۔ جیسے: مَدْدٌ بروزنِ فَعْلٌ اور: مَدَدَ بروزنِ فَعَلَ ہے۔ مَدْدٌ اور مَدَدَ کو مَدٌّ اور مَدَّ پڑھا جاتا ہے۔

مضاعف رباعی: وہ ہوتا ہے جس کے چار حروفِ اصلی میں سے ف کلمہ اور پہلے ل کے مقابلہ پر ایک جنس کے دو حرف ہوں اور ع اور دوسرے ل کے مقابلہ پر بھی ایک ہی جنس کے دو حرف ہوں۔ جیسے: زَلْزَلَ بروزنِ فَعْلَلَ اور دَمْدَمَ بروزنِ فَعْلَلَ ہے۔

مثال : وہ ہے جس کے ف کلمہ کے مقابلے پر حرف علت ہو۔ جیسے: وَصْلٌ بروزنِ فَعْلٌ اور: وَصَلَ بروزنِ فَعَلَ ہے۔

اجوف : وہ ہے جس کے ع کلمہ کے مقابلہ پر حرفِ علت ہو۔ جیسے : قَوْلٌ بروزنِ فَعْلٌ اور قَالَ بروزنِ فَعَلَ ہے۔

ناقص: وہ ہے جس کے ل کلمہ کے مقابلہ پر حرفِ علت ہو۔ جیسے غَزْوٌ بروزنِ فَعْلٌ اور غَزیٰ بروزنِ فَعَلَ ہے۔

لفیف : وہ ہے جس میں دو حرفِ علت ہوں۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں۔ لفیف مفروق اور لفیف مقرون۔ لفیف مفروق: وہ ہے جس کے ف اور ل کلمہ کے مقابلہ پر حرفِ علت ہو۔ جیسے: وَقْیٌ بروزنِ فَعْلٌ اور وَقَیٰ بروزنِ فَعَلَ ہے۔ لفیف مقرون: وہ ہے جس کے ع کلمہ اور ل کلمہ کے مقابلہ پر حرفِ علت ہو۔ جیسے: طَیٌّ بروزنِ فَعْلٌ اور طَویٰ بروزنِ فَعَلَ ہے۔ جن لفظوں میں حرفِ علت آئے انہیں معتل کہتے ہیں۔ ان سات قسموں کو ہفت اقسام کہتے ہیں۔

Islam The World Religion

اسم کی ایک اور لحاظ سے دو قسمیں ہیں: اسمِ جامد اور اسمِ مصدر۔ اسمِ جامد وہ ہے جس سے کوئی لفظ مشتق نہ ہو۔ جیسے: رَجُلٌ اور فَرَسٌ۔

اسمِ مصدر: وہ ہے جس سے الفاظ مشتق ہوتے ہوں (یعنی نکلتے ہوں)۔ جیسے: اَلضَّرْبُ (مارنا) اور: اَلْقَتْلُ (قتل کرنا)۔ مصدر کی پہچان یہ ہے کہ جب اس کا اردو میں ترجمہ کریں تو اس کے آخر میں ''نا'' آئے۔

صَرف کا موضوع ہی یہ ہے کہ کسی بھی مصدر سے نکلنے والے تمام الفاظ سیکھے جائیں۔

ایک مصدر سے بارہ چیزیں نکلتی ہیں: ماضی، مضارع، اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، جحد، نفی مضارع، نفی مستقبل، امر، نہی، اسمِ ظرف، اسمِ آلہ، اسمِ تفضیل۔ انہیں دوازدہ اقسام کہا جاتا ہے۔

ماضی: گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں، مضارع: حال اور مستقبل کو کہتے ہیں، اسمِ فاعل: کام کرنے والے کا نام ہے، اسمِ مفعول: اُس کا نام ہے جس پر کام کیا جائے، جحد: ماضی کے انکار کو کہتے ہیں، نفی مضارع: حال اور مستقبل کی نفی کو کہتے ہیں، نفی مستقبل: آئندہ کی نفی کو کہتے ہیں، امر: حکم دینے کو کہتے ہیں، نہی: منع کرنے کو کہتے ہیں، اسمِ ظرف: اُس وقت کو یا اُس جگہ کو کہتے ہیں جس میں کام کیا جائے، اسمِ آلہ: اُس آلے کو کہتے ہیں جسکے ذریعے سے کام کیا جائے، اسمِ تفضیل: بہتر چیز کے نام کو کہتے ہیں۔

مصدر سے نکلنے والی ان بارہ چیزوں کو: دوازدہ اقسام کہتے ہیں۔ ان بارہ چیزوں میں سے فعل ماضی کے چودہ صیغے ہیں، اس تفصیل کو فعل ماضی کی صرفِ کبیر کہا جاتا ہے۔ ماضی کے چودہ صیغوں میں سے چھ صیغے غائب کے ہیں، چھ ہی صیغے حاضر کے ہیں، اور دو صیغے متکلم کے ہیں۔ متکلم بات کرنے والے کو کہتے ہیں، مخاطب وہ ہوتا ہے جس سے بات کی جا رہی ہو، غائب وہ ہوتا ہے جس کے بارے میں بات اسکی غیر موجودگی میں کی جا رہی ہو۔

وہ جو چھ صیغے غائب کے ہیں ان میں سے تین صیغے مذکر کے ہیں: واحد، تثنیہ اور جمع اور تین صیغے مؤنث کے ہیں: واحد، تثنیہ اور جمع۔ وہ جو چھ صیغے حاضر کے ہیں ان میں سے بھی تین صیغے مذکر کے ہیں: واحد، تثنیہ اور جمع اور تین صیغے مؤنث کے ہیں: واحد، تثنیہ اور جمع۔ وہ جو دو

Islam The World Religion

صیغے متکلم کے ہیں ان میں سے ایک واحد متکلم کا ہے خواہ مذکر ہو یا مؤنث، اور دوسرا جمع متکلم کا ہے خواہ مذکر ہو یا مؤنث اور خواہ تثنیہ ہو یا جمع۔

مثلاً ضَرَبٌ ایک مصدر ہے۔ یہ مصدر سہ اقسام کے لحاظ سے اسم ہے، شش اقسام کے لحاظ سے ثلاثی مجرد ہے، ہفت اقسام کے لحاظ سے صحیح ہے۔ اس میں سے مندرجہ ذیل بارہ چیزیں نکلتی ہیں۔ انہیں ایک ہی سانس میں یاد کرنا چاہیے، اسے صرفِ صغیر کہتے ہیں۔

صرفِ صغیر فعل ثلاثی مجرد صحیح

(باب ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزنِ فَعَلَ یَفْعِلُ)

ضَرَبَ ۔ یَضْرِبُ ۔ ضَرباً ۔ فَهُوَ ضَارِبٌ ۔ وَضُرِبَ ۔ یُضْرَبُ ۔ ضَرْباً ۔ فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ ۔ لَمْ یَضْرِبْ ۔ لَمْ یُضْرَبْ ۔ لَا یَضْرِبُ ۔ لَا یُضْرَبُ ۔ لَن یَّضْرِبَ ۔ لَن یُّضْرَبَ ۔ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِضْرِبْ ۔ لِتُضْرَبْ ۔ لِیَضْرِبْ ۔ لِیُضْرَبْ ۔ والنهی عنه: لَا تَضْرِبْ ۔ لَا تُضْرَبْ ۔ لَا یَضْرِبْ ۔ لَا یُضْرَبْ ۔ الظرف مِنْهُ: مَضْرِبٌ ۔ مَضْرِبَانِ ۔ مَضَارِبُ ۔ مُضَیْرِبٌ ۔ وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ ۔ مِضْرَبَانِ ۔ مَضَارِبُ ۔ مُضَیْرِبٌ ۔ مِضْرَبَةٌ ۔ مِضْرَبَتَانِ ۔ مَضَارِبُ ۔ وَمُضَیْرِبَةٌ ۔ مِضْرَابٌ ۔ مِضْرَابَانِ، مَضَارِیْبُ ۔ مُضَیْرِیْبٌ ۔ مُضَیْرِیْبَةٌ ۔ افعل التفضیل للمذکر منه: اَضْرَبُ ۔ اَضْرَبَانِ ۔ اَضْرَبُوْنَ ۔ اَضَارِبُ ۔ اُضَیْرِبُ ۔ وَالْمُؤنث مِنْهُ: ضُرْبٰی ۔ ضُرْبَیَانِ ۔ ضُرْبَیَاتٌ ۔ ضُرَبٌ ۔ ضُرَیْبٰی ۔ فعل التعجب منه: مَا اَضْرَبَهٗ ۔ وَاَضْرِبْ بِهٖ ۔ وَضَرُبَ یاضَرُبَتْ ۔

ان بارہ چیزوں میں سے ہر ایک کی تفصیل ہے جسے اس کی صرفِ کبیر کہا جاتا ہے۔

اگلے صفحات میں آپ ان بارہ چیزوں میں سے ہر ایک کی صرفِ کبیر پڑھیں گے۔

بِعَوْنِ اللهِ تَعَالٰی وَ تَوْفِیْقِهٖ، رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَ تَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَ بِكَ نَسْتَعِیْنُ وَ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ سَلَّمَ۔

Islam The World Religion

صرفِ کبیر فعل ماضی معلوم

ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے	گزشتہ زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے	//	صیغہ واحد مذکر مخاطب	//
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	//
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے	//	صیغہ جمع مذکر مخاطب	//
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے	//	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	//
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	//
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	//
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	//	صیغہ واحد متکلم مذکر و مؤنث	//
ضَرَبْنَا	مارا ہم سب مردوں یا سب عورتیں نے	//	صیغہ جمع متکلم مذکر و مؤنث	//

Islam The World Religion

صرفِ کبیر فعل ماضی مجہول

ضُرِبَ	مارا گیا وہ ایک مرد	گزشتہ زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد	//	صیغہ واحد مذکر مخاطب	//
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	//
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر مخاطب	//
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	//
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	//
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	//
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم مذکر ومؤنث	//
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم مذکر ومؤنث	//

Islam The World Religion

صرفِ کبیر فعل مضارع معلوم

يَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	موجودہ یا آئندہ زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
يَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
يَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
يَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	//	صیغہ واحد مذکر مخاطب	//
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	//
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر مخاطب	//
تَضْرِبِيْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	//
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب	//
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث مخاطب	//
اَضْرِبُ	....میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم مذکر و مؤنث	//
نَضْرِبُ	....ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم مذکر و مؤنث	//

Islam The World Religion

صرفِ کبیر فعل مضارع مجہول

یُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا وہ ایک مرد	موجودہ یا آئندہ زمانہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	.... وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
یُضْرَبُوْنَ	.... وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
تُضْرَبُ	.... وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
تُضْرَبَانِ	.... وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
یُضْرِبْنَ	.... وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
تُضْرَبُ	.... تو ایک مرد	//	صیغہ واحد مذکر مخاطب	//
تُضْرَبَانِ	.... تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب	//
تُضْرَبُوْنَ	.... تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر مخاطب	//
تُضْرَبِیْنَ	.... تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث مخاطب	//
تُضْرَبَانِ	.... تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مونث مخاطب	//
تُضْرِبْنَ	.... تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مونث مخاطب	//
اُضْرَبُ	.... میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم مذکر و مؤنث	//
نُضْرَبُ	.... ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم مذکر و مؤنث	//

Islam The World Religion

صرفِ کبیر اسم فاعل

(ضَارِبٌ: مارنے والا ایک مرد الخ)

ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ	ضَرَبَةٌ	ضُرَّابٌ	ضُرَّبٌ
ضُرُبٌ	ضَرَبَاءُ	ضُرْبَانٌ	ضِرَابٌ	ضُرُوْبٌ	ضُوَيْرِبٌ
ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ	ضَوَارِبُ	ضُرَّبٌ	ضُوَيْرِبَةٌ
اَنَا ضَارِبٌ	اَنْتَ ضَارِبٌ	هُوَ ضَارِبٌ			

صرفِ کبیر اسم مفعول

(مَضْرُوْبٌ: مارا ہوا ایک مرد الخ)

مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ
مَضَارِيْبُ	وَمُضَيْرِيْبٌ	وَمُضَيْرِيْبَةٌ			

صرفِ کبیر فعل جحد معلوم

(لَمْ يَضْرِبْ: نہیں مارا اس ایک مرد نے الخ)

لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبْنَ
لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِيْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ
		لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ		

صرفِ کبیر فعل جحد مجہول

(لَمْ يُضْرَبْ: نہیں مارا گیا وہ ایک مرد الخ)

لَمْ يُضْرَبْ	لَمْ يُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبْنَ
لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِيْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ

Islam The World Religion

		لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ		

صرفِ کبیر فعل نفی معلوم

(لَا یَضْرِبُ: نہیں مارتا یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد الخ)

لَا یَضْرِبُ	لَا یَضْرِبَانِ	لَا یَضْرِبُوْنَ	لَا تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبَانِ	لَا یَضْرِبْنَ
لَا تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبُوْنَ	لَا تَضْرِبِیْنَ	لَا تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبْنَ
		لَا اَضْرِبُ	لَا نَضْرِبُ		

صرفِ کبیر فعل نفی مجہول

(لَا یُضْرَبُ: نہیں مارجاتا یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد الخ)

لَا یُضْرَبُ	لَا یُضْرَبَانِ	لَا یُضْرَبُوْنَ	لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبَانِ	لَا یُضْرَبْنَ
لَا تُضْرَبُ	لَا تُضْرَبَانِ	لَا تُضْرَبُوْنَ	لَا تُضْرَبِیْنَ	لَا تُضْرَبَانِ	لَا تُضْرَبْنَ
		لَا اُضْرَبُ	لَا نُضْرَبُ		

صرفِ کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بالن ناصبہ

(لَن یَّضْرِبَ: ہرگز نہیں مارتا یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد الخ)

لَن یَّضْرِبَ	لَن یَّضْرِبَا	لَن یَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَن یَّضْرِبْنَ
لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِیْ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ
		لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَضْرِبَ		

صرفِ کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بالن ناصبہ

(لَن یُّضْرَبَ: ہرگز نہیں مارا جاتا یا نہیں مارا جائے گا وہ ایک مرد الخ)

لَن یُّضْرَبَ	لَن یُّضْرَبَا	لَن یُّضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَن یُّضْرَبْنَ

Islam The World Religion

لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِيْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ
		لَنْ أُضْرَبَ	لَنْ نُضْرَبَ		

صرفِ کبیر فعل امر حاضر معلوم بے لام

(اِضْرِبْ: مار تو ایک مرد الخ)

اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا
اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

امر حاضر معلوم نون تاکید ثقیلہ

(اِضْرِبَنَّ: ضرور مار تو ایک مرد الخ)

اِضْرِبَنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبُنَّ
اِضْرِبِنَّ	اِضْرِبَانِّ	اِضْرِبْنَانِّ

امر حاضر معلوم با نون تاکید خفیفہ

(اِضْرِبَنْ: ضرور مار تو ایک مرد الخ)

اِضْرِبَنْ	اِضْرِبُنْ	اِضْرِبِنْ

صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول با لام

(لِتُضْرَبْ: چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد الخ)

لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا
لِتُضْرَبِیْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ

صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

(لِتُضْرَبَنَّ: چاہیے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد الخ)

لِتُضْرَبَنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبُنَّ

Islam The World Religion

لِتُضْرَبْنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِتُضْرَبْنَانِّ

صرفِ کبیر فعل امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

(لِتُضْرَبَنْ: چاہیے کہ ضرور مارا جائے تو ایک مرد الخ)

لِتُضْرَبَنْ	لِتُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبِنْ

صرفِ کبیر فعل امر غائب معلوم

(لِيَضْرِبْ: چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد الخ)

لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ
		لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ		

فعل امر غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ

(لِيَضْرِبَنَّ: چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد الخ)

لِيَضْرِبَنَّ	لِيَضْرِبَانِّ	لِيَضْرِبُنَّ	لِتَضْرِبَنَّ	لِتَضْرِبَانِّ	لِيَضْرِبْنَانِّ
		لِاَضْرِبَنَّ	لِنَضْرِبَنَّ		

فعل امر غائب معلوم با نون تاکید خفیفہ

(لِيَضْرِبَنْ: چاہیے کہ ضرور مارے وہ ایک مرد الخ)

لِيَضْرِبَنْ		لِيَضْرِبُنْ	لِتَضْرِبَنْ		
		لِاَضْرِبَنْ	لِنَضْرِبَنْ		

صرفِ کبیر فعل امر غائب مجہول

(لِيُضْرَبَنْ: چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد الخ)

لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِيُضْرَبْنَ

Islam The World Religion

		لِاُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ		

فعل امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ

(لِیُضْرَبَنَّ: چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد الخ)

لِیُضْرَبَنَّ	لِیُضْرَبَانِّ	لِیُضْرَبُنَّ	لِتُضْرَبَنَّ	لِتُضْرَبَانِّ	لِیُضْرَبْنَانِّ
		لِاُضْرَبَنَّ	لِنُضْرَبَنَّ		

فعل امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ

(لِیُضْرَبَنْ: چاہیے کہ ضرور مارا جائے وہ ایک مرد الخ)

لِیُضْرَبَنْ		لِیُضْرَبُنْ	لِتُضْرَبَنْ		
		لِاُضْرَبَنْ	لِنُضْرَبَنْ		

صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم

(لَا تَضْرِبْ: نہ مار تو ایک مرد الخ)

لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِیْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ

(لَا تَضْرِبَنَّ: ہرگز نہ مار تو ایک مرد الخ)

لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ

فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ

(لَا تَضْرِبَنْ: ہرگز نہ مار تو ایک مرد الخ)

لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبِنْ

Islam The World Religion

صرفِ کبیر فعل نہی حاضر مجہول

(لَا تُضْرَبْ: ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد الخ)

لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِیْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ

فعل نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

(لَا تُضْرَبَنَّ: ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد الخ)

لَا تُضْرَبَنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا تُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبِنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا تُضْرَبْنَانِّ

فعل نہی حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

(لَا تُضْرَبَنْ: ہرگز نہ مارا جائے تو ایک مرد الخ)

لَا تُضْرَبَنْ	لَا تُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبِنْ

صرفِ کبیر فعل نہی غائب معلوم

(لَا یَضْرِبْ: چاہیے کہ نہ مارے وہ ایک مرد الخ)

لَا یَضْرِبْ	لَا یَضْرِبَا	لَا یَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا یَضْرِبْنَ
		لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ		

فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ

(لَا یَضْرِبَنَّ: ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد الخ)

لَا یَضْرِبَنَّ	لَا یَضْرِبَانِّ	لَا یَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا یَضْرِبْنَانِّ
		لَا اَضْرِبَنَّ	لَا نَضْرِبَنَّ		

Islam The World Religion

فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید خفیفہ

(لَا یَضْرِبَنْ: ہرگز نہ مارے وہ ایک مرد الخ)

لَا یَضْرِبَنْ		لَا یَضْرِبُنْ	لَا تَضْرِبَنْ		
		لَا اَضْرِبَنْ	لَا نَضْرِبَنْ		

صرفِ کبیر فعل نہی غائب مجہول

(لَا یُضْرَبْ: چاہیے کہ نہ مارا جائے وہ ایک مرد الخ)

لَا یُضْرَبْ	لَا یُضْرَبَا	لَا یُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا یُضْرَبْنَ
		لَا اُضْرَبْ	لَا نُضْرَبْ		

فعل نہی غائب مجہول با نون تاکید ثقیلہ

(لَا یُضْرَبَنَّ: ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد الخ)

لَا یُضْرَبَنَّ	لَا یُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبُنَّ	لَا تُضْرَبَنَّ	لَا تُضْرَبَانِّ	لَا یُضْرَبْنَانِّ
		لَا اُضْرَبَنَّ	لَا نُضْرَبَنَّ		

فعل نہی غائب مجہول با نون تاکید خفیفہ

(لَا یُضْرَبَنْ: ہرگز نہ مارا جائے وہ ایک مرد الخ)

لَا یُضْرَبَنْ		لَا یُضْرَبُنْ	لَا تُضْرَبَنْ		
		لَا اُضْرَبَنْ	لَا نُضْرَبَنْ		

صیغہ ہائے اسم ظرف

(مَضْرِبٌ: مارنے کی ایک جگہ الخ)

مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبُ	وَمُضَيْرِبٌ		

Islam The World Religion

صیغہ ہائے اسم آلہ

(مِضْرَبٌ: مارنے کا ایک آلہ الخ)

مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ	مُضَيْرِبٌ	مِضْرَبَةٌ	مِضْرَبَتَانِ
مَضَارِبُ	مُضَيْرِبَةٌ	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِيْبُ	ومُضَيْرِيْبٌ
وَمُضَيْرِيْبَةٌ					

افعل التفضيل للمذكر منه

(اَضْرَبُ: زیادہ مارنے والا ایک مرد الخ)

اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ	اَضْرَبُوْن	اَضَارِبُ	وَاُضَيْرِبٌ	

والمؤنث منه

(ضُرْبٰى: زیادہ مارنے والی ایک عورت الخ)

ضُرْبٰى	ضُرْبَيَانِ	ضُرْبَيَاتٌ	ضُرَبٌ	ضُرَيْبٰى	

فعل التعجب منه

(مَا اَضْرَبَهٗ: کیا ہی اچھا مارا اس ایک مرد نے الخ)

مَا اَضْرَبَهٗ	وَاَضْرِبْ بِهٖ	وَضَرُبَ	وَضَرُبَتْ

مزید مثالیں: غلب ۔ کذب ۔ کسب ۔ جلس ۔ رجع ۔ حبس ۔ رجع ۔ قصد ۔ غسل ۔ کشف ۔ سرق ۔

Islam The World Religion

ثلاثی مجرد کے اگلے پانچ ابواب

دوسرا باب: نَصَرَ یَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَنَاصِرٌ ۔ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ ۔ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَایَنْصُرُ لَایُنْصَرُ لَنْ یَّنْصُرَ لَنْ یُّنْصَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَاتَنْصُرْ لَاتُنْصَرْ لَایَنْصُرْ لَایُنْصَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَیْصِرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَیْصِرٌ ۔ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَ مُنَیْصِرَةٌ ۔ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ وَمُنَیْصِیْرٌ وَ مُنَیْصِیْرَةٌ ۔ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ وَاُنَیْصِرٌ والمؤنث منه: نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی وفعل التعجب منه: مَآاَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْبِهٖ وَنَصُرَ یا نَصُرَتْ ۔

مزید مثالیں: عبد، کفر، شعر، خلق، رزق، نقض، سکن، ذکر، طلب، دخل، بلغ، حرث، نشر۔

تیسرا باب: عَلِمَ یَعْلَمُ مصدر: العلم یعنی جاننا

عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا فَهُوَ عَالِمٌ ۔ وَعُلِمَ یُعْلَمُ عِلْمًا فَذَاكَ مَعْلُوْمٌ ۔ لَمْ یَعْلَمْ لَمْ یُعْلَمْ لَا یَعْلَمُ لَا یُعْلَمُ لَنْ یَّعْلَمَ لَنْ یُّعْلَمَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِعْلَمْ لِتُعْلَمْ لِیَعْلَمْ لِیُعْلَمْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ: لَا تَعْلَمْ لَا تُعْلَمْ لَا یَعْلَمْ لَا یُعْلَمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَعْلَمٌ مَعْلَمَانِ مَعَالِمُ وَمُعَیْلِمٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِعْلَمٌ مِعْلَمَانِ مَعَالِمُ ۔وَ مُعَیْلِمٌ ۔ مِعْلَمَةٌ مِعْلَمَتَانِ مَعَالِمُ وَمُعَیْلِمَةٌ ۔ مِعْلَامٌ مِعْلَامَانِ مَعَالِیْمُ وَمُعَیْلِیْمٌ وَمُعَیْلِیْمَةٌ ۔ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: اَعْلَمُ اَعْلَمَانِ اَعْلَمُوْنَ اَعَالِمُ وَاُعَیْلِمٌ والمؤنث منه: عُلْمٰی عُلْمَیَانِ عُلْمَیَاتٌ عُلَمٌ وَعُلَیْمٰی وفعل التعجب منه: مَا اَعْلَمَهٗ

Islam The World Religion

وَاَعْلِمْ بِهٖ وَعَلُمَ يَا عَلُمَتْ۔

مزید مثالیں: حمد۔ رحم۔ شھد۔ سمع۔ غضب۔ قبل۔ تبع۔ حَسِب۔ شرب۔ لبس۔ حفظ۔ لحق۔ قدم۔ جھل۔ فھم۔

چوتھا باب: مَنَعَ يَمْنَعُ مصدر: المنع یعنی روکنا

مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعًا فَهُوَ مَانِعٌ۔ وَمُنِعَ يُمْنَعُ مَنْعًا فَذَاكَ مَمْنُوْعٌ۔ لَمْ يَمْنَعْ لَمْ يُمْنَعْ لَا يَمْنَعُ لَا يُمْنَعُ لَنْ يَّمْنَعَ لَنْ يُّمْنَعَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِمْنَعْ لِتُمْنَعْ لِيَمْنَعْ لِيُمْنَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَمْنَعْ لَا تُمْنَعْ لَا يَمْنَعْ لَا يُمْنَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَمْنَعٌ مَمْنَعَانِ مَمَانِعُ وَمُمَيْنِعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ: مِمْنَعٌ مِمْنَعَانِ مَمَانِعُ وَمُمَيْنِعٌ۔ مِمْنَعَةٌ مِمْنَعَتَانِ مَمَانِعُ وَمُمَيْنِعَةٌ۔ مِمْنَاعٌ مِمْنَاعَانِ مَمَانِيْعُ وَمُمَيْنِيْعٌ وَمُمَيْنِيْعَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: اَمْنَعُ اَمْنَعَانِ اَمْنَعُوْنَ اَمَانِعُ وَاُمَيْنِعٌ والمؤنث منه: مُنْعٰى مُنْعَيَانِ مُنْعَيَاتٌ مُنَعٌ وَمُنَيْعٰى وفعل التعجب منه: مَا اَمْنَعَهٗ وَاَمْنِعْ بِهٖ وَمَنُعَ يَا مَنُعَتْ۔

مزید مثالیں: خدع، ذھب، فعل، ذبح، جعل، کاد، قطع، طمع، لعن، سئل، نفع، فتح، زرع، طحن، قلع۔

پانچواں باب: حَسِبَ يَحْسِبُ مصدر: الحسب یعنی گمان کرنا

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ۔ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا۔ فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ لَا يَحْسِبُ لَا يُحْسَبُ لَنْ يَّحْسِبَ لَنْ يُّحْسَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ لَا يَحْسِبْ لَا يُحْسَبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مَحْسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ والالٰة منه: مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ۔ مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ۔ مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ مُحَيْسِيْبٌ وَمُحَيْسِيْبَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: اَحْسَبُ

Islam The World Religion

اَحۡسَبَانِ اَحۡسَبُوۡنَ اَحَاسِبُ وَاُحَیۡسِبٌ والمؤنث منه: حُسۡبٰی حُسۡبَیَانِ حُسۡبَیَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَیۡبٰی وفعل التعجب منه: مَا اَحۡسَبَہٗ وَاَحۡسِبۡ بِہٖ وَحَسُبَ یا حَسُبَتۡ۔

مزید مثالیں: نعم ۔ یہ باب بہت کم استعمال ہوتا ہے، علماءِ صَرف رحمہم اللہ نے اس کا مستقل باب قائم کر دیا ہے تا کہ قلیل الاستعمال ہونے کے باوجود رہ نہ جائے ۔قرآن میں حَسِبَ یَحۡسَبُ استعمال ہوا ہے، جیسے: اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ ۔

چھٹا باب: شَرُفَ یَشۡرُفُ مصدر: الشرف یعنی شرف پانا

شَرُفَ یَشۡرُفُ شَرَفًا فَھُوَ شَرِیۡفٌ ۔وَشُرِفَ بِہٖ یُشۡرَفُ بِہٖ شَرَفًا فَذَاكَ مَشۡرُوۡفٌ بِہٖ ۔ لَمۡ یَشۡرُفۡ لَمۡ یُشۡرَفۡ بِہٖ لَایَشۡرُفُ لَایُشۡرَفُ بِہٖ لَنۡ یَّشۡرُفَ لَنۡ یُّشۡرَفَ بِہٖ اَلۡاَمۡرُ مِنۡہُ: اُشۡرُفۡ لَتُشۡرَفۡ بِكَ لِیَشۡرُفۡ لِیُشۡرَفۡ بِہٖ وَالنَّھۡیُ عَنۡہُ: لَاتَشۡرُفۡ لَاتُشۡرَفۡ بِكَ لَا یَشۡرُفۡ لَا یُشۡرَفۡ بِہٖ اَلظَّرۡفُ مِنۡہُ : مَشۡرَفٌ مَشۡرَفَانِ مَشَارِفُ وَمُشَیۡرِفٌ والاٰلة منه: مِشۡرَفٌ مِشۡرَفَانِ مَشَارِفُ وَمُشَیۡرِفٌ ۔مِشۡرَفَةٌ مِشۡرَفَتَانِ مَشَارِفُ وَمُشَیۡرِفَةٌ ۔ مِشۡرَافٌ مِشۡرَافَانِ مَشَارِیۡفُ وَمُشَیۡرِیۡفٌ وَمُشَیۡرِیۡفَةٌ اَفۡعَلُ التَّفۡضِیۡلِ لِلۡمُذَکَّرِ مِنۡہُ: اَشۡرَفُ اَشۡرَفَانِ اَشۡرَفُوۡنَ اَشَارِفُ وَاُشَیۡرِفٌ والمؤنث منه: شَرۡفٰی شَرۡفَیَانِ شَرۡفَیَاتٌ شُرَفٌ وَشُرَیۡفٰی وفعل التعجب منه: مَا اَشۡرَفَہٗ وَاَشۡرِفۡ بِہٖ وَشَرُفَ یا شَرُفَتۡ۔

مزید مثالیں:

کرم، قرب ۔ بعد، طھر ، کثر، حرم ، نظف، بصر ضعف، ثقل عظم ، صعب ۔

ثلاثی مجرد کے تین ابواب زیادہ استعمال ہوتے ہیں: ضرب، نصر اور علم ۔

باب دوم:

ابواب الصرف

Islam The World Religion

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

باب اِفعال مصدر :الاکرام یعنی عزت کرنا

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَاماً فَھُوَ مُکْرِمٌ ۔ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَاماً فَذَاكَ مُکْرَمٌ۔ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَایُکْرِمُ لَایُکْرَمُ لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ۔ اَلْاَمْرُمِنْهُ: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتُکْرِمْ لَاتُکْرَمْ لَایُکْرِمْ لَایُکْرَمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ۔

مزید مثالیں: انعم ،انزل،افلح،انذر ، اخرج،اظلم ،افسد،اسکت،انصت، ابعد،ارشد،اخبر،اجلس،اسقط،اغلق،اھلك،اطعم ،اکمل،اسلم۔

باب تفعیل مصدر :التصریف یعنی پھیرنا

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفاً فَھُوَ مُصَرِّفٌ وَ صُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفاً فَذَاكَ مُصَرَّفٌ لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ لَایُصَرِّفُ لَایُصَرَّفُ لَنْ یُّصَرِّفَ لَنْ یُّصَرَّفَ اَلْاَمْرُمِنْهُ: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ: لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ...الخ

مزید مثالیں: کذب،سبح،فضل،حرم ، صدق،فرق،علّم ،نزل، کلم ، رغب، عذب،صرح،ذکر،طھر ، کثر ،قدس،حرك،بدل،عجل،فھم ، کرم ،قبل۔

باب تفعّل مصدر :التصرف یعنی تصرف کرنا

تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فَھُوَمُتَصَرِّفٌ وَتُصُرِّفَ یُتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فَذَاكَ مُتَصَرَّفٌ لَمْ یَتَصَرَّفْ لَمْ یُتَصَرَّفْ لَایَتَصَرَّفُ لَایُتَصَرَّفُ لَنْ یَّتَصَرَّفَ لَنْ یُّتَصَرَّفَ اَلْاَمْرُمِنْهُ: تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ لِیَتَصَرَّفْ لِیُتَصَرَّفْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ:

Islam The World Religion

لَاتَتَصَرَّفْ لَاتُتَصَرَّفْ لَايَتَصَرَّفْ لَايُتَصَرَّفْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَصَرَّفٌ...الخ

مزید مثالیں: تنزل، تبدل، تفرق، تذکر، تقلب، تفجر، تعلم، تقبل، تجنب، تقرب، تفرد، تطھر، تفکر، تقدس، تقدم، تکلم، تحرك، تخلق، تجرد۔

باب مفاعلہ مصدر: المضاربۃ یعنی ایک دوسرے کو مارنا

ضَارَبَ يُضَارِبُ مُضَارَبَةً فَهُوَمُضَارِبٌ وَضُوْرِبَ يُضَارَبُ مُضَارَبَةً فَذَاكَ مُضَارَبٌ لَمْ يُضَارِبْ لَمْ يُضَارَبْ لَايُضَارِبُ لَايُضَارَبُ لَنْ يُّضَارِبَ لَنْ يُّضَارَبَ الامر منه: لِتُضَارِبْ لِتُضَارَبْ لِيُضَارِبْ لِيُضَارَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُضَارِبْ لَاتُضَارَبْ لَايُضَارِبْ لَايُضَارَبْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُضَارَبٌ...الخ

مزید مثالیں: خادع، قاتل، جاھد، خاصم، باشر، ھاجر، حافظ، ضاعف، حاسب، قابل، باعد، طالب، حارب، تابع، نازع، فارق، شارك، جادل۔

باب تفاعل مصدر: التضارب یعنی آمنے سامنے مارنا

تَضَارَبَ يَتَضَارَبُ تَضَارُبًا فَهُوَمُتَضَارِبٌ وَتُضُوْرِبَ يُتَضَارَبُ تَضَارُبًا فَذَاكَ مُتَضَارَبٌ لَمْ يَتَضَارَبْ لَمْ يُتَضَارَبْ لَايَتَضَارَبُ لَايُتَضَارَبُ لَنْ يَّتَضَارَبَ لَنْ يُّتَضَارَبَ الْاَمْرُمِنْهُ: تَضَارَبْ لِتُتَضَارَبْ لِيَتَضَارَبْ لِيُتَضَارَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ لَايَتَضَارَبْ لَايُتَضَارَبْ الظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ۔

مزید مثالیں: تشابہ، تبارك، تظاھر، تخافت، تغامر، تنافس، تقابل، تشاکس، تعاقب، تباعد، تحاسد، تفاخر، تباغض، تساقط۔

باب افتعال مصدر: الاکتساب یعنی فائدہ اٹھانا

اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ اِكْتِسَابًا فَهُوَمُكْتَسِبٌ وَاُكْتُسِبَ يُكْتَسَبُ اِكْتِسَابًا

Islam The World Religion

فَذَاكَ مُكْتَسَبٌ لَمْ يَكْتَسِبْ لَمْ يُكْتَسَبْ لَايَكْتَسِبُ لَايُكْتَسَبُ لَن يَّكْتَسِبَ لَن يُّكْتَسَبَ اَلْاَمْرُمِنْهُ: اِكْتَسِبْ لِتُكْتَسَبْ لِيَكْتَسِبْ لِيُكْتَسَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَكْتَسِبْ لَاتُكْتَسَبْ لَايَكْتَسِبْ لَايُكْتَسَبْ الظرف منه: مُكْتَسَبٌ مُكتسبان مكتسبات۔

مزید مثالیں: اعتبر، اقترب، اعترف، اکتسب، اجتنب، اغتسل، انتخب، اعتمد، استتر، احترز، اقتبس اختلط، استمع، انتفع، احتمل، اشتغل۔

باب انفعال مصدر: انصراف یعنی واپس ہونا

اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فَهُوَ مُنْصَرِفٌ وَاُنْصُرِفَ بِهٖ يُنْصَرَفُ بِهٖ اِنْصِرَافًا بِهٖ فَذَاكَ مُنْصَرَفٌ بِهٖ لَمْ يَنْصَرِفْ لَمْ يُنْصَرَفْ بِهٖ لَايَنْصَرِفُ لَايُنْصَرَفُ بِهٖ لَن يَنْصَرِفَ لَن يُّنْصَرَفَ بِهٖ اَلْاَمْرُمِنْهُ: اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ بِهٖ لِيَنْصَرِفْ لِيُنْصَرَفْ بِهٖ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَنْصَرِفْ لَاتُنْصَرَفْ بِهٖ لَايَنْصَرِفْ لَايُنْصَرَفْ بِهٖ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ مُنْصَرَفَاتٌ۔

مزید مثالیں: انفجر، انقلب، انبعث، انهزم، انصرف، انتقم، انکدر، انفطر، انفصم، انطلق، انتثر، انشرح، انعکس، انخدع، انکشف، انعطف۔

باب افعلال مصدر: الاحمرار یعنی سرخ ہونا

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فَهُوَ مُحْمَرٌّ واُحْمُرَّ يُحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فَذَاكَ مُحْمَرٌّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرَرْ لَايَحْمَرُّ لَايُحْمَرُّ لَن يَحْمَرَّ لَن يُّحْمَرَّ اَلْاَمْرُمِنْهُ: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرَرْ لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ لَاتُحْمَرَّ لَاتُحْمَرِّ لَاتُحْمَرَرْ لَايَحْمَرَّ لَايَحْمَرِّ لَايَحْمَرِرْ لَايُحْمَرَّ لَايُحْمَرِّ لَايُحْمَرَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ۔

Islam The World Religion

مزید مثالیں: اضطر، اسود، ابیض، اصفر، اخضر، اعوج، اغبر۔

باب استفعال مصدر: الاستخراج یعنی استنباط کرنا

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فَهُوَمُسْتَخْرِجٌ وَاُسْتُخْرِجَ يُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا فَذَاكَ مُسْتَخْرَجٌ لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَمْ يُسْتَخْرَجْ لَايَسْتَخْرِجُ لَايُسْتَخْرَجُ لَن يَّسْتَخْرِجَ لَن يُّسْتَخْرَجَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِيَسْتَخْرِجْ لِيُسْتَخْرَجْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَاتَسْتَخْرِجْ لَاتُسْتَخْرَجْ لَايَسْتَخْرِجْ لَايُسْتَخْرَجْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ مُسْتَخْرَجَاتٌ۔

مزید مثالیں: استعان، استوقد، استکبر، استبدل، استفتح، استیسر، استمسك، استعجل، استبشر، استنصر، استحقر، استغفر، استخلف، استفهم، استبعد، استکمل۔

باب افعیلال مصدر: الاحمیرار یعنی نہایت سرخ ہونا

اِحْمَآرَّ يَحْمَآرُّ اِحْمِيْرَارًا فَهُوَ مُحْمَآرٌّ وَاُحْمُوْرَّ يُحْمَآرُّ اِحْمِيْرَارًا فَذَاكَ مُحْمَآرٌّ لَمْ يَحْمَآرَّ لَمْ يَحْمَآرِّ لَمْ يَحْمَآرِرْ لَمْ يُحْمَآرَّ لَمْ يُحْمَآرِّ لَمْ يُحْمَآرَرْ لَايَحْمَآرُّ لَايُحْمَآرُّ لَن يَّحْمَآرَّ لَن يُّحْمَآرَّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْمَآرَّ اِحْمَآرِّ اِحْمَآرِرْ لِتُحْمَآرَّ لِتُحْمَآرِّ لِتُحْمَآرَرْ لِيَحْمَآرَّ لِيَحْمَآرِّ لِيَحْمَآرِرْ لِيُحْمَآرَّ لِيُحْمَآرِّ لِيُحْمَآرَرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ: لَا تَحْمَآرَّ لَاتَحْمَآرِّ لَا تَحْمَآرِرْ لَاتُحْمَآرَّ لَا تُحْمَآرِّ لَاتُحْمَآرَرْ لَايَحْمَآرَّ لَا يَحْمَآرِّ لَا يَحْمَآرِرْ لَايُحْمَآرَّ لَايُحْمَآرِّ لَايُحْمَآرَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْمَآرٌّ مُحْمَآرَّانِ مُحْمَآرَّاتٌ۔

مزید مثالیں: اسمار، اخلاق، املاح، ادهام، اشهاب، اصحار۔

باب اِفْعِوَّال مصدر: الاجلواذ یعنی گھوڑے کا دوڑنا

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ۔ وَاُجْلُوِّذَ يُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ۔

Islam The World Religion

مَا اِجلَوَّذَ مَا اُجلُوِّذَ، لَمْ یَجلَوِّذْ لَمْ یُجلَوَّذْ، لَایَجلَوِّذُ لَایُجلَوَّذُ، لَن یَّجلَوِّذَ لَن یُّجلَوَّذَ ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِجلَوِّذْ لِتُجلَوَّذْ، لِیَجلَوِّذْ لِیُجلَوَّذْ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَجلَوِّذْ لَاتُجلَوَّذْ، لَایَجلَوِّذْ لَایُجلَوَّذْ ، لَاتَجلَوِّذَنَّ لَاتُجلَوَّذَنَّ ، لَایَجلَوِّذَنَّ لَایُجلَوَّذَنَّ ، لَاتَجلَوِّذَنْ لَاتُجلَوَّذَنْ لَایَجلَوِّذَنْ لَایُجلَوَّذَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُجلَوَّذٌ مُجلَوَّذَانِ مُجلَوَّذَاتٌ۔

مزید مثالیں: اخروط، اعلوط۔

باب اِفَّعُّلٌ مصدر: اَلْاِطَّھُّرُ یعنی پاک ہونا

اِطَّھَّرَ یَطَّھَّرُ اطَّھُّرًا فَھُوَ مُطَّھِّرٌ ۔ وَاُطُّھِّرَ یُطَّھَّرُ اطَّھُّرًا ، فَذَاكَ مُطَّھَّرٌ ۔ مَا اطَّھَّرَ مَا اُطُّھِّرَ لَمْ یَطَّھَّرْ لَمْ یُطَّھَّرْ ، لَایَطَّھَّرُ لَایُطَّھَّرُ ، لَن یَّطَّھَّرَ لَن یُّطَّھَّرَ ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ: اِطَّھَّرْ لِتُطَّھَّرْ ، لِیَطَّھَّرْ لِیُطَّھَّرْ ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَطَّھَّرْ لَاتُطَّھَّرْ ، لَایَطَّھَّرْ لَایُطَّھَّرْ لَاتَطَّھَّرَنَّ لَاتُطَّھَّرَنَّ ، لَا یَطَّھَّرَنَّ لَا یُطَّھَّرَنَّ ، لَاتَطَّھَّرَنْ لَاتُطَّھَّرَنْ لَایَطَّھَّرَنْ لَایُطَّھَّرَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ: مُطَّھَّرٌ مُطَّھَّرَانِ مُطَّھَّرَاتٌ۔

مزید مثالیں: ازمل، اذکر، ادثر، اضرع، اجنب۔

باب اِفَّاعُلٌ مصدر: اَلْاِثَّاقُلُ یعنی بوجھل ہونا

اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اثَّاقُلًا ، فَھُوَ مُثَّاقِلٌ ۔ وَاثُّوْقِلَ یُثَّاقَلُ اثَّاقُلًا ، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ ۔ مَا اثَّاقَلَ مَا اثُّوْقِلَ ، لَمْ یَثَّاقَلْ لَمْ یُثَّاقَلْ ، لَایَثَّاقَلُ لَایُثَّاقَلُ ، لَن یَّثَّاقَلَ لَن یُّثَّاقَلَ ، اَلْاَمْرُ مِنْہُ : اِثَّاقَلْ لِتُثَّاقَلْ ، لِیَثَّاقَلْ لِیُثَّاقَلْ ، وَالنَّھْیُ عَنْہُ: لَاتَثَّاقَلْ لَاتُثَّاقَلْ ، لَایَثَّاقَلْ لَایُثَّاقَلْ ، لَاتَثَّاقَلَنَّ لَاتُثَّاقَلَنَّ ، لَایَثَّاقَلَنَّ لَایُثَّاقَلَنَّ ، لَاتَثَّاقَلَنَّ لَاتُثَّاقَلَنَّ ، لَایَثَّاقَلَنْ لَایُثَّاقَلَنْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ : مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ۔

مزید مثالیں: ادارك، اشابه، اصالح۔

Islam The World Religion

رباعی کے ابواب

باب اول رباعی مجرد

باب فَعْلَلَةٌ مصدر: اَلدَّحْرَجَةُ یعنی لڑھکانا

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً وَدِحْرَاجًا فَهُوَ مُدَحْرِجٌ وَدُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً وَ دِحْرَاجًا فَذَاكَ مُدَحْرَجٌ لَمْ يُدَحْرِجْ لَمْ يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ لَنْ يُّدَحْرِجَ لَنْ يُّدَحْرَجَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُدَحْرِجْ لَاتُدَحْرَجْ لَايُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرَجْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ الخ۔

مزید مثالیں: ۔بعثر، زعفر، عسکر ۔قنطر، برقع، فرقع، زخرف، حملق۔

باب اول از رباعی مزید فیہ

از باب: تَفَعْلُلٌ مصدر: اَلتَّدَحْرُجُ یعنی لڑھکنا

تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَهُوَ مُتَدَحْرِجٌ وَ تُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فَذَاكَ مُتَدَحْرَجٌ لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ لَايَتَدَحْرَجُ لَايُتَدَحْرَجُ لَنْ يَّتَدَحْرَجَ لَنْ يُّتَدَحْرَجَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتَتَدَحْرَجْ لَاتُتَدَحْرَجْ لَايَتَدَحْرَجْ لَايُتَدَحْرَجْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ مُتَدَحْرَجَاتٌ الخ۔

مزید مثالیں: تبرقع، تزندق، تبختر۔

باب دوم از رباعی مزید فیہ

از باب: اِفْعِنْلَالٌ مصدر: اَلْاِحْرِنْجَامُ یعنی جمع ہونا

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ وَاُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فَذَاكَ مُحْرَنْجَمٌ لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يُحْرَنْجَمُ لَنْ يَّحْرَنْجِمَ لَنْ يُّحْرَنْجَمَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ: اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجِمْ لِيُحْرَنْجَمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ:

Islam The World Religion

لَاتُحَرْنُجِمْ لَاتُحَرْنُجَمْ لَايَحْرَنْجِمْ لَايُحْرَنْجَمْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ مُحْرَنْجَمَاتٌ۔

مزید مثالیں: ابرنشق۔ ابلندح۔

باب سوم از رباعی مزید فیہ

از باب: اِفْعِلَّال مصدر: اَلْاِقْشِعْرَارُ یعنی بال کھڑے ہونا

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ وَ اُقْشُعِرَّ يُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارً فَذَالِكَ مُقْشَعَرٌّ لَمْ يَقْشَعِرَّ لَمْ يَقْشَعِرِّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يُقْشَعَرَّ لَمْ يُقْشَعَرِّ لَمْ يُقْشَعْرَرْ لَا يَقْشَعِرُّ لَا يُقْشَعَرُّ لَنْ يَقْشَعِرَّ لَنْ يُّقْشَعَرَّ الامر منه: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ لِيَقْشَعِرَّ لِيَقْشَعِرِّ لِيَقْشَعْرِرْ لِيُقْشَعَرَّ لِيُقْشَعَرِّ لِيُقْشَعْرَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ: لَاتُقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعِرِّ لَاتَقْشَعْرِرْ لَاتُقْشَعَرَّ لَاتُقْشَعَرِّ لَاتُقْشَعْرَرْ لَايَقْشَعِرَّ لَايَقْشَعِرِّ لَايَقْشَعْرِرْ لَايُقْشَعَرَّ لَا يُقْشَعَرِّ لَايُقْشَعْرَرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ: مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ۔

مزید مثالیں: اقمطر، اشفتر، اضمحل، اشرأب۔

ابواب ملحقات

ابواب ملحقہ برباعی مجرد

باب فَعْلَلَة مصدر: اَلْجَلْبَبَةُ یعنی چادر پہنانا

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ، جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلْبِبٌ۔ وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً، فَذَاكَ مُجَلْبَبٌ

باب فَعْوَلَةٌ مصدر: اَلسَّرْوَلَةُ یعنی شلوار پہننا

سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً، فَهُوَ مُسَرْوِلٌ وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً، فَذَاكَ مُسَرْوَلٌ

باب فَيْعَلَةٌ مصدر: اَلصَّيْطَرَةُ یعنی داروغہ ہونا

صَيْطَرَ يُصَيْطِرُ صَيْطَرَةً ، فَهُوَ مُصَيْطِرٌ۔ وَصُوْطِرَ يُصَيْطَرُ صَيْطَرَةً فَذَاكَ

Islam The World Religion

مُصَیْطَرٌ۔

بابِ فَعْیَلَةٌ مصدر : اَلشَّرِیَفَةُ یعنی کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا

شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَةً ، فَھُوَ مُشَرْیِفٌ ۔ وَشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَةً ، فَذَاكَ مُشَرْیَفٌ۔

بابِ فَوْعَلَةٌ مصدر : اَلْجَوْرَبَةُ یعنی جراب پہننا

جَوْرَبَ یُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً ، فَھُوَ مُجَوْرِبٌ ۔ وَجُوْرِبَ یُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً ، فَذَاكَ مُجَوْرَبٌ۔

بابِ فَعْنَلَةٌ مصدر : اَلْقَلْنَسَةُ یعنی ٹوپی پہننا

قَلْنَسَ یُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً ، فَھُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ یُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً ، فَذَاكَ مُقَلْنَسٌ۔

بابِ فَعْلَاةٌ مصدر : اَلْقَلْسَاةُ یعنی ٹوپی پہننا

قَلْسٰی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً، فَھُوَ مُقَلْسٍ ۔ وَقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً، فَذَاكَ مُقَلْسًی۔

ابواب ملحقہ بہ تفعلل رباعی مزید فیہ

بابِ تَفَعْلُلٌ مصدر : اَلتَّجَلْبُبُ یعنی چادر اوڑھنا

تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً ، فَھُوَ مُتَجَلْبِبٌ وَ تُجُلْبِبَ یُتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً فذاك مُتَجَلْبَبٌ۔

بابِ تَفَعْوُلٌ مصدر : اَلتَّسَرْوُلُ یعنی شلوار پہننا

تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً ۔

بابِ تَفَیْعُلٌ مصدر : اَلتَّشَیْطُنُ یعنی شیطان ہونا

تَشَیْطَنَ یَتَشَیْطَنُ تَشَیْطُناً فَھُوَ مُتَشَیْطِنٌ۔

بابِ تَفَوْعُلٌ مصدر : اَلتَّجَوْرُبُ یعنی جراب پہننا

تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُباً فَھُوَ مُتَجَوْرِبٌ وَ تُجُوْرِبَ یُتَجَوْرَبُ تَجَوْرُباً فَذَاكَ

IslamTheWorldReligion

مُتَجَوْرَبٌ۔

باب تَفَعْنُلٌ مصدر :اَلتَّقَلْنُسُ یعنی ٹوپی پہننا

تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُساً فھُوَ مُتَقَلْنِسٌ۔

باب تَمَفْعُلٌ مصدر :اَلتَّمَسْکُنُ یعنی مسکین ہونا

تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُناً۔

باب تَفَعْلُتٌ مصدر :اَلتَّعَفْرُتُ یعنی عفریت بننا

تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتاً فھُوَ مُتَعَفْرِتٌ۔

باب تَفَعْلِیٌ مصدر :اَلتَّقَلْسِیُ یعنی ٹوپی پہننا

تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیاً فَھُوَ مُتَقَلْسٍ وَ تُقُلْسِیَ یُتَقَلْسٰی تَقَلْسِیاً فَذَاكَ مُتَقَلْسیً۔

ابواب ملحقہ بہ اِفْعِنْلَالٌ رباعی مزید فیہ

باب اِفْعِنْلَالٌ مصدر :اَلْاِقْعِنْسَاسُ یعنی سینہ اور گردن باہر نکال کر چلنا

اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاساً فھُوَ مُقْعَنْسِسٌ۔

باب اِفْعِنْلَاءٌ مصدر :اَلْاِسْلِنْقَاءُ یعنی گدی پر سونا

اَسْلَنْقیٰ یَسْلَنْقِی اِسْلِنْقَاءً فَھُوَ مُسْلَنْقٍ وَ اُسْلُنْقِیَ یُسْلَنْقیٰ اِسْلِنْقَآءً فَذَاكَ مُسْلَنْقیً۔

باب اِفْعِلَّالٌ مصدر :اَلْاِکْوِھْدَادُ یعنی کوشش کرنا

اِکْوَھَدَّ یَکْوَھِدُّ اِکْوِھْدَادًا فَھُوَ مُکْوَھِدٌّ و اُکْوُھِدَّ یُکْوَھَدُّ اِکْوِھْدَاداً فَذَاكَ مُکْوَھَدٌّ۔

Islam The World Religion

باب سوم

ابواب غیر الصحیح

مع خاصیات الابواب

Islam The World Religion

مَہمُوز الفآء

بَابُ فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر: اَلْاَکْلُ یعنی کھانا

اَکَلَ یَاْکُلُ اَکْلًا فَھُوَ اٰکِلٌ ۔ وَ اُکِلَ یُؤْکَلُ اَکْلًا فذاك مَاْکُوْلٌ۔

مزید مثالیں: افك، امر، اخذ۔

ادُب(شرُف)۔ آمن (افعال)۔ ادّب (تفعیل)، آخذ(مفاعلة)۔ تأدّب (تفعل)۔ تآنس (تفاعل)۔ اِئتمن (افتعال)۔ استامن (استفعال)۔

مَہمُوز العین

بَابُ فَعَلَ یَفْعِلُ مصدر: اَلزَّارُ یعنی شیر کا دھاڑنا

زَاَرَ یَزِئِرُ زَارًا، فَھُوَ زَآئِرٌ ۔ وَ زِئِرَ یُزَارُ زَارًا، فَذَاكَ مَزْؤُرٌ۔

مزید مثالیں: سَئِم (علم)، سال (منع)، رَءُفَ (نصر)، اشئم (افعال)، سئّل (تفعیل)، سائل (مفائل)، تسائل (تفاعل)، ایتزر (افتعال)، استرءف (استفعال)، اطمأن (افعلّال)۔

مَہمُوز اللام

بَابُ فَعِلَ یَفْعَلُ مصدر: اَلْبَرَآءَۃُ یعنی بری ہونا

بَرِءَ یَبْرَاُ بَرَآءَۃً، فَھُوَ بَرِیءٌ ۔ وَ بُرِیَ یُبْرَاُ بَرَآءَۃً، فَذَاكَ مَبْرُوٌّ۔

مزید مثالیں: ھنَأ (ضرب)، قرء (منع)، جرُء (شرف)، استھزء (استفعال)، ابرء (افعال)، بارء (مفاعل)، برّء (تفعیل)، تبرّء (تفعل)، تبارء (تفاعل)، اجترء (افتعال)۔

Islam The World Religion

مُعْتَلُّ الْفَاء

بَابُ فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر: اَلْوَعْدُ یعنی وعدہ کرنا

وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ ۔ وَوُعِدَ یُوْعَدُ وَعْدًا وَّعِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ۔

مزید مثالیں: وجل (علم)، وضع (منع)، ورِم (حسب)، وسُم (شرف)، اوعد (افعال)، وکّل (تفعیل)، واظب (مفاعلة)، توکل (تفعل)، توافق (تفاعل)، اتّقد (افتعال)، استوعب (استفعال)، یسر (ضرب)، یئس (علم)، یتم (حسب)، یمُن (شرف)، ایقن (افعال)، یسر (تفعیل)، تیسر (تفعل)، تیامن (تفاعل)، اتّسر (افتعال)، استیسر (استفعال)۔

مُعْتَلُّ الْعَیْن

بَابُ فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر: اَلْقَوْلُ یعنی کہنا

قَالَ یَقُوْلُ، قَوْلًا فَهُوَ قَآئِلٌ ۔ وَقِیْلَ یُقَالُ، قَوْلًا، فَذَاكَ مَقُوْلٌ۔

مزید مثالیں: خاف (علم)، اقام (افعال)، حول (تفعیل)، تحول (تفعل)، تناول (تفاعل)، اجتاب (افتعال)، انقاد (انفعال)، استعان (استفعال)، باع (ضرب)، هاب (سمع)، اطار (افعال)، ضیّع (تفعیل)، تحیر (تفعل)، بایع (مفاعلة)، تبایع (تفاعل)، اِبیضّ (افعلال)، اختار (افتعال)، انهار (انفعال)، استخار (استفعال)۔

مُعْتَلُّ اللام

بَابُ فَعَلَ یَفْعُلُ مصدر: اَلدُّعَاءُ یعنی بلانا

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَّدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ ۔ وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَآءً وَّدَعْوَةً، فَذَاكَ مَدْعُوٌّ۔

Islam The World Religion

مزید مثالیں: رضی (علم)، رخو (شرف)، رمیٰ (ضرب)، سعیٰ (منع)، اعطیٰ (افعال)، سمّٰی (تفعیل)، رامیٰ (مفاعل)، اجتبیٰ (افتعال)، انمحیٰ (انفعال)، تمنیٰ (تفعل)، تناجیٰ (تفاعل)، استرخیٰ (استفعال)۔

لفیف مفروق

بَابُ فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر: اَلْوِقَايَةُ یعنی بچانا

وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً، فَهُوَ وَاقٍ۔ وَوُقِيَ يُوْقٰى وِقَايَةً، فَذَاكَ مَوْقِيٌّ۔

مزید مثالیں: وجی (علم)، ولی (حسب)، اتقیٰ (افتعال)، استوفی (استفعال)، اولیٰ (افعال)، ولّٰی (تفعیل)، والی (مفاعلة)، توقّٰی (تفعل)، توالیٰ (تفاعل)۔

لفیف مقرون

بَابُ فَعَلَ يَفْعِلُ مصدر: اَلطَّيُّ یعنی لپیٹنا

طَوٰى يَطْوِيْ طَيًّا، فَهُوَ طَاوٍ۔ وَطُوِيَ يُطْوٰى طَيًّا، فَذَاكَ مَطْوِيٌّ۔

مزید مثالیں: روی (علم)، استویٰ (افتعال)، استحیٰ (استفعال)، داویٰ (مفاعلة)، انزویٰ (انفعال)، قویٰ (تفعیل)،ارویٰ (افعال)، تقوّیٰ (تفعل)، تساویٰ (تفاعل)۔

مضاعف ثلاثی

بَابُ فَعَلَ يَفْعُلُ مصدر: اَلذَّبُّ یعنی دور کرنا

ذَبَّ يَذُبُّ ذَبًّا، فهو ذَآبٌّ۔ وَذُبَّ يُذَبُّ ذَبًّا، فَذَاكَ مَذْبُوْبٌ۔

مزید مثالیں: فر (ضرب)، مس (علم)، اضطر (افتعال)، استقر (استفعال)، انسد (انفعال)، امدّ (افعال)، حآجّ (مفاعلة)، تضآدّ (تفعل)۔

Islam The World Religion

مضاعف رباعی

بَابُ فَعْلَلَ يُفَعْلِلُ مصدر :اَلْمَضْمَضَةُ یعنی کلی کرنا

مَضْمَضَ يُمَضْمِضُ مَضْمَضَةً ,فَهُوَ مُمَضْمِضٌ الخ

مزید مثالیں: طأطأ (فعللة) ، وسوس (فعللة)، سلسل (فعللة) ، دمدم (فعللة) ، قوقیٰ (اجوف واوی از باب فعللة) ، حَيْحیٰ (اجوف یائی از باب فعللة)۔

قوانین التصریف

آپ ہفت اقسام پڑھ چکے ہیں۔حروفِ علت اپنے ساتھ والے حرف کے اعراب کے مطابق یا حرف کی ادائیگی کے مشکل ہونے کی وجہ سے آپس میں بدلتے رہتے ہیں،اوران کی وجہ سے اعراب بھی ایک حرف سے اٹھ کر دوسرے حرف پر چلے جاتے ہیں،جیسے قَاَل یَقُوُلُ در اصل:قَوَلَ یَقْوُلُ تھاباب نصر ینصر ۔اسی طرح ہمزہ کو بھی حسبِ موقع حرف علت یا کسی مناسب حرکت سے بدلا جاسکتا ہے،جیسے:آمَنَ دراصل أءْمَنَ تھا۔اسی طرح مضاعف میں ادغام ہوسکتا ہے،جیسے:مَدَّ دراصل مَدَدَ تھا۔صحیح کے علاوہ ہر لفظ میں اس طرح کی کوئی تبدیلی آ سکتی ہے۔گردانیں یاد کر لینے سے ذہین طالب علم خود بخود ان باتوں کو سمجھ جاتا ہے۔ورنہ ہماری اس مختصری وضاحت کے بعد انشاءاللہ ضرور سمجھ جائے گا اور ہر جگہ قانون کو الگ الگ یاد کرنے پر محنت نہیں کرنا پڑے گی۔

خَاصِیَّاتُ الْاَبْوَابِ

(1)۔ ثلاثی مجرد کی خصوصیات موجود ہیں مگر ان کی کوئی خاص ضرورت نہیں پڑتی۔البتہ باب کَرُمَ ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔

(2)۔ باب افعال:(ا)۔متعدی ہونا،جیسے:أخرج۔(ب)۔صَیْرُوْرَتْ یعنی ہوجانا کا

Islam The World Religion

معنی پایا جانا، جیسے: اثمر۔(ج)۔بلوغ یعنی ماخذ میں آنا، جیسے: اصبح۔(د)۔وِجدان یعنی متصف پانا، جیسے: اعظم۔(ھ)۔ابتداء یعنی نئے سرے سے وہ معنی دینا جو اسی مادہ کے ثلاثی مجرد میں سرے سے تھا ہی نہیں، جیسے: اشفق، اقسم۔(و)۔مطاوعت یعنی اثر کو قبول کرنا، جیسے: ابشر۔(ز)۔موافقت یعنی دوسرے ابواب کے موافق معنی پیدا کرنا۔ جیسے: اعظم بمعنی استعظم، اور اکفر بمعنی کفّر۔

باب تفعیل: (ا)۔متعدی ہونا، جیسے: نزل۔(ب)۔تکثیر کو ظاہر کرنا، جیسے: قطع۔(ج)۔بڑی بات کو مختصراً بیان کرنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: کَبَّرَ کا معنی ہے اس نے اللہ اکبر کہا، اسی طرح سَبَّحَ، رَجَّعَ۔(د)۔تحویل یعنی حال بدل دینا، جیسے: نصر۔یعنی عیسائی بنایا۔(ھ)۔بلوغ یعنی گیرائی میں پہنچنا، جیسے: عمق الماء یعنی پانی گہرا ہوا۔(و)۔نسبت الی الماخذ یعنی لفظی معنی کی طرف منسوب کرنا، جیسے: فسّق یعنی اسے فاسق قرار دیا۔(ز)۔موافقت یعنی دوسرے ابواب کے موافق معنی پیدا کرنا، جیسے: تمر بمعنی اتمر یعنی کھجور دی۔

باب تفعل: (ا)۔ تکلف یعنی کوئی صفت اپنے اندر زبردستی پیدا کرنا، جیسے: تشجع، تنبی۔(ب)۔تجنب یعنی کسی کام سے بچنا، جیسے: اَخۡبَرَ تَأَثُّماً یعنی اس نے گناہ سے بچنے کے لیے بات بتادی۔(ج)۔تحول یعنی تبدیل ہونا، جیسے: تنصر۔(د)۔اتخاذ یعنی کسی چیز کو اپنا لینا، جیسے: تبنی۔(ھ)۔لبس الماخذ جیسے: تختّم اس نے انگوٹھی پہنی۔(و)۔تعمّل یعنی ماخذ کو اپنے استعمال میں لانا، جیسے: تدھن۔(و)۔تدریج جیسے: تجرع یعنی گھونٹ گھونٹ کرکے پیا۔(ز)۔صیرورت، جیسے: تموّل وہ مالدار ہوا۔

باب مفاعلۃ: (ا)۔مشارکت یعنی ایک کام میں دو آدمیوں کا شریک ہونا، جیسے: مناظرۃ۔(ب)۔موافقت یعنی دوسرے ابواب کے مشابہ ہونا، جیسے: سافر، باعد، شاتم۔

باب تفاعل: (ا)۔مشارکت، جیسے تضارب (باب مفاعلہ کی طرح)۔(ب)۔

Islam The World Religion

تخییل یعنی جھوٹی بناوٹ ظاہر کرنا، جیسے: تغافل ,تمارض ۔(ج)۔مطاوعتِ فاعل یعنی فاعل کی بات ماننا، جیسے: تناول(ای ناولته فتناول) ۔(د)۔ابتداء یعنی نئے سرے سے وہ معنی دینا جو اسی مادہ کے ثلاثی مجرد میں سرے سے تھا ہی نہیں، جیسے: تبارك یعنی برکت والا ہے، کہا جاتا ہے: تبارك الله ۔حالانکہ برك کا بنیادی معنی ہے گھٹنوں کے بل کھڑا ہونا۔

باب افتعال : (ا) ۔ مطاوعت یعنی اثر کو قبول کرنا ۔ جیسے : احتمال (حمّلتُه فاحتمل) ۔(ب)۔اتخاذ یعنی اختیار کر لینا، جیسے: احتجر ,اجتنب ۔(ج)۔تصرف یعنی کوشش کرنا، جیسے: اکتسب ۔(د)۔ابتداء، جیسے: استلم ۔

باب انفعال: (ا)۔لزوم یعنی یہ باب لازم ہے، متعدی نہیں ہوتا، جیسے: انکسر ۔(ب)۔ابتداء جیسے: انطلق حالانکہ طلق کا معنی ہے جدا ہونا۔

باب استفعال: (ا)۔طلب، جیسے: استفسار ، استغفار ۔(ب)۔اتخاذ ،جیسے استوطن ۔(ج)۔حِسبان یعنی گمان کرنا، جیسے: اِسۡتَحۡسَنَ ۔(د)۔قصر یعنی مختصر کرنا، جیسے: استرجع ۔(ھ) ۔تحوُّل ،جیسے: استحجر ۔(و) ۔مطاوعت، جیسے : استقام ۔(ز)۔ابتداء، جیسے: استعان یعنی اس نے زیر ناف بال مونڈے۔(ح) ۔ موافقت یعنی دیگر ابواب کے مشابہ ہونا ، جیسے : استقر بمعنی : قر ، استکبر بمعنی : تکبر، استجاب بمعنی: اجاب، استکثر بمعنی: اکتثر۔

باب افعلال اور افعیلال: یہ باب لازم ہوتے ہیں۔عموماً رنگ اختیار کرنے کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔جیسے: اِحۡمَرَّ اور اِسۡوَدَّ۔

(3)۔ باب دحرج: یہ باب صحیح اور مضاعف کے علاوہ کسی باب سے نہیں ہوتا۔(ا)۔قصر یعنی اختصار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے: حَمۡدَلَ ,بَسۡمَلَ ۔(ب)۔الباس یعنی پہنانا ،جیسے: برقع ۔(ج)۔اتخاذ، جیسے: قنطر یعنی پل بنانا۔

باب تدحرج : (ا)۔تحوُّل یعنی تبدیل ہو جانا ۔ جیسے : تَزَنۡدَقَ ۔ (ب) ۔

Islam The World Religion

مطاوعت، جیسے: تَدَحْرَجَ (ای دحرجتُہٗ فتدحرج)۔ (ج)۔ تلبس، جیسے: تَبَرْقَعَتْ یعنی اس عورت نے برقعہ پہنا۔

باب افعنلال: (ا)۔ مبالغہ، جیسے: اِحْرَنْجَمَ یعنی بہت زیادہ جمع کرنا۔ (ب)۔ ابتداء، جیسے: اِعْرَنْفَطَ یعنی وہ منقبض ہوگیا، حالانکہ عُرْفُطٌ ایک درخت کا نام ہے جس کی گوند بدبودار ہوتی ہے۔

باب افعلال: (ا)۔ مبالغہ، جیسے: یَشْرَابُّ کَالْجَمَلِ یعنی وہ اونٹ کی طرح بہت پانی پیتا ہے۔ (ب)۔ ابتداء، جیسے: اِشْرَابَّ یعنی چوکنا ہوا۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

حصہ دوم

اَبُو الْعُلُوم

Islam The World Religion

باب اول

ابتدائی نحو

(اس باب کا زیادہ تر حصہ نحو میر سے ماخوذ ہے)

Islam The World Religion

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحو میر

عربی زبان میں استعمال ہونے والے الفاظ کی دو قسمیں ہیں: مفرد اور مرکب۔ مفرد اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جس کا معنی بھی ایک ہی لفظ میں بیان ہو جائے۔ مفرد کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں اسم، فعل اور حرف آپ صرف کی کتاب میں پڑھ چکے ہیں۔

مرکب وہ ہوتا ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنا ہو۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکب مفید اور مرکب غیر مفید۔

مرکب غیر مفید نامکمل اور ادھوری بات کو کہتے ہیں۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں: مرکب توصیفی، مرکب اضافی، مرکب بنائی، مرکب منع صرف اور مرکب صوتی۔ مرکب توصیفی وہ ہوتا ہے جس کا پہلا جزو موصوف کا دوسرا صفت ہو۔ صفت ہمیشہ اپنے موصوف کے تابع ہوتی ہے۔ اگر موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہوگی جیسے: كِتَابٌ مُبِيْنٌ۔ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ۔ رب غفور۔ رزق كريم۔ يوم عظيم۔ ظلم عظيم۔ ذكر كثير۔

اگر موصوف مونث ہے تو صفت بھی مونث ہوگی جیسے: النفس المطمئنة۔ النار الموقدة۔ نار حامية۔ جنة عالية۔

اگر موصوف معرفہ ہوگا تو صفت بھی معرفہ ہوگی جیسے: الصراط المستقيم۔ اَلْيَوْمُ الْآخِرُ۔ اليوم الموعود۔ العرش المجيد۔

اسی طرح واحد، تثنیہ اور جمع ہونے میں بھی صفت اپنے موصوف کے تابع ہوتی ہے جیسے: الشمس الطالعة۔ عينان نضاختان۔ الباقيات الصالحات۔

ہاں لیکن اگر موصوف جمع غیر عاقل ہو تو اس کی صفت اکثر واحد مونث آتی ہے۔ جیسے: ازواج مطهرة۔ سرر مرفوعة۔ اكواب موضوعة۔ نمارق مصفوفة۔ زرابيُّ مبثوثة۔ وجوه مسفرة۔ الصحف الاولى۔ صحف مطهرة۔ كتب قيمة۔

Islam The World Religion

مرکب اضافی وہ ہے جس میں ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔اس کا پہلا جزو مضاف اور دوسرا جزو مضاف الیہ کہلاتا ہے۔مضاف ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، جیسے : رسولُ اللهِ ۔ عبادُ الرحمٰنِ۔ اصحابُ الجنةِ۔ ربُ المشرقینِ ۔ غلیظ القلب۔ صبغة الله ۔ بدیع السموات ۔ لیلة الصیام۔ خاتم النبیین۔

مرکب بنائی وہ ہوتا ہے جس میں دو اسموں کو ایک کر دیا گیا ہو اور دوسرے اسم میں کوئی حرف ضم ہو جیسے:احد عشر سے لے کر تسعة عشر تک۔یہ دراصل احد وعشر اور تسعة وعشر تھا،واو کو حذف کر کے دونوں اسموں کو ایک کر دیا گیا۔ان کے دونوں جزو فتح پر مبنی ہوتے ہیں،سوائے اثنا عشر کے،اس کا پہلا حصہ معرب ہوتا ہے۔

مرکب منع صرف وہ ہوتا ہے جس میں دو اسموں کو ایک کر دیا گیا ہو مگر دوسرے اسم میں کوئی حرف ضم نہ ہو جیسے : بعلبك،حضر موت، سیبویه۔ اس کا پہلا جزو فتح پر مبنی ہوتا ہے اور دوسرا جزو معرب ہوتا ہے۔

مرکب صوتی وہ ہوتا ہے جس میں جانوروں کی آواز کو ظاہر کیا جائے ، جیسے :بَخ بَخ ، غاقِ غاقِ ۔اُح اُح۔

مرکب مفید ایک مکمل بات ہوتی ہے ،جس کے سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جائے۔اسے جملہ یا کلام بھی کہتے ہیں۔جملے کی دو قسمیں ہیں: جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔جملہ خبریہ وہ ہے جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔اس کی دو قسمیں ہیں:

اگر اس کا پہلا جزو اسم ہو تو اسے جملہ اسمیہ خبریہ کہتے ہیں ۔جیسے : الله احد۔ الله نور۔ الطیرة شرك ۔القرآن حجة۔ النبی اولیٰ۔ الماء طهور۔ الفخذ عورة ۔ الصلوٰة برهان ۔ المال فتنة۔ الصوم جنة۔ الحج عرفة ۔الطلاق مرتٰن ۔ المومنون اخوة ۔الحیاء ایمان ۔ الحرب خدعة۔ الحلال بین۔ اَلحَرَمُ بین۔ اس کے پہلے حصے کو مبتداء اور دوسرے حصے کو خبر کہتے ہیں۔مبتداء کو مسند الیہ اور خبر کو مسند بھی کہتے ہیں۔

Islam The World Religion

عام طور پر مبتداء پہلے آتا ہے اور خبر اس کے بعد آتی ہے۔ لیکن اگر خبر پر زور دینا مقصود ہو یا اس کا حصر مقصود ہو تو خبر مقدم اور مبتداء مؤخر ہوتا ہے، جیسے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور القول قوله۔

اور اگر پہلا جزو فعل ہو تو اسے جملہ فعلیہ خبریہ کہتے ہیں جیسے: سمع الله۔ قال الرسول۔ صدق المرسلون۔ ذهبت النبوة۔ ينزل ابن مريم۔ جف القلم۔ هلك المتنطعون۔ افلح المومنون۔ يجنبها الاتقى۔ جاء الحق۔ زهق الباطل۔ اس کے پہلے جزو کو فعل اور دوسرے کو فاعل کہتے ہیں۔

اگر فاعل مذکر ہے تو فعل بھی مذکر ہوگا اور اگر فاعل مؤنث ہے تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔ اگر فاعل مؤنث حقیقی ہو اور فعل اور فاعل کے درمیان کوئی دوسرا لفظ موجود ہو تو اس صورت میں فعل مؤنث بھی ہو سکتا ہے اور مذکر بھی، جیسے: جاءت اليوم فاطمة کی بجائے جاء اليوم فاطمة بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر فاعل مؤنث غیر حقیقی ہو اور اسم ظاہر ہو تو فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں، جیسے: طلعت الشمس کی بجائے طلع الشمس بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر فاعل جمع مکسر ہو تو فعل کو مذکر اور مؤنث دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں، جیسے: قالت الرجال کی بجائے قال الرجال بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جملے میں سب سے پہلے فعل، پھر فاعل اور پھر مفعول کا ذکر کیا جاتا ہے، جیسے: قتل داؤد جالوت۔

فعل کو مسند اور فاعل کو مسند الیہ بھی کہتے ہیں۔ مسند سے مراد حکم ہے اور مسند الیہ وہ ہوتا ہے جس پر حکم لگایا جائے۔

جملۂ ظرفیہ

یہ جملہ ظرف اور مظروف سے مرکب ہوتا ہے، جیسے: عندی مال۔ اس میں عندی ظرف ہے اور مال مظروف ہے۔ في السماء سمك۔ ان دونوں جملوں میں مبتداء مؤخر ہے اور خبر مقدم ہے۔ یہ دونوں جملے اسمیہ ظرفیہ ہیں۔

Islam The World Religion

جملہِ شرطیہ

یہ جملہ شرط اور جزاء سے مرکب ہوتا ہے، جیسے: إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ (محمد: 7)۔ اس کا پہلا حصہ شرط اور دوسرا جزاء ہوتا ہے۔ یہ دو جملوں سے مرکب ہوتا ہے، جن میں سے دونوں جملے فعلیہ ہوتے ہیں یا ایک فعلیہ اور دوسرا اسمیہ ہوتا ہے۔

آپ نے غور کیا ہوگا کہ جملہ خبریہ کی صرف دو ہی قسمیں ہیں: اسمیہ اور فعلیہ۔ باقی دو قسموں کے اندر بھی ان دو قسموں میں سے کوئی نہ کوئی قسم موجود ہوتی ہے۔

صفاتِ جملہ

صفاتِ جملہ نو (9) ہیں: مبینہ، وہ ہے جو سابقہ کلام کو واضح کرے، جیسے: الكلمة على ثلاثة اقسام: اسم وفعل وحرف۔ معللة وہ ہے جو اپنے سے پہلے والے کلام کی علت بتائے، جیسے: حدیث شریف میں ہے: لا تصوموا فی هذه الايام فانها ايام اكل و شرب۔ جملہِ معترضہ وہ جملہ ہے جو کسی جملے کے درمیان غیر متعلقہ بات کے طور پر کسی ضرورت کے تحت وارد کیا گیا ہو، جیسے سورۃ القیامۃ میں فرمایا: لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ اور احادیث میں آتا ہے: قال رسول الله ﷺ ۔ اور إعلم ارشدك الله تعالىٰ۔ مستانفة وہ ہے جو سائل کے سوال کو واضح کرے، جیسے: لما رفعت زيدا لانه فاعل۔ نتیجیہ وہ ہے جو کلام سابق کے نتیجے کے طور پر بیان کیا جائے، جیسے: نبينا خاتم النبيين فليس بعده نبی۔ ابتدائية وہ ہے جو کسی کلام کی ابتداء میں واقع ہو، جیسے: الكلمة على ثلاثة اقسام۔ مقطوعہ وہ ہے جو بغیر کسی ربط کے واقع ہو جائے، جیسے: الباب الثانی فی ابواب الصرف۔ حالیہ وہ ہوتا ہے جو حال اور ذوالحال سے مل کر بنے، جیسے: انا ارسلنك شاهدا۔ معطوفہ وہ ہوتا ہے جو سابقہ کلام پر معطوف ہو، اس کی مثالیں کلامِ عرب میں بہت ہیں۔

مرکب غیر مفید ہمیشہ جملے کا جزو ہوتا ہے۔ یہ جملہ اسمیہ خبریہ میں مبتداء بھی ہوسکتا ہے

Islam The World Religion

جیسے:طلب العلم فریضۃ۔مطل الغنی ظلم۔ اَوَّلُ الْاَنْبِیَاءِ آدَمُ وَآخِرُھُمْ مُحَمَّدٌ (کتاب الاوائل للطبرانی:39) ۔عذاب القبر حق ۔حق اللہ احق۔شر البلدان اسواقھا۔امراۃ ولود احب الی اللہ۔الید العلیاء خیر من الید السفلیٰ۔التاجر الصدوق مع النبیین۔الطاعم الشاکر کالصائم الصابر۔ نیۃ المومن خیر من عملہ۔

مرکب غیر مفید خبر بھی بن سکتا ہے جیسے: محمد رسول اللہ ۔ اللہ نور السمٰوٰت ۔ المومن مرآۃ المومن۔ المسلم اخو المسلم۔الغنی غنی النفس۔العلماء ورثۃ الانبیاء۔ حمزۃ اسد اللہ۔ الطھور شطر الایمان۔الجرس مزامیر الشیطان۔الدنیا سجن المومن۔الدعاء مخ العبادۃ۔ ابو بکر وعمر سیدا کھول اھل الجنۃ ۔ الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ۔

اسی طرح مرکب غیر مفید جملہ فعلیہ میں فاعل بھی بن سکتا ہے جیسے: قال اصحاب النار۔ اللہ عفو غفور ۔ قتل اصحاب الاخدود ۔ جاء رسول اللہ ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔قام رجل صالح ۔ خطب عمر الفاروق ۔جلس اصحابہ۔ عق رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ یسلم الرجل الراکب۔

جملہ انشائیہ وہ ہوتا ہے جس کے بولنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ اس کی دس قسمیں ہیں: امر، نہی، استفہام، تمنی، ترجی، عقود، ندا، عرض، قسم، تعجب۔

امر: حکم دینے کو کہتے ہیں جیسے: اضرب، اسکن، اسجدوا، ادخلوا، اھبطوا، آمنوا، اعبدوا۔ *نہی منع کرنے کو کہتے ہیں جیسے:* لا تقتلوا، لا تقنطوا، لا تحزن، لا تفرقوا، لا تخف، لا تفسدوا، لا تحرك۔ *استفہام سوال کرنے کو کہتے ہیں جیسے:* ء انتم اعلم؟ ، ھل انتم منتھون؟ ، ھل من مزید؟ الیس فیکم رجل رشید؟ ، ھل لك خادم؟ ، ھل تزوجت؟ ھل لکم انماط؟ ۔

تمنی خواہش کرنے کو کہتے ہیں جیسے: یَا لَیْتَنِی کُنْتُ تُرَابًا (النباء: 40)۔

Islam The World Religion

لَيْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِي صَالِحًا يَحْرُسُنِي (البخاری : 2885)۔ لَيْتَ هٰذَا عِنْدِي (البخاری : 3734)۔ لَيْتَ أَنَّ اللهَ قَوَّانَا لِذٰلِكَ (مسلم : 1162)۔ يَا لَيْتَ أُمِّي كَانَتْ أَزْدِيَّةً (الترمذی : 3937)۔ يَا لَيْتَ إِخْوَانَنَا يَعْلَمُونَ (المسند لاحمد بن حنبل : 2388)۔ لَيْتَ أَنِّي رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (المسند لاحمد بن حنبل : 19808)۔

ترجی: امید رکھنے کو کہتے ہیں جیسے: فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ (الکهف : 6)۔ لَعَلَّ اللهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا (الطلاق : 1)۔ لَعَلَّ اللهَ قَدِ اطَّلَعَ إِلَى أَهْلِ بَدْرٍ (البخاری ترجمة الباب قبل حدیث : 6106)۔ لَعَلَّ اللهَ يُوَفِّقُنِي (المسند لاحمد بن حنبل : 2149)۔ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ (3629)۔ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا (البخاری : 2078)۔ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَرْزُقَنِي شَهَادَةً (ابو داود : 591)۔ لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي (مسلم : 1226)۔

عقود: معاہدے یعنی عقد کو کہتے ہیں جیسے: اجبت۔ قبلت۔ بعت، اشتریت۔

نداء: سے مرد آواز دینا ہے جیسے: یا اللہ۔ یا نبی اللہ۔ یا ایها الناس۔ یا ایها الانسان۔ یا ایها الکافرون۔ یا عبادی۔ یا حی یا قیوم۔ *بعض اوقات منادیٰ کا آخری حرف اختصار کے پیش نظر کاٹ دیا جاتا ہے ایسے منادیٰ کو منادیٰ مرخم کہتے ہیں۔ اس کے لیے شرط یہ ہے کہ ایسا منادیٰ اسم علم ہو اور مفرد ہو اور اس میں تین سے زائد حروف ہوں، جیسے:* یا حار، یا عائش، *یہ دراصل* یا حارث یا عائشة *تھے۔*

عرض: پیشکش کو کہتے ہیں جیسے: الا اخبرك براس الامر كله۔ الا اخبركم بخيركم۔ الا ادلك على ابواب الخير۔ الا اصلى بكم صلوة رسول اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الا اعلمك كلمات۔ الا اخبركم بشر الناس۔

قسم: سے مراد حلف اٹھانا ہے جیسے: واللہ۔ تاللہ، باللہ۔ لعمرك۔ والقرآن ذی الذكر۔ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ، وَطُورِ سِينِينَ، وَهٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ (التين : 1

Islam The World Religion

3،2)۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا، وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا (الشمس: 1، 2، 3)۔ والذی نفسی بیدہ ۔ قسم کے لیے حَلَفَ اور اَقْسَمَ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ قسم اٹھا کر جس حقیقت کو بیان کرنا مقصود ہوتا ہے اسے جوابِ قسم کہتے ہیں، جیسے: وَالضُّحٰی، وَاللَّيْلِ إِذَا سَجٰى، مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى۔ واللہ لاقاتلن من فرق بین الزکوٰۃ والصلوٰۃ۔

تعجب: سے مراد حیرانی ہے جیسے: قتل الانسان ما اکفرہ۔ مَا أَحْسَنَهٗ مِنْ حَدِيثٍ۔ اسمع بهم وابصر۔ احسن به۔

اسم، فعل اور حرف کی شناخت تجربے سے خودبخود ہو جاتی ہے۔ اسم کی اہم علامات یہ ہیں:

شروع میں الف لام کا ہونا جیسے: الحمد۔ الکتاب۔ العالم۔ الرحمٰن۔ الدین۔ الیوم۔ اللیل۔ الصراط۔ المغضوب۔ الضال۔ آخری حرف پر تنوین کا ہونا جیسے: سواءٌ۔ غشاوۃٌ۔ عذابٌ۔ عظیمٌ۔ الیمٌ۔ محمدٌ۔ رسولٌ۔ نبیٌ۔ ظلمٰتٌ۔ صیبٌ۔ رعدٌ۔ برقٌ۔

مضاف ہونا یا مضاف الیہ ہونا جیسے: رب العالمین۔ یوم الدین۔ ربھم۔ قلوبھم۔ ابصارھم۔ عھد اللہ۔ لیلۃ الصیام۔ اجرھم۔ حفظھما۔ قول رسول۔ آل فرعون۔

مصغر ہونا جیسے: عزیر۔ نعیم۔ فضیل۔ انیس۔ عمیر۔ نغیر۔ قریش۔ بریدۃ۔ عبید۔ خویدم۔

منسوب ہونا جیسے: عربی۔ عجمی۔ خدری۔ غفاری۔ اشعری۔ ھاشمی۔ بغدادی۔ مکی۔ مشرقی۔ ھندی۔

فعل کی اہم علامات یہ ہیں: اسکے شروع میں قد ہو جیسے: قد سمع۔ قد من۔ قد کان۔ قد قیل۔ قد جاء۔ قد علم۔ قد تعلمون۔ قد نام۔ قد افلح۔ قد غفر۔ قد خلق۔

Islam The World Religion

اس کے شروع میں س یا سوف ہو جیسے: سیقول ۔ سَنَسِمُهٗ ۔ سَتُبۡصِرُ ۔ سنزیں ۔ سَوۡفَ تَرَی ۔ سوف تعلمون ۔ سوف یعطیك ۔سَوۡفَ یُتَوَفیٰ ۔ سَوۡفَ أَتُوبُ ۔ سَوۡفَ أَعۡمَلُ ۔

امر یا نہی ہو جیسے: اهدِ ۔ اِضرب ۔ قُم ۔ دَع ۔ خُذ ۔ اَنفِق ۔ کُلوا ۔ آمِنوا ۔ اَعفُوا ۔ اُسجُدوا ۔ جاهِدوا ۔ صُوموا ۔ صلُّوا ۔ لا تقُم ۔ لا تُحرّك ۔ لا تقولوا ۔ لا تحسَبوا ۔ لا تعثَوا ۔ لاتشترُوا ۔ لاتقولوا ۔ لاترفعُوا ۔ لا تجسَّسُوا ۔ لا تَبَاغَضُوا ۔

حرف کی کوئی خاص پہچان نہیں، بس جو اسم یا فعل نہ ہو وہ حرف ہوگا، اہم حروف یہ ہیں: مِنۡ، اِلٰی، عَنۡ، عَلٰی، حَتّٰی، هَلۡ، اِلَّا، قَدۡ، سَوف، اَیۡ، نَعَمۡ، بَلٰی، اَجَلۡ، آلَا، لَوۡ، لَوۡلَا، ثُمَّ، بَلۡ، لٰکِنۡ، غیرَ، سِواء، لیس، حاشا، خلا، عدا، ما خلا، ما عدا ۔

جملہ کی ترکیب اور اس کی بناوٹ

کوئی جملہ دو لفظوں سے کم نہیں ہوتا، واضح طور پر دو لفظ ہوں جیسے: ضَرَبَ زَیۡدٌ یا دوسرا لفظ پوشیدہ ہو جیسے: اِضۡرِبۡ، اس میں اَنۡتَ پوشیدہ ہے۔ جملے میں اس سے زیادہ الفاظ بھی ہو سکتے ہیں، زیادہ الفاظ کی کوئی حد نہیں۔ جب کسی جملے میں بہت سے الفاظ ہوں اور وہ جملہ بہت لمبا ہو تو اس میں استعمال کیے گئے اسم، فعل اور حرف کی شناخت کرنا اور ان کا ایک دوسرے سے تعلق جاننا ضروری ہے، تاکہ معلوم ہو جائے کہ جملہ انشائیہ ہے یا خبریہ ہے۔ اگر خبریہ ہے تو اسمیہ خبریہ ہے یا فعلیہ خبریہ۔ اگر فعلیہ خبریہ ہے تو اس میں کون سا لفظ فاعل ہے اور کون سا لفظ مفعول۔ اگر اسمیہ خبریہ ہے تو کون سا لفظ مبتداء ہے اور کون سا خبر ہے۔ بعض اوقات مبتداء مرکب ہو سکتا ہے یعنی کئی لفظوں پر مشتمل ہو سکتا ہے اور بعض اوقات خبر مرکب ہو سکتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات فاعل بھی مرکب ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات ان تمام چیزوں کے متعلقات بھی جملے میں موجود ہوتے ہیں۔ ان سب چیزوں کی وجہ سے جملہ کافی طویل ہو سکتا ہے۔ طالب علم کے لیے یہ سب کچھ سمجھنا ضروری ہے اور ہرگز مشکل نہیں ہے۔ مثلاً: زَیۡدٌ عَالِمٌ میں زید مبتداء ہے

Islam The World Religion

اور عَالِمٌ اس کی خبر ہے، جملہ اسمیہ مکمل ہوا۔ غُلَامُ زَیْدٍ عَالِمٌ میں غلام زید میں غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ ہے۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر مبتداء بنے اور عالم اس مبتداء کی خبر بنا، اور جملہ اسمیہ مکمل ہوا۔ غلام زید عالم جید میں غلام زید مبتداء ہے اور عالم جید میں عالم موصوف ہے اور جید اسکی صفت ہے، صفت اور موصوف مل کر اپنے مبتداء کی خبر بنے، اس طرح جملہ اسمیہ مکمل ہوا۔ غلام زید الاسود عالم جید میں غلام زید موصوف ہے اور الاسود اس کی صفت ہے، صفت اور موصوف مل کر یعنی غلام زید الاسود مبتداء بنے ، اور عالم جید اس مبتداء کی خبر ہے۔ غلام زید الاسود عالم جید ماھر العلوم میں غلام زید الاسود مبتداء ہے، عالم موصوف ہے اور جید اس کی صفت ہے، ماھر مضاف ہے اور العلوم مضاف الیہ ہے، مضاف اور مضاف الیہ مل کر عالم کی دوسری صفت بنے، موصوف اپنی دو صفتوں کے ساتھ مل کر اپنے مبتداء کی خبر بنا، اس طرح جملہ اسمیہ خبریہ مکمل ہوا۔ اس طرح ذہین طالب علم خوب سمجھ سکتا ہے کہ مبتداء بھی لمبا ہوسکتا ہے اور خبر بھی لمبی ہوسکتی ہے، مگر بات کو سمجھنا ہرگز مشکل نہیں ہے۔ ایسے ہی جملہ فعلیہ خبریہ بھی فعل اور فاعل کے لمبا ہونے کی وجہ سے طویل ہوسکتا ہے۔

مزید مثالیں

تجوز الطهارة بالماء الطاهر فی نفسه۔ يُسْتَحب للمتوضیء أَن يَنْوِی الطَّهَارَة ويستوعب رَأسه بِالْمَسْحِ ويرتب الْوضُوء ۔ لَا تجوز الصَّلَاة عِنْد طُلُوع الشَّمْس وَلَا عِنْد قِيَامهَا فِي الظهيرة وَلَا عِنْد غُرُوبهَا ۔يكره اسْتِقْبَال الْقبْلَة فِي الْخَلَاء ۔ تجب صَلَاة الْعِيد على كل من تجب عَلَيْهِ صَلَاة الْجُمُعَة ۔النِّكَاح ينْعَقد بِالْإِيجَابِ وَالْقَبُول بلفظين يعبر بهما عَن الْمَاضِي ۔يجوز الرَّمْي بِكُل مَا كَانَ من أَجزَاء الأَرْض عندنا ۔ لَا يجوز إِحْدَاث بيعَة وَلَا كَنِيسَة فِي دَار الْإِسْلَام وَإِن انْهَدَمت البيع وَالْكَنَائِس الْقَدِيمَة أعادوها

Islam The World Religion

۔یجوز قَضَاء الْمَرْأَة فِي كل شَيْء إِلَّا فِي الْحُدُود وَالْقصاص ۔یجوز الِاصْطِيَاد بالكلب الْمعلم والفهد والبازی وَسَائِر الْجَوَارِح المعلمة ۔

سور الآدمی والفرس وما یوکل لحمه طاهر ۔فرض الطَّهَارَة غسل الْأَعْضَاء الثَّلَاثَة وَمسح الرَّأْس ۔الْمعَانِي الناقضة للْوُضُوء كل مَا يخرج من السَّبِيلَيْنِ وَالدَّم والقيح۔فرض الْغسْل الْمَضْمَضَة وَالِاسْتِنْشَاق وَغسل سَائِر الْبدن ۔ الطَّهَارَة من الاحداث جَائِزَة بِمَاء السَّمَاء والأودية والعيون والآبار والبحار ۔ مَوت مَا لَيْسَ لَهُ نفس سَائِلَة فِي الْمَاء لَا يُنجسهُ كالبق والذباب والزنابير وَالْعَقْرَب وَنَحْوهَا ۔ الْمسْح على الْخُفَّيْنِ جَائِز بِالسنةِ ۔أقل الْحيض ثَلَاثَة أَيَّام ولياليها وَمَا نقص من ذَلِك فَهُوَ اسْتِحَاضَة وَأَكْثَره عشرَة أَيَّام ولياليها وَالزَّائِد اسْتِحَاضَة ۔ تَطْهِير النَّجَاسَة وَاجِب من بدن الْمُصَلِّي وثوبه وَالْمَكَان الَّذِى يُصَلِّي عَلَيْهِ ۔فَرَائض الصَّلَاة سِتَّة التَّحْرِيمَة وَالْقِيَام وَالْقِرَاءَة وَالرُّكُوع وَالسُّجُود والقعدة فِي أخر الصَّلَاة مِقْدَار التَّشَهُّد ۔الزَّكَاة وَاجِبَة على الْحر الْعَاقِل الْبَالِغ الْمُسلم إِذا ملك نِصَابا ملكا تَاما وَحَال عَلَيْهِ الْحول ۔الادب جُنة للناس ۔ الجهل موت الاحياء ۔الناس اعداء لما جهلوا ۔العُجب آفة اللُّب ۔ الناس باللباس ۔الكريم يقبل العذر ۔ستة لا ثبات لها:ظل الحمام ،وخلة الاشرار ،والمال الحرام ،وعشق النساء ، والسلطان الجائر ،والثناء الكاذب ۔من خالف نفسه فقد عرف ربه ۔ من قل طعامه صح بطنه ۔

اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ

اسم کی دو قسمیں ہیں: معرفہ اور نکرہ۔ معرفہ وہ اسم ہے جو خاص چیز پر بولا جائے، جیسے: زید، الکتاب، مکة۔ معرفہ کی سات قسمیں ہیں: اسم علم، جیسے: زید، عثمان، حسین،

Islam The World Religion

عائشة۔ اسم ضمیر، جیسے: ھو (وہ)، انت (تو)، انا (میں)۔ اسم اشارہ، جیسے: ھذا (یہ)، ذالك (وہ)، تلك (وہ ایک مونث)۔ اسم موصول، جیسے: الذی (جو ایک مرد)، التی (جو ایک عورت)، الذین (جو سب لوگ)۔ اسمِ منادیٰ جیسے: یا کریم، یا رجل، یا ولد۔ اسم معرف باللام جیسے: الدین، القیوم، المستقیم۔ وہ اسم جو معرفہ کی مذکورہ قسموں میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو، جیسے: کتاب اللہ، یوم الحساب، قلب المومن۔ ان مثالوں میں مضاف بھی معرفہ ہو گیا ہے۔

نکرہ وہ اسم ہے جو عام چیز پر بولا جائے جیسے: قلم، کتاب، رجل۔ ان لفظوں سے کوئی خاص قلم یا کتاب یا مرد نہیں سمجھا جاتا بلکہ کوئی ایک قلم یا کتاب یا مرد ہو سکتا ہے۔

معرب اور مبنی کی بحث

بعض لفظوں کے آخری حرف کا اعراب کسی وجہ سے بدل سکتا ہے جیسے: کتابٌ۔ کتابٍ۔ کتاباً۔ او بعض الفاظ کا اعراب نہیں بدلتا جیسے: ضَرَبَ۔ یہ کبھی بھی ضَرَبُ۔ ضَرَبِ۔ نہیں ہوتا۔

زبر، زیر، پیش، کو اعراب کہا جاتا ہے۔ عربی میں زبر کو: نصب۔ زیر کو: جر۔ اور پیش کو: رفع کہتے ہیں۔ اعراب کی دو قسمیں ہیں: اعراب بالحرکۃ جیسے: اللهُ۔ اللهَ۔ اللهِ۔ اور اعراب بالحروف جیسے: رفع کی حالت میں مسلمون۔ اور نصب اور جر کی حالت میں مسلمین۔

جن الفاظ کا اعراب بدل سکتا ہے انہیں معرب کہا جاتا ہے اور جن کا نہیں بدلتا انہیں مبنی کہا جاتا ہے۔ بدلنے والے اعراب کا تعلق آخری حرف سے ہوتا ہے، اسی لیے اسے محل اعراب کہتے ہیں۔ بنیادی طور پر تین چیزیں مبنی ہوتی ہیں: فعل ماضی، امر حاضر معروف اور تمام حروف۔ انہیں مبنی الاصل کہا جاتا ہے۔

Islam The World Religion

اسم کے اعراب

بعض اسم مبنی الاصل کے مشابہ ہوتے ہیں، انہیں اسم غیر متمکن کہا جاتا ہے۔بعض اسم مبنی الاصل کے مشابہ نہیں ہوتے انہیں اسمِ متمکن کہا جاتا ہے۔

اسمِ متمکن کی اقسام:

اسمِ متمکن کی سات قسمیں ہیں۔

(1)۔ ہر اسم بنیادی طور پر مرفوع ہوتا ہے جب تک اس پر کوئی عامل آ کر عمل نہ کرے۔اسی لیے مبتدا ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔خبر بھی مرفوع ہوتی ہے۔جو اسم کسی فعل کا فاعل ہو تو وہ بھی ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔یعنی رفع کی حالت میں ہوتا ہے۔

اسم جب مفعول واقع ہو۔یا فاعل کا حال بتائے۔یا مفعول کا حال بتائے۔تو وہ ہمیشہ منصوب ہوگا، یعنی نصب کی حالت میں ہوگا۔

اسم جب مضاف الیہ ہو۔یا اس سے پہلے کوئی حرفِ جار ہو تو وہ ہمیشہ مجرور ہوگا یعنی حالتِ جر میں ہوگا۔حروفِ جارہ یہ ہیں:

با تا کاف لام واو مُنْذُ مُذْ خلَا رُبَّ

حاشا مِنْ عدَا فی عن علیٰ حتّٰی اِلیٰ

اگر اسم واحد ہو یا جمع مکسر تو حالتِ رفعی میں اس کے آخر کو رفع (ُ) آتا ہے جیسے: اَللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ حالت نصبی میں نصب (َ) آتا ہے جیسے: اِنَّ اللّٰہَ غَفُورٌ رَّحِیْمٌ۔ اور حالتِ جری میں جر (ِ) آتا ہے جیسے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

(2)۔ اگر اسم تثنیہ کا صیغہ ہو تو حالتِ رفعی میں اس کے آخر میں اَنِ لگتا ہے جیسے: اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ (البقرۃ : 229)۔ سَنَفْرُغُ لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلَانِ (الرحمٰن: 31)۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ (الرحمٰن: 46)۔

اور حالت نصبی و جری میں یْنِ لگایا جاتا ہے جیسے: وَجَنَی الْجَنَّتَیْنِ

Islam The World Religion

دَانٍ(الرحمٰن:54)۔ فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ(النساء:11)۔

اثنان (دو) اور اثنتان کا اعراب بھی تثنیہ جیسا ہوتا ہے جیسے: اِثْنَانِ فَمَا فَوْقَهُمَا جَمَاعَةٌ(البخاری باب قبل حدیث :657)۔ لَا يَزَالُ هٰذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ اثْنَانِ (البخاری : 3501)۔ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ(البخاری :6288)۔

ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ (الانعام: 143)۔ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ(التوبة: 40)۔ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ (البخاری :602)۔

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اثْنَتَانِ فِي النَّاسِ هُمَا بِهِمْ كُفْرٌ: الطَّعْنُ فِي النَّسَبِ وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ(مسلم : 67)۔ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ ، وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ (مسلم : 1047)۔ إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ(النسائی:2581)۔

يُوصِيكُمُ اللهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ، فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ(النساء:12)۔

لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ ،وَرَجُلٌ آتَاهُ اللهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا (البخاری:73)۔ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ: فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ(البخاری:6420)۔

کلا (دونوں) اور کلتا (دونوں مؤنث) بھی حالت نصبی و جری میں کلی اور کلتی پڑھے جاتے ہیں جیسے : وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا

Islam The World Religion

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا(بنی اسرائیل:23)۔ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهٖ كِلَاهُمَا النَّخْلَ (البخاری: 2708)۔ يُقَالُ لِلْفَرِيقَيْنِ كِلَاهُمَا: خُلُودٌ فِيمَا تَجِدُونَ، لَا مَوْتَ فِيهَا أَبَدًا(ابن ماجة: 4327)۔

هٰذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ فِي الْفَرِيقَيْنِ كِلَيْهِمَا(البخاری: 1643)۔ قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ كِلَيْهِمَا(البخاری: 4057)۔ رَغِمَ أَنْفُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ، ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ، قِيلَ: مَنْ؟ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ، أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ(مسلم: 2551)۔

کلا اور کلتا کا استعمال اکثر ضمیر کے ساتھ ہوتا ہے یعنی کلاھما یا کلیھما اور کلتاھما یا کلتیھما۔

(3)۔اگر کوئی اسم جمع مذکر سالم کا صیغہ ہو تو حالتِ رفعی میں ون اور حالت نصبی و جری میں ین بڑھانا چاہیے، جیسے: أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (البقرة: 5)۔وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (البقرة: 11)۔قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ، الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ، وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ، وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ، وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ(المومنون: 1الی5)۔أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ(المومنون: 10، 11)۔ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ (المومنون:15)۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ(الفاتحة:5، 6، 7)۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (البقرة:2)۔

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ(البقرة: 16)۔ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِينَ(البقرة:

Islam The World Religion

19)۔ فَقَالَ اَنۡبِـُٔوۡنِیۡ بِاَسۡمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ(البقرۃ : 31)۔ فَإِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ (المومنون : 6)۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخٰلِقِيۡنَ(المومنون : 14)۔ وَمَا كُنَّا عَنِ الۡخَلۡقِ غٰفِلِيۡنَ(المومنون : 17)۔ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ نَجّٰنَا مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ(المومنون : 28)۔ وَقُلۡ رَّبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنۡتَ خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ(المومنون : 29)۔ فَبُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ(المومنون : 41)۔

عشرون، ثلثون، اربعون سے تسعون تک کی دہائیوں کا اعراب بھی ایسا ہی ہوگا۔ حالت رفعی میں عشرون اور حالت نصبی وجری میں عشرین وغیرہ کہیں گے، ان دہائیوں کے بعد معدود ہمیشہ واحد اور منصوب ہوگا جیسے: فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ(الانفال: 65)۔ وَقُبِضَ رسول اللہ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَلَيۡسَ فِي رَأۡسِهِ وَلِحۡيَتِهِ عِشۡرُونَ شَعَرَةً بَيۡضَاءَ۔ فَأَقَمۡنَا عِنۡدَهُ عِشۡرِينَ لَيۡلَةً (البخاری: 628)۔ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا صَبِيحَةَ عِشۡرِينَ مِنۡ رَمَضَانَ (البخاری: 813)۔ قَدِمَ عُمَرُ بۡنُ الۡخَطَّابِ فِي عِشۡرِينَ مِنۡ أَصۡحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ (البخاری: 3925)۔

اولو اور اولی کا اعراب بھی (حالت نصبی وجری میں) جمع مذکر سالم کی طرح ہوتا ہے جیسے: وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الۡأَلۡبَابِ۔ وَلَا يَأۡتَلِ أُولُو الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ أَنۡ يُؤۡتُوا أُولِي الۡقُرۡبَىٰ وَالۡمَسَاكِينَ وَالۡمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، وَلۡيَعۡفُوا وَلۡيَصۡفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنۡ يَغۡفِرَ اللّٰهُ لَكُمۡ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ [البقرۃ: 173]۔ وَإِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ أُولُو الۡقُرۡبَىٰ ، وَالۡيَتَامَىٰ وَالۡمَسَاكِينُ فَارۡزُقُوهُمۡ مِنۡهُ (النسآء: 8)۔

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ(آل عمران: 190)۔ غَيۡرِ أُولِي الۡإِرۡبَةِ (النور: 31)۔ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالۡعُصۡبَةِ أُولِي الۡقُوَّةِ (القصص: 76)۔ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي

Islam The World Religion

الْأَمْرِ مِنْكُمْ (النساء: 59)۔

آپ نے دیکھا کہ تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا اعراب بالحروف ہے، اسی وجہ سے تثنیہ اور جمع کے آخر کا نون، نون اعرابی کہلاتا ہے۔

(4)۔ کوئی اسم جمع مؤنث سالم کا صیغہ ہو تو اس پر حالتِ رفعی میں رفع اور حالتِ نصبی و جری میں جر آیا ہے۔ جیسے: اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللهُ وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ اللهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا (النساء: 34)۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ یُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓىٕبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓىٕحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا (التحریم: 5)۔

(5)۔ بعض اسم معرب ایسے ہیں جن پر تنوین نہیں آتی۔ یہ غیر منصرف کہلاتے ہیں۔ اسم غیر منصرف وہ ہوتا ہے جس میں منع صرف کے اسباب میں سے دو سبب پائے جاتے ہوں۔ منع صرف کے اسباب نو ہیں: عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب وزنِ فعل اور الف و نون زائدتان۔ جیسے بالترتیب: عمر۔ احمر۔ طلحۃ۔ زینب۔ ابراھیم۔ مساجد۔ معدیکرب۔ احمد۔ عمران۔

ان پر حالتِ رفعی میں رفع اور حالتِ نصبی و جری میں نصب پڑھتے ہیں جیسے: وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا (ابراھیم: 35)۔ إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي (آل عمران: 35)۔ يُهِلُّ أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ۔ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا۔ قَالَ عُمَرُ: تَفَقَّهُوا قَبْلَ أَنْ تُسَوَّدُوا۔ لَعَنَ اللهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ۔ كَانَ رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبَ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Islam The World Religion

وَسَلَّم(البخاری: 516)۔وَكَانَتْ زَيْنَبُ تُنْفِقُ عَلَى عَبْدِ الله (البخاری: 1466)۔ وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَحْمَرَ وَأَسْوَدَ(مسلم: 521)۔اَنَا مُحَمَّدٌ وَ اَنَا اَحْمَدُ (البخاری:3532)۔

مگر اسماء غیر منصرفہ جب معرف باللام ہوں یا مضاف تو حالت جری میں انہیں کسرہ دیا جائے گا جیسے:قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ۔

(6)۔ موسیٰ،عیسیٰ جیسے الفاظ پر اعراب نہیں بدلتا۔اس لیے تینوں حالتوں میں یکساں پڑھے جائیں گے،جیسے:جاء موسیٰ، رایت موسیٰ، ھو غلام موسیٰ۔ ایسے اسموں کو اسم مقصور کہتے ہیں۔

(7)۔القاضی،الجاری،الماضی جیسے الفاظ جن کے آخر میں ی ساکن ہو،حالت رفعی وجری میں ان پر جزم آتا ہے اور حالت نصبی میں ان پر نصب دیا جاتا ہے۔ایسے اسموں کو اسم منقوص کہتے ہیں جیسے:حالت رفعی میں جاء القاضی۔حالت جری میں : جاء غلام القاضی۔ حالت نصبی میں: رایت القاضی۔

لیکن اگر ان پر لام تعریف نہ ہو تو حالت رفعی وجری میں قاضٍ،عالٍ اور حالت نصبی میں قاضیاً،عالیاً وغیرہ پڑھے جاتے ہیں۔

ان کی جمع سالم حالت رفعی میں:قاضون ، عالون وغیرہ۔ یا حالت نصبی وجری میں:قاضین،عالین وغیرہ آتی ہے۔

ان کا تثنیہ عام قاعدہ کے مطابق ہو گا یعنی حالت رفعی میں۔اور قاضیان ، عالیان۔حالت نصبی وجری میں:قاضیین،عالیین۔

اسم غیر متمکن کی اقسام:

(1)۔ضمیریں : جیسے انا (میں ایک مرد یا ایک عورت)۔(2)۔ضربت۔ (3)۔ایای۔(4)۔ضربنی۔(5)۔لی۔کل ستر ضمیریں ہیں۔

Islam The World Religion

چودہ مرفوع متصل، چودہ مرفوع منفصل، چودہ منصوب متصل، چودہ منصوب منفصل اور چودہ مجرور متصل۔

مرفوع متصل: ضربت ، ضربنا ، ضربت ، ضربتما ، ضربتم ۔ ضربت ، ضربتما ، ضربتن ، ضرب ، ضربا ، ضربوا ، ضربت ، ضربتا ، ضربن۔

مرفوع منفصل: انا ، نحن ، انت ، انتما ، انتم ، انت ، انتما ، انتن ، هو ، هما ، هم ، هي ، هما ، هن۔

منصوب متصل: ضربني ، ضربنا ، ضربك ، ضربكما ، ضربكم ، ضربك ، ضربكما ، ضربكن ، ضربه ، ضربهما ، ضربهم ، ضربها ، ضربهما ، ضربهن۔

منصوب منفصل: اياي ، ايانا ، اياك ، اياكما ، اياكم ، اياك ، اياكما ، اياكن ، اياه ، اياهما ، اياهم ، اياها ، اياهما ، اياهن۔

مجرور متصل: لي ، لنا ، لك ، لكما ، لكم ، لك ، لكما ، لكن ، له ، لهما ، لهم ، لها ، لهما ، لهن۔

(2)۔اسمائے اشارات: ذا ، ذان ، ذين ، تا ، تي ، ته ، ذه ، تهي ، ذهي ، تان ، تين ، اولآء مد کے ساتھ اور اولیٰ قصر کے ساتھ۔

(3)۔اسمائے موصولہ: الذي ، اللذان ، اللذين ، التي ، اللتان ، اللتين ، اللاتي ، اللواتي ، ما ، من ، اي ، اية اور الف لام الذي کے معنی میں آتا ہے جبکہ وہ اسم فاعل اور اسم مفعول پر داخل ہو جیسے الضارب والمضروب اور قبیلہ بنی طے کی لغت میں ذو بھی الذی کے معنی میں آتا ہے جیسے جاء ذو ضربك یعنی الذي ضربك ، اي اور اية بعض صورتوں میں معرب ہیں۔

(4)۔اسمائے افعال: اسمائے افعال کی دو قسمیں ہیں اول بمعنی امر حاضر جیسے: رويد ، بله ، حيهل ، هلم ۔ دوم بمعنی فعل ماضی جیسے: هيهات ، شتان۔

Islam The World Religion

(5)۔اسمائے اصوات: جیسے اح اح، اف، بخ نخ، غاق۔

(6)۔اسمائے ظروف: اسمائے ظروف کی دو قسمیں ہیں:

(ا)۔ظرف زمان: جیسے اذ، اذا، متی، کیف، ایان، امس، مذ، منذ، قط، عوض، قبل اور بعد۔ جب یہ مضاف ہوں اور انکا مضاف الیہ محذوف منوی ہو تو مبنی ہوں گے۔

(ب)۔ظرف مکان: جیسے حیث، قدام، تحت اور فوق۔ جبکہ یہ مضاف ہوں اور ان کا مضاف الیہ محذوف منوی ہو تو مبنی ہوں گے۔

(7)۔اسمائے کنایات: (1)۔ کم اور کذا عدد کے لیے آتے ہیں۔

(2)۔ کیت اور ذیت گفتگو کے لیے آتے ہیں۔

(8)۔مرکب بنائی: جیسے احد عشر۔

جنس کے اعتبار سے اسم کی اقسام

جنس کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔ **مذکر:** مذکر وہ اسم ہے جس میں تانیث کی علامت نہ ہو جیسے: رجل۔ **مؤنث:** مؤنث وہ اسم ہے جس میں مونث کی علامت (علامتِ تانیث) ہو جیسے: امراۃ۔

علاماتِ تانیث چار ہیں: آخر میں تا ہو جیسے: طلحۃ۔ الف مقصورہ جیسے: حبلیٰ۔ الف ممدودہ جیسے: حمراء۔ تائے مقدرہ جیسے: ارض۔ یہ اصل میں: ارضۃ تھا۔ کیونکہ اس کی تصغیر: اریضۃ ہے اور تصغیر سے اسماء کی اصلیت کا پتہ چلتا ہے۔ اور اسے مونث سماعی کہتے ہیں۔

مؤنث کی دو قسمیں ہیں: مؤنث حقیقی اور مؤنث لفظی۔ مؤنث حقیقی وہ ہے کہ جس کے مقابلہ میں حیوانِ مذکر ہو جیسے: امراۃ۔ کہ اسکے مقابلہ میں: رجل ہے اور: ناقۃ۔ کہ اسکے مقابلے میں: جمل ہے۔ اور مؤنث لفظی وہ ہے جس کے مقابلے میں حیوانِ مذکر نہ ہو جیسے ظلمۃ اور: قوۃ۔

تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔ واحد، تثنیہ اور جمع۔ واحد: وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رجل۔ مثنیٰ: وہ اسم ہے جو دو پر اس طرح دلالت کرے کہ اس کے آخر میں الف یا یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور ہو جیسے: رجلان اور رجلین۔ جمع: وہ اسم ہے جو دو یا

Islam The World Religion

دو سے زائد پر اس طرح دلالت کرے کہ اس کے واحد میں کوئی تبدیلی کی گئی ہو اور یہ تبدیلی لفظاً ہو جیسے: رجال۔ یا تقدیراً ہو جیسے: فُلك۔ اس کا واحد بھی: فُلك ہے قُفل کے وزن پر۔ اور جمع بھی فُلك ہے اُسد کے وزن پر۔

لفظی اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں۔ جمع مکسر اور جمع سالم۔ جمع مکسر وہ ہے جس میں واحد کی بناء سلامت نہ رہے۔ جیسے: رجالٌ، مساجدُ۔ ثلاثی میں جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں لیکن رباعی اور خماسی میں فعالل کے وزن پر آتے ہیں۔ جیسے : جعفر سے: جعافر۔ جحمرش سے: جحامر۔ پانچویں حرف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کی بنیاد سلامت رہے اس کی دو قسمیں ہیں۔: جمع مذکر اور جمع مؤنث۔ جمع مذکر وہ ہے جس میں واو ماقبل مرفوع اور نون منصوب ہو جیسے: مسلمون۔ یا یائے ماقبل مجرور اور نون منصوب ہو جیسے مسلمین۔ جمع مؤنث: وہ ہے جس کے آخر میں الف اور تاء کا اضافہ ہو جیسے: مسلمات۔

معنی کے اعتبار سے جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع قلت اور جمع کثرت۔ جمع قلت وہ جمع ہے جو دس سے کم پر بولی جائے اور اس کے چار وزن ہیں۔ افعل: جیسے اکلُب۔ افعال جیسے: اقوال۔ فعلة جیسے: غلمة۔ افعلة جیسے اعونة۔ جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم جب الف لام کے بغیر ہوں تو وہ بھی جمع قلت میں شمار ہوتے ہیں۔ جیسے مسلمون اور مسلمات۔

جمع کثرت وہ جمع ہے جو دس یا دس سے زائد کے لیے استعمال ہو۔ مندرجہ بالا اوزان کے علاوہ باقی تمام اوزان جمع کثرت کے اوزان پر ہیں۔ جن میں سے چند مشہور یہ ہیں:

(1)۔ اِفعال جیسے: عباد۔ (2)۔ فعلاء جیسے: علماء۔ (3)۔ افعلاء جیسے: انبیاء۔ (4)۔ فعل جیسے: رُسل۔ (5)۔ فعول جیسے: نجوم۔ (6)۔ فعّال جیسے: خدّام۔ (7)۔ فعلی جیسے: مرضی۔ (8)۔ فعلة جیسے: طلبة۔ (9)۔ فعل جیسے: فرق۔ (10)۔ فعلان جیسے: غلمان۔

Islam The World Religion

عواملِ اعراب

عواملِ اعراب کی دوقسمیں ہیں: لفظی اور معنوی۔عواملِ لفظی کی تین قسمیں ہیں: حروف،افعال اوراسماء۔انہیں تین حصوں میں بیان کیا جائے گا۔

حروفِ عاملہ:

حروفِ عاملہ کی دوقسمیں ہیں: حروفِ عاملہ دراسم اور۔حروفِ عاملہ درفعل۔

حروف عاملہ دراسم کی پانچ قسمیں ہیں:

اول حروف جارہ: جواسم پرداخل ہوکراسے جردیتے ہیں اور یہ سترہ ہیں:

بَا، تَا، مِنۡ، اِلٰی، حَتّٰی، فِیۡ، لَامۡ، رَبُّ، وَاو قسم، تَاء قسم، عَنۡ، عَلٰی، کاف تشبیہ،، مُذۡ، مُنۡذُ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، جیسے اَلۡمَالُ لِزَیۡدٍ۔

دوم حروفِ مشبہ بفعل: یہ چھ حروف ہیں:

اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لَیۡتَ، لٰکِنَّ، لَعَلَّ۔ یہ اپنے اسم کونصب اورخبرکورفع دیتے ہیں۔جیسے: اِنَّ اللہَ رءوفٌ۔ اللہ کواسم ان اور رءوف کو: خبر ان کہتے ہیں۔

اِنَّ اوراَنَّ حروفِ تحقیق ہیں اور کَاَنَّ حرف تشبیہ ہے۔لٰکِنَّ حرفِ استدراک،لیت حرفِ تمنی اورلَعَلَّ حرفِ ترجی ہے۔

سوم: ماو لا مشبہتان بلیس: یہ لیس والاعمل کرتے ہیں۔اپنے اسم کورفع اورخبرکونصب دیتے ہیں۔جیسے: مَا زَیۡدٌ قائماً میں زید ما کااسم اور قائما اس کی خبرہے۔

چہارم: لائے نفی جنس: اس لَا کا اسم اکثرمضاف منصوب ہوتا ہےاورخبرمرفوع ہوتی ہے جیسے: لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیۡفٌ فِی الدَّارِ۔ اگرلا کے بعدمعرفہ ہوتودوسرے معرفہ کے ساتھ لا کی تکرارلازمی ہوگی اورلا کوئی عمل نہیں کرے گا۔اور یہ معرفہ مبتداء کہلوانے کی وجہ سے مرفوع ہوگا جیسے: لَا زَیۡدٌ عِنۡدِیۡ وَلَا عَمۡرٌوۡ۔ اگراس لَا کے بعدنکرہ مفردہ ہواورلَا دوسرے نکرہ مفردہ کے ساتھ مکرر ہوتواس میں پانچ وجوہ جائزہیں جیسے: لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ۔

Islam The World Religion

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

پنجم حرفِ ندا: یہ پانچ ہیں: یا۔ ایا۔ ھیا۔ ای۔ ھمزہ مفتوحہ۔ یہ حروف منادی مضاف کو نصب دیتے ہیں جیسے: یا عبد اللہ۔ مشابہ مضاف کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے: یا طالعا جبلا۔ اور منادیٰ نکرہ غیر معین کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے نابینا آواز دیتا ہے: یا رجلا خذ بیدی۔

اگر منادیٰ مفرد معرفہ ہو تو رفع پر مبنی ہوگا۔ جیسے: یَازَیْدُ۔ یَازَیْدَانِ۔ یَامُسْلِمُوْنَ۔ یَامُوْسٰی۔ یَاقَاضِیْ۔ یَالُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ۔

واضح رہے کہ: اَیْ اور ھمزہ قریب کے لیے۔ اَیَا اور ھَیَا: دور کے لیے۔ یا: قریب و بعید دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

حروف عاملہ در فعل مضارع کی دو قسمیں ہیں۔ وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔ یہ چار حروف ہیں۔ اول: اَنْ جیسے: اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ کا معنی ہے: اُرِیْدُ قِیَامَكَ۔ اسی لیے اسے اَنْ مصدریہ کہتے ہیں۔ دوم: لَنْ جیسے: لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ۔ لَنْ نفی تاکید کے لیے ہے۔ سوم: کَیْ جیسے: اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ چہارم: اِذَنْ جیسے: اِذَنْ اُکْرِمَكَ۔ اُس شخص کے جواب میں کہا جاتا ہے جو کہے: اَنَا اٰتِیْكَ غَدًا۔

درج ذیل چھ حروف کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ حَتّٰی جیسے: مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ۔ لام جحد جیسے: مَا کَانَ اللهُ لِیُعَذِّبَهُمْ۔ اَوْ بمعنی اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ جیسے: لَاَلْزَمَنَّكَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ۔ واو جیسے: لَا تَاْکُلِ السَّمَكَ وَ تَشْرَبَ اللَّبَنَ۔ لام کَیْ جیسے: اَسْلَمْتُ لِاَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ اس فا کے بعد جو چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہو۔: امر، نہی، نفی، استفہام، تمنی اور عرض۔ جیسے:

امر: زُرْنِیْ فَاُکْرِمَكَ۔ نہی: لَا تَشْتِمْنِیْ فَاُهِیْنَكَ۔ نفی: مَا تَاْتِیْنَا فَتُحَدِّثَنَا۔ استفہام: اَیْنَ بَیْتُكَ فَاَزُوْرَكَ۔ تمنی: لَیْتَ لِیْ مَالًا فَاُنْفِقَ مِنْهُ۔ عرض:

Islam The World Religion

آلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا۔

حروفِ عاملہ کی دوسری قسم وہ حروف ہیں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں یہ پانچ حروف ہیں: لم ، لما ، لامِ امر ، لائے نہی اور اِن شرطیہ جیسے: لَمْ يَنْصُرْ ۔ لَمَّا يَنْصُرْ ۔ لِيَنْصُرْ ۔ لَا تَنْصُرْ ۔ اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ ۔

حرف اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے جیسے: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ ۔ پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے جملہ کو جزاء کہتے ہیں۔ اِنْ مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے، خواہ ماضی پر آئے، اس صورت میں جزم تقدیری ہوگی، کیونکہ ماضی معرب نہیں ہوتا۔

جب شرط کی جزا، جملہ اسمیہ ہو، یا امر ہو، یا نہی ہو، یا دعا ہو، تو جزا میں فاء کا لانا لازمی ہوتا ہے۔ جیسے: اِنْ تَأْتِنِيْ فَأَنْتَ مُكْرَمٌ ۔ اِنْ رَاَيْتَ زَيْدًا فَاَكْرِمْهُ ۔ اِنْ اَتَاكَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ ۔ اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ۔

افعالِ عاملہ

کوئی بھی فعل غیر عامل نہیں ہوتا اور عمل کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: فعل معروف اور فعل مجہول۔ فعل معروف لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے: قَامَ زَيْدٌ اور: ضَرَبَ زَيْدٌ۔ اور چھ اسموں کو نصب دیتا ہے: مفعول مطلق: جیسے: قَامَ زَيْدٌ قِيَامًا ۔ مفعول فیہ جیسے: صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اور جَلَسْتُ فَوْقَكَ۔ مفعول معہ جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ یعنی مَعَ الْجُبَّاتِ۔ مفعول لہ جیسے: قُمْتُ اِكْرَامًا لِزَيْدٍ اور ضَرَبْتُهُ تَادِيْبًا۔ حال جیسے: جَاءَ زَيْدٌ رَاكِبًا۔ تمیز جیسے: طَابَ زَيْدٌ نَفْسًا ۔

اگر فعل متعدی ہو تو وہ مفعول بہ کو بھی نصب دیتا ہے جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا ۔ جبکہ فعل لازم مفعول بہ نہیں ہوتا۔

فاعل: وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل ہو اور وہ اس اسم کی طرف اس طرح منسوب ہو کہ وہ فعل اسی اسم کے ساتھ قائم ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا میں زَيْدٌ فاعل ہے۔

Islam The World Religion

مفعولِ مطلق: وہ مصدر ہے جس سے پہلے فعل ہو اور یہ مصدر اس کا ہم معنی ہو جیسے: ضَرَبْتُ ضَرْبًا میں ضَرْبًا اور قُمْتُ قِیَامًا میں قِیَامًا۔

مفعول فیہ: وہ اسم ہے جس میں فعل مذکور واقع ہو۔ اس کو ظرف بھی کہتے ہیں۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں: ظرفِ زمان جیسے: صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ میں لفظ یَوْمَ ظرفِ زمان ہے۔ ظرفِ مکان جیسے: جَلَسْتُ عِنْدَكَ میں لفظِ عِنْدَ ظرف مکان ہے۔

مفعول معہ: وہ اسم ہے جو واوٗ بمعنی مع کے بعد واقع ہو جیسے: جَاءَ الْبَرْدُ وَ الْجُبَّاتِ میں الْجُبَّاتِ مفعول معہ ہے اور یہ واوٗ مَعَ کے معنی میں ہے۔ یعنی مَعَ الْجُبَّاتِ۔

مفعول لہ: وہ اسم ہے جو فعل مذکور کا سبب بننے والی چیز پر دلالت کرتا ہو جیسے: قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ میں اِکْرَامًا مفعول لہ ہے۔

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت پر دلالت کرے۔ فاعل کی حالت پر دلالت جیسے: جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا۔ مفعول کی حالت پر دلالت جیسے: ضَرَبَ زَیْدًا مَشْدُوْدًا۔ دونوں کی حالت پر دلالت: لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ۔ فاعل اور مفعول کو ذوالحال کہتے ہیں اور وہ اکثر معرفہ ہوتا ہے اور اگر کبھی نکرہ ہو تو حال کو ضرور مقدم کرتے ہیں جیسے: جَاءَنِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ۔ بعض اوقات حال جملہ بھی ہوتا ہے جیسے: رَاَیْتُ الْاَمِیْرَ وَهُوَ رَاکِبٌ۔

تمیز: وہ اسم ہے جو ابہام کو دور کرے۔ عدد میں جیسے: عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا۔ وزن میں جیسے: عِنْدِیْ رِطْلٌ زَیْتًا۔ کیل میں جیسے: عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا۔ پیمائش میں جیسے: مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَۃٍ سَحَابًا۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا میں عَمْرًا مفعول بہ ہے۔

یہ تمام منصوبات جملہ کے مکمل ہونے کے بعد آتے ہیں کیونکہ جملہ فعل اور فاعل سے پورا ہو جاتا ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ: المنصوبات فَضلۃ یعنی منصوبات زائد ہوتے ہیں۔

فاعل کی دو قسمیں ہیں: مظہر (ظاہر) جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ میں زَیْدٌ ہے۔ اور مضمر

(ضمیر) جیسے: ضَرَبْتُ میں تاء ضمیر ہے۔ فاعل مضمر کی دو قسمیں ہیں: ضمیر بارز جیسے ضربت اور ضمیر مستتر یعنی پوشیدہ جیسے: زَیْدٌ ضَرَبَ میں ھُوَ ضمیر ہے جو ضَرَبَ میں پوشیدہ ہے۔

اگر فاعل مونث حقیقی ہو یا مونث کی ضمیر ہو تو دونوں صورتوں میں فعل کو مونث کے صیغہ سے لانا ضروری ہے جیسے: قَامَتْ ھِنْدٌ ۔ اور ھِنْدٌ قَامَتْ ۔ یہاں فاعل ھِیَ ضمیر ہے جو قامت میں مستتر ہے۔ لیکن اگر فاعل مونث غیر حقیقی ہو یا جمع مکسّر ہو تو فعل کو مذکر یا مونث دونوں طرح لا سکتے ہیں جیسے: طَلَعَ الشَّمْسُ وَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔ قَالَ الرِّجَالُ وَ قَالَتِ الرِّجَالُ۔

فعل کی دوسری قسم فعل مجہول ہے اور یہ وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔ یہ فعل فاعل کی بجائے مفعول بہ کو رفع دیتا ہے اور باقی مفعولات کو نصب دیتا ہے جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِمَامَ الْاَمِیْرِ ضَرْبًا شَدِیْدًا فِیْ دَارِہٖ تَادِیْبًا وَالْخَشْبَةَ۔

فعل مجہول کو فعل مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ کہتے ہیں اور اس کے نائب فاعل کو مفعول مَالَمْ یُسَمَّ فَاعِلُہٗ یا نائب فاعل کہتے ہیں۔

فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں: اول: وہ فعل متعدی جو ایک مفعول کو چاہے جیسے: ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا ۔ دوم: وہ فعل متعدی جو دو مفعول چاہے لیکن ایک مفعول کا حذف کرنا بھی درست ہو۔ جیسے: اَعْطَیْتُ زَیْدًا دِرْھَمًا یہاں اَعْطَیْتُ زَیْدًا کہنا بھی درست ہے۔ سوم: وہ فعل متعدی جو دو مفعول چاہے اور کسی مفعول کا حذف کرنا جائز نہ ہو بلکہ دونوں مفعول لانا ضروری ہو۔ یہ افعال قلوب کا خاصہ ہے۔ افعال قلوب یہ ہیں: عَلِمْتُ ، حَسِبْتُ ، خِلْتُ ، زَعَمْتُ ، رَاَیْتُ ، وَجَدْتُ ، جیسے عَلِمْتُ زَیْدًا فَاضِلًا اور ظَنَنْتُ زَیْدًا عَالِمًا۔ چہارم: وہ فعل متعدی کی جس کے تین مفعول آتے ہیں اسے متعدی بسہ مفعول کہتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل افعال ہیں: اَعْلَمَ ۔ اَرٰی ۔ اَنْبَاءَ ۔ اَخْبَرَ ۔ خَبَّرَ ۔ نَبَّاءَ ۔ حَدَّثَ جیسے: اَعْلَمَ اللّٰہُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا ۔ یہ تمام مفعول، مفعول بہ ہیں۔ عَلِمْتُ کا دوسرا مفعول، اَعْلَمْتُ کا تیسرا مفعول۔ نیز مفعول لہٗ اور مفعول معہٗ، فاعل کے قائم مقام نہیں ہو سکتے

Islam The World Religion

، جبکہ باقی مفعول نائب فاعل بن سکتے ہیں۔ اَعۡطَیۡتُ کے باب میں دوسرے مفعول کی نسبت پہلے مفعول کونائب فاعل بنانا زیادہ مناسب ہے۔

افعال ناقصہ سترہ ہیں: کَانَ، صَارَ، ظَلَّ، بَاتَ، اَصۡبَحَ، اَضۡحٰی، اَمۡسٰی، عَادَ، اٰضَ، غَدَا، رَاحَ، مَازَالَ، مَاانۡفَكَّ، مَابَرِحَ، مَافَتِئَ، مَادَامَ، لَیۡسَ۔

یہ افعال صرف فاعل پر مکمل نہیں ہوتے، بلکہ خبر کے محتاج ہوتے ہیں، اسی لیے انہیں افعال ناقصہ کہتے ہیں۔ یہ افعال جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں جیسے: کَانَ زَیۡدٌ قَائِمًا۔ زَیۡدٌ کو کَانَ کا اسم اور قَائِمًا کوکان کی خبر کہتے ہیں۔ یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ باقی افعالِ ناقصہ کو بھی اسی پر قیاس کرلیں۔

افعال ناقصہ بعض حالات میں تنہاء فاعل سے بھی مکمل ہوجاتے ہیں جیسے: کَانَ مَطَرٌ (بارش ہوئی) یہاں کان، حصل کے معنی میں ہے۔ اس کو کَانَ تامہ کہتے ہیں۔ کان بعض اوقات زائدہ بھی ہوتا ہے۔

افعال مقاربہ چار ہیں: عَسٰی، کَادَ، کَرُبَ، اَوۡشَكَ۔ یہ افعال جمہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور کَانَ کی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں لیکن ان کی خبر فعل مضارع ہوتو جس کے شروع میں بعض اوقات لفظ اَنۡ آتا ہے جیسے: عَسٰی زَیۡدٌ اَنۡ یَّخۡرُجَ اور کبھی اَنۡ کے بغیر ہوتا ہے جیسے: عَسٰی زَیۡدٌ یَّخۡرُجُ۔

ممکن ہے کہ فعل مضارع لفظ اَنۡ کے ساتھ مل کر عَسٰی کا فاعل ہو اور عسی کو خبر کی ضرورت نہ رہے جیسے: عَسٰی زَیۡدٌ اَنۡ یَّخۡرُجَ۔ اس صورت میں فعل مضارع محل رفع میں ہونے کی وجہ سے مصدر کے معنی میں ہوتا ہے۔ یعنی عَسٰی خُرُوۡجُ زَیۡدٍ۔

افعال مدح وذم چار ہیں: نِعۡمَ، بِئۡسَ، حَبَّذَا، سَآءَ۔ نِعۡمَ اور حَبَّذَا مدح کے لیے اور بِئۡسَ اور سَآءَ ذم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ان چاروں افعال کے فاعل کے بعد آنے والا اسم مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہلاتا ہے۔ حَبَّذَا کے علاوہ افعالِ مدح وذم

IslamTheWorldReligion

کے فاعل کے لیے شرط یہ ہے کہ: معرف باللام ہو جیسے: نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ۔ یا معرف باللام کی طرف مضاف ہو جیسے: نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَیْدٌ۔ یا فاعل ضمیر مستتر ہو اور اس کی تمیز نکرہ منصوبہ ہو جیسے: نِعْمَ رَجُلًا زَیْدٌ۔ نعم کا فاعل هُوَ ہے اور رَجُلًا تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ کیونکہ هُوَ ضمیر میں ابہام ہے۔ حَبَّذَا زَیْدٌ میں حَبَّ فعل مدح ہے ذَا اس کا فاعل ہے اور زید مخصوص بالمدح ہے۔ اسی طرح بِئْسَ اور سَآءَ بھی عمل کرتے ہیں۔

ثلاثی مجرد کے ہر مصدر سے افعال تعجب کے دو صیغے ہوتے ہیں: اولاً مَا اَفْعَلَهٗ جیسے: مَا اَحْسَنَ زَیْدًا۔ مَا، اَیُّ شَیْءٍ کے معنی میں ہے اور مبتدا ہونے کی وجہ سے محل رفع میں واقع ہے۔ اَحْسَنَ خبر ہونے کی وجہ سے محل رفع میں ہے، اَحْسَنَ کا فاعل هُوَ ضمیر مستتر ہے اور زَیْدًا مفعول بہ ہے۔ دوم: اَفْعِلْ بِهٖ جیسے اَحْسِنْ بِزَیْدٍ۔ اَحْسِنْ لفظاً صیغہ امر ہے جو خبر کے معنی میں ہے۔ اصل عبارت اس طرح ہے: اَحْسَنَ زَیْدٌ یعنی صَارَ زَیْدٌ ذَا حُسْنٍ۔ اَحْسِنْ بِزَیْدٍ میں با زائدہ ہے۔

اسمائے عاملہ

ان کی گیارہ قسمیں ہیں۔ اول: اسمائے شرطیہ جو اِنْ کے معنی میں ہوں۔ یہ نو ہیں: مَنْ، مَا، اَیْنَ، مَتٰی، اَیُّ، اَنّٰی، اِذْمَا، حَیْثُمَا، مَهْمَا۔ یہ اسماء فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں جیسے: مَنْ تضرب اضرب۔ ما تفعل افعل۔ متی تقم اقم۔ این تجلس اجلس۔ ای شیء تاکل آکل۔ انی تکتب اکتب۔ اذما تسافر اسافر۔ حیثما تقصد اقصد۔ مهما تقعد اقعد۔

دوم: اسمائے افعال بمعنی ماضی جیسے: هَیْهَاتَ شَتَّانَ۔ سَرْعَانَ۔ یہ اپنے اسم کو فاعل ہونے کی بنا پر رفع دیتے ہیں جیسے: هَیْهَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ، ای بَعُدَ یَوْمُ الْعِیْدِ۔

سوم: اسمائے افعال بمعنی امر حاضر جیسے: رُوَیْدَ۔ بَلْهَ۔ حَیَّهَلْ۔ عَلَیْكَ۔ دُوْنَكَ۔ هَا۔ یہ اپنے اسم کو مفعول ہونے کی بنا پر نصب دیتے جیسے: روید زیدا۔ یعنی امهله۔

Islam The World Religion

چہارم: اسمِ فاعل جو حال یا استقبال کے معنی میں ہو۔ یہ اپنے فعل معروف کی طرح عمل کرتا ہے بشرطیکہ اس کا اعتماد اپنے سے پہلے لفظ پر ہو۔ وہ لفظ مبتدا ہوتا ہے۔ فعل لازم میں جیسے: زید قائم ابوہ۔ اور فعل متعدی میں جیسے: زید ضارب ابوہ عمرا ۔ یہاں زید مبتدا ہے۔ یا موصوف ہو جیسے: مررت برجل ضارب ابوہ بکرا ۔ یا موصول ہو جیسے: جاءنی القائم ابوہ ۔ اور: جاءنی الضارب ابوہ بکرا۔ پہلی مثال لازم کی اور دوسری متعدی کی ہے اور ان میں القائم اور الضارب کا الف لام الذی یعنی اسمِ موصول کے معنی میں ہے۔ یا اس سے پہلے ذوالحال ہو جیسے: جاءنی زید راکبا غلامہ فرسا میں زید ذوالحال ہے۔ یا اس سے پہلے ہمزۂ استفہام ہو جیسے: اضارب زیدٌ عمراً ۔ یا اس سے پہلے حرفِ نفی ہو جیسے: ما قائمٌ زیدٌ میں ما حرف نفی ہے۔ جو عمل قام (فعل لازم) اور ضرب (فعل متعدی کرتے ہیں وہی عمل قائم اور ضارب کرتے ہیں۔

پنجم: اسمِ مفعول: بمعنی حال و استقبال اپنے فعل مجہول والا عمل کرتا ہے۔ بشرطِ اعتماد مذکور (انہی چھ چیزوں پر)۔ جیسے: زید مضروب ابوہ ۔ عمرو معطی غلامہ درھما ۔ بکر معلوم ابنُہ فاضلا ۔ خالد مخبَر ابنُہ عمرا فاضلا ۔ جو عمل ضرب ، اعطی ، علم اور اخبر کرتے ہیں وہی عمل مضروب ، معطی ، معلوم اور مخبر کرتے ہیں۔

ششم صفتِ مشبہ: صفتِ مشبہ وہ اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہوتی ہے جیسے حَسَنٌ مشتق ہوا ہے حَسُنَ سے۔ یہ اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں یہ صفت دائمی ہو، حادث اور وقتی نہ ہو جیسے: حَسُنَ ایک دائمی چیز ہے، ضَرَبَ کی طرح وقتی نہیں ہے۔ یہ بھی اپنے فعل والا عمل کرتی ہے بشرطیکہ مذکورہ بالا چھ چیزوں میں سے کسی ایک پر اعتماد ہو جیسے: زیدٌ حسنٌ غلامُہٗ ۔ جو عمل حَسُنَ (فعل) کرتا ہے وہی عمل حَسَنٌ صفتِ مشبہ کرتی ہے۔ زیدٌ مبتداء ہے، حسنٌ صفت مشبہ ہے، اور غلامُہٗ اس کا فاعل ہے۔ صفتِ مشبہ اپنے فاعل سے مل کر خبر بنی۔ مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ہفتم اسمِ تفضیل: اس کا استعمال تین طرح ہوتا ہے: مِنۡ کے ساتھ جیسے: زید

Islam The World Religion

افضل من عمرو۔ الف ولام کے ساتھ جیسے: جاءنی زیدن الافضل۔ اضافت کے ساتھ جیسے: زیدن افضل اقوم۔ اسم تفضیل اپنے فاعل میں عمل کرتا ہے اور وہ فاعل ھُوَ کی ضمیر ہے جو افضل میں پوشیدہ ہے۔

ہشتم مصدر: بشرطیکہ مفعول مطلق نہ ہو۔ یہ اپنے فعل کا عمل کرتا ہے جیسے: اعجبنی ضرب زیدن عمرا۔

نہم اسم مضاف: یہ مضاف الیہ کر جر دیتا ہے جیسے: جاءنی غلام زیدن۔ یہاں لام پوشیدہ ہے، اصل عبارت یوں تھی: جاءنی غلام لزیدن۔

دہم اسم تام: یہ تمیز کو نصب دیتا ہے۔ اسم کے تام ہونے کی چند صورتیں ہیں: تنوین کے ساتھ تام ہوتا ہے جیسے: ما فی السماء قدرُ راحةٍ سحابا۔ یا تقدیر تنوین کے ساتھ جیسے: عندی احد عشر رجلا۔ اور زید اکثر منك مالا۔ یا نون تثنیہ کے ساتھ جیسے: عندی قفیزان برا۔ یا نونِ جمع کے ساتھ جیسے: هل ننبئکم بالاخسرین اعمالا۔ یا مشابہ نونِ جمع کے ساتھ جیسے: عندی عشرون درهما۔ تسعون تک۔ یا اضافت کے ساتھ جیسے: عندی مِلْئُهٗ عسلا۔

یازدہم اسمائے کنایہ: عدد سے اسمائے کنایہ دو لفظ ہیں: کم، کذا۔ کم کی دو قسمیں ہیں: کم خبریہ، کم استفہامیہ۔ کم استفہامیہ اور کذا تمیز کو نصب دیتے ہیں جیسے: کم رجلا عندك۔ اور کذا کی مثال ہے: عندی کذا درهما۔ کم خبریہ تمیز کو جر دیتا ہے جیسے: کم مال انفقت اور کم دار بنیت۔ بعض اوقات کم خبریہ کی تمیز پر مِنْ جار بھی آتا ہے جیسے: اللہ تعالیٰ کا قول ہے: کم مِنْ مَلكٍ فِی السمٰوٰت۔

قسمِ دوم عوامل معنوی

معنوی عوامل کی دو قسمیں ہیں: اول ابتداء یعنی اسم کا لفظی عوامل سے خالی ہونا۔ یہ مبتداء اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے: زیدن قائم۔ زیدٌ مبتدا ہے اور قائمٌ اس کی خبر ہے۔ دونوں

Islam The World Religion

ابتداء کی وجہ سے مرفوع ہیں۔

یہاں دو مذہب اور بھی ہیں۔ ایک یہ کہ مبتداء میں ابتداء عامل ہے اور خبر میں مبتداء عمل کرتا ہے۔ دوسرا یہ کہ مبتدا اور خبر میں سے ہر ایک، دوسرے کے لیے عامل ہے۔

دوم فعل مضارع کا ناصب اور جازم سے خالی ہونا: یہ مضارع کو رفع دیتا ہے جیسے: یضربُ زیدٌ میں یضربُ۔ یہاں یضربُ مرفوع ہے حالانکہ کسی ناصب یا جازم سے خالی ہے۔ بحمد اللہ تعالیٰ عوامل کی بحث مکمل ہوئی۔

توابع کا بیان

تابع کسی لفظ کے بعد آنے والا دوسرا لفظ ہوتا ہے جو اعراب میں ایک جہت سے پہلے لفظ کے مطابق ہوتا ہے۔ پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔ تابع کا حکم یہ ہے وہ ہمیشہ اعراب میں متبوع کے موافق ہوتا ہے۔ تابع کی پانچ اقسام ہیں: صفت، تاکید، بدل، عطف بحرف، عطفِ بیان۔

اول صفت: صفت وہ تابع ہے جو اس معنی پر دلالت کرے جو متبوع میں پایا جائے جیسے: جاءنی رجل عالم۔ یا اس معنی پر دلالت کرے جو متبوع کے متعلق میں پایا جائے جیسے: جاءنی رجل حسنٌ غلامُہٗ یا عالمٌ ابُوہٗ۔

پہلی قسم (جو اس معنی پر دلالت کرے جو متبوع میں پایا جائے)، یہ صفت دس چیزوں میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے: تعریف، تنکیر، تذکیر، تانیث، واحد، تثنیہ، جمع، رفع، نصب، جر جیسے: عندی رجل عالم۔ و رجلان علمان۔ و رجال عالمون۔ و امراۃ عالمۃ۔ و امراتان عالمتان۔ و نسوۃ عالمات۔ دوسری قسم میں صفت پانچ چیزوں میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے: تعریف، تنکیر، رفع، نصب، جر جیسے: جاءنی رجل عالم ابوہ۔

واضح رہے کہ: نکرہ کی صفت جملہ خبریہ آسکتی ہے جیسے: جاءنی رجل ابوہ عالم۔ لیکن اس جملہ میں ایسی ضمیر کا پایا جانا ضروری ہے جو نکرہ کی طرف لوٹ رہی ہو۔

Islam The World Religion

دوم تاکید: تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کی حالت کو نسبت یا شمولیت میں مؤکد کر دیتا ہے تاکہ سننے والے کو کوئی شک نہ رہے۔ تاکید کی دو قسمیں ہیں: تاکید لفظی، تاکید معنوی۔ تاکید لفظی: لفظ کے تکرار کے ساتھ آتی ہے جیسے: زیدٌ زیدٌ قائمٌ۔ ضرب ضرب زیدٌ۔ اِنَّ اِنَّ زیداً قائمٌ۔ تاکید معنوی آٹھ الفاظ کے ذریعے ہوتی ہے: نفس، عین، کلا و کلتا، کل، اجمع، اکتع، ابتع، ابصع۔ جیسے: جاءنی زید نفسُه۔ جاءنی الزیدان انفسُهما۔ جاءنی الزیدون انفسُهم۔ لفظِ عین کو لفظ نفس پر قیاس کر لیں۔ جاءنی الزیدان کلاهما۔ والهندان کلتاهما۔ کلا اور کلتا تثنیہ کے ساتھ خاص ہیں۔ اور جاءنی القوم کلهم اجمعون و اکتعون و ابتعون و ابصعون۔ اکتع ابتع اور ابصع تینوں اجمع کے تابع ہیں، یہ تینوں اجمع کے بغیر نہیں آتے اور نہ اس پر مقدم ہوتے ہیں۔

سوم بدل: وہ تابع ہے جو نسبت سے اصل مقصود ہوتا ہے، اس کا متبوع مقصود نہیں ہوتا (یُنسب الیه ما نُسب الیٰ متبوعه وهو المقصود بالنسبة دون متبوعه)۔

بدل کی چار قسمیں ہیں: بدل الکل، بدل البعض، بدل الاشتمال، بدل الغلط۔

بدل الکل: وہ بدل ہے کہ اس کا اور مبدل منه کا مدلول ایک ہی ہوتا ہے جیسے: جاءنی زید اخوك۔ بدل البعض: وہ بدل ہے کہ اس کا مدلول، مبدل منه کا جزء ہوتا ہے جیسے: ضُرِب زیدٌ راسُه۔ بدل الاشتمال: وہ بدل ہے جس کا مدلول، مبدل منه سے کچھ تعلق رکھتا ہے جیسے: سلب زید ثوبه۔ بدل الغلط: وہ بدل ہے جو غلطی کے بعد دوسرے صحیح لفظ کے ساتھ ذکر کیا جائے جیسے: مررت برجل حمار۔

چہارم عطف بحرف: یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کے ساتھ مل کر نسبت سے مقصود ہوتا ہے اور دونوں کے درمیان حرفِ عطف ہوتا ہے جیسے: جاءنی زید و عمرو۔ حروفِ عطف دس ہیں جو انشاء اللہ آگے چل کر بیان کیے جائیں گے۔ عطف بحرف کو عطفِ نسق (ترتیب وار بات کرنا) بھی کہتے ہیں۔

پنجم عطفِ بیان: یہ وہ تابع ہے جو صفت تو نہیں ہوتا لیکن اپنے متبوع کو خوب واضح کر

Islam The World Religion

دیتا ہے جیسے: اقسم باللہ ابو حفص عمر۔ اور جاءنی زید ابو عمرو۔ شخصیت واضح کرنے کے لیے زیادہ مشہور لفظ بعد میں لایا جاتا ہے۔

حروفِ غیر عاملہ

حروفِ غیر عاملہ کی سولہ قسمیں ہیں: اول حروفِ تنبیہ: یہ تین حروف ہیں: الا، اما، ھا۔

دوم حروفِ ایجاب: یہ چھ حروف ہیں: نعم، بلیٰ، اجل، ای، جیر، ان۔

سوم حروفِ تفسیر: یہ دو حرف ہیں: اَیْ اور اَنْ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: نادینہ ان یا براھیم۔

چہارم حروفِ مصدریہ: یہ تین حروف ہیں: ما، اَنْ، اَنَّ۔ ما اور اَنْ فعل پر داخل ہوکر اسے فعل بمعنیٰ مصدر کر دیتے ہیں۔

پنجم حروفِ تحضیض: یہ چار حروف ہیں: اَلَّا، ھَلَّا، لَوْلَا، لَوْمَا۔

ششم حرفِ توقع: یہ حرف قَدْ ہے جو ماضی میں تحقیق کے لیے اور ماضی کو حال کے قریب کرنے کے لے آتا ہے اور مضارع پر قلت کے لیے آتا ہے۔

ہفتم حروفِ استفہام۔ یہ تین ہیں: ما، ھمزہ، ھل۔

ہشتم حروفِ ردع۔ یہ حرف کَلَّا ہے، جو روکنے اور منع کرنے کے معنی میں آتا ہے اور بعض اوقات حَقًّا کے معنی میں بھی آتا ہے، یعنی جملہ کو ثابت کرنے کیلیے جیسے: کلا سوف تعلمون۔

نہم تنوین: تنوین کی پانچ قسمیں ہیں: تنوینِ تمکن: جیسے زیدٌ۔ تنوینِ تنکیر: جیسے صَہٍ یعنی صہ ای اُسکت سکوتا مَّا فی وقت مَّا کسی وقت کسی قسم کی خاموشی اختیار کر۔ اگر لفظ صَہْ تنوین کے بغیر آئے تو اس کا معنی ہے کہ اُسْکُتِ السُّکُوتَ الْآنَ اس وقت خاموشی اختیار کر۔ تنوینِ عوض: جیسے: یومئذ۔ یعنی یوم اذ کان کذا (تنوین کان کذا کی جگہ ہے)۔ تنوینِ مقابلہ: جیسے مسلماتٍ۔ تنوینِ ترنم: یہ تنوین شعروں کے آخر میں آتی ہے جیسے:

اَقِلِّی للوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ
وَقُوْلِی اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ

Islam The World Religion

تنوینِ ترنم اسم، فعل اور حرف تینوں پر آتی ہے، جبکہ پہلی چار قسم قسمیں اسم کے ساتھ خاص ہیں۔

دہم نونِ تاکید: فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ اور خفیفہ تاکید کے لیے آتا ہے جیسے: اضربن اور اضربن۔

یازدہم حروفِ زائدہ: یہ آٹھ حروف ہیں: ان، ما، ان، لا، من، کاف، با، لام (ان میں سے آخری چار حروفِ جارہ بھی ہیں)۔

دوازدہم حروفِ شرط: یہ دو حرف ہیں: اما اور لو۔ اما تفسیر کے لیے آتا ہے اور اس کے جواب میں فا کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے: ارشادِ خداوندی ہے: فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ، وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ (ھود: 105، 106، 107)۔ حرفِ لَوْ: پہلی بات کی نفی کے سبب دوسری بات کی نفی کے لیے آتا ہے۔ جیسے: لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللهُ لَفَسَدَتَا (الانبیآء: 22)۔

سیزدہم حرفِ لَوْلَا: یہ پہلی بات کے پائے جانے کے سبب دوسری بات کی نفی کے لیے وضع کیا گیا ہے جیسے: لَوْ لَا اَنَّ اَبَابَكْرٍ اُسْتُخْلِفَ مَا عُبِدَ اللهُ (الریاض النضرۃ جلد 1 صفحہ 148)۔

چہاردہم لام مفتوحہ: یہ لام تاکید کے لیے آتا ہے جیسے: لزید افضل من عمرو۔

پانزدہم مَا بمعنی مَادَامَ جیسے: اقوم ما جلس الامیر۔

شانزدہم حرفِ عطف: یہ دس حروف ہیں: واو، فا، ثم، حتّٰی، اِما، او، ام، لا، بل، لکن۔

ہر جملہ کے اصلی جزو صرف دو ہوتے ہیں: مسند اور مسند الیہ۔ اس کے علاوہ تمام چیزیں متعلقاتِ جملہ کہلاتی ہیں۔ ان میں سے آٹھ مرفوعات، بارہ منصوبات اور دو مجرور ہوتی ہیں۔

آپ نے تین قسم کے عوامل پڑھ لیے ہیں: افعالِ عاملہ، اسماء عاملہ اور حروفِ عاملہ۔

بعض علماء کرام نے عوامل کی ترتیب کی بجائے، معمولات کی ترتیب کو اختیار فرمایا ہے، یعنی:

Islam The World Religion

مرفوعات، منصوبات اور مجرورات۔

مرفوعات

ان سے مراد آٹھ چیزیں ہیں جو مرفوع پڑھی جاتی ہیں: مبتداء، خبر، فاعل، نائب الفاعل، افعال ناقصہ، کا اسم، حروفِ مشبہ بالفعل کی خبر، ماولا مشابہ بلیس کا اسم، لانفی جنس کی خبر۔

منصوبات

وہ بارہ چیزیں جو منصوب ہوتی ہیں، درج ذیل ہیں: مفعول بہ، مفعول مطلق، مفعول فیہ، مفعول لہ، مفعول معہ، حال، تمیز، مستثنیٰ، افعال ناقصہ کی خبر، حروفِ مشبہ بالفعل کا اسم، ماولا مشبہتانِ بلیس کی خبر، لانفی جنس کا اسم۔

مجرورات

ان سے مراد ہو دو چیزیں ہیں جو مجرور ہوتی ہیں: مضاف الیہ، مجرور بحرفِ جر۔

نواسخِ جملہ

نواسخِ جملہ چھ ہیں: افعالِ ناقصہ، افعالِ مقاربہ، ماولا مشبہتانِ بلیس، حروفِ مشبہ بالفعل، لانفی جنس، افعالِ قلوب۔ انہیں نواسخ اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اس کا اپنا اعراب منسوخ کر کے نیا اعراب لگا دیتے ہیں۔

اعراب حکائی

جب قرآن کی کسی آیت یا حدیث یا کسی بھی کلام کو من وعن اس کے اپنے اعراب کے مطابق پڑھا جائے، اور اس پر ہماری اپنی ترکیب اثر انداز نہ ہو، تو اس وقت اس کے اعراب کو اعراب حکائی کہتے ہیں، جیسے: قَرَأْتُ الحمدُ لِلّٰہِ۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

مستثنیٰ کی بحث

مستثنیٰ وہ لفظ ہے جو حروفِ استثنیٰ الا اور اس کے اَخوات کے بعد ذکر کیا جائے، وہ یہ ہیں: الا، غیر، سویٰ، سواء، حاشا، خلا، عدا، ما خلا، ما عدا، لیس، لا یکون۔

استثناء کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ جو چیز حرفِ استثناء کے ماقبل کی طرف منسوب ہے مستثنیٰ کی طرف اس کی نسبت نہیں ہو رہی۔ مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں: مستثنیٰ متصل، مستثنیٰ منقطع۔

مستثنیٰ متصل: وہ ہے جو اِلَّا اور اس کے اخوات کے ذریعے متعدد سے خارج کیا جائے جیسے: جاءنی القوم الا زیدا۔ زید جو کہ قوم میں داخل ہے لیکن اسے آنے کے حکم سے خارج کیا گیا۔

مستثنیٰ منقطع: وہ ہوتا ہے جو الا وغیر کے بعد ذکر کیا جاتا ہے، لیکن اسے متعدد سے خارج نہیں کیا جاتا، کیونکہ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ میں داخل نہیں ہوتا جیسے: جاءنی القوم الا حمارا۔ یہاں گدھا قوم میں شامل نہیں۔

مستثنیٰ کا اِعراب چار قسم کا ہے۔ اول اگر مستثنیٰ الا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو تو ہمیشہ منصوب ہوتا ہے جیسے: جاءنی القوم الا زیدا۔ کلام موجب وہ ہوتا ہے جس میں نفی یا نہی یا استفہام نہ ہو۔ اسی طرح اگر کلام غیر موجب میں مستثنیٰ کو مستثنیٰ منہ پر مقدم کر دیا جائے تو اسے منصوب پڑھتے ہیں جیسے: ما جاءنی الا زیدا احدٌ۔ مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ اگر مستثنیٰ خلا اور عدا کے بعد آئے تو اکثر علماء کے نزدیک منصوب ہوتا ہے۔ ما خلا، ما عدا، لیس اور لا یکون کے بعد مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے جیسے: جاءنی القوم خلا زیدا، عدا زیدا، ما خلا زیدا الخ۔

دوم یہ کہ مستثنیٰ کلام غیر موجب میں الا کے بعد آئے اور مستثنیٰ منہ بھی مذکور ہو، تو اس میں دو طریقے جائز ہیں۔ ایک یہ کہ استثنیٰ کی وجہ سے منصوب ہو۔ دوسرے یہ کہ اپنے ماقبل کا بدل واقع ہو جیسے: ما جاءنی احد الا زیدا و الا زید۔

Islam The World Religion

سوم یہ کہ مستثنیٰ مفرغ ہو۔ یعنی مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو اور کلام غیر موجب میں واقع ہو، تو اس صورت میں مستثنیٰ بہ الا کا اعراب عامل کے اعتبار سے بدلتا رہے گا۔ جیسے: ما جاء نی الا زیدٌ۔ ما رایت الا زیداً۔ ما مررت الا بزیدٍ۔

چہارم لفظِ غیر، سویٰ اور سواء کے بعد مستثنیٰ واقع ہو، تو مستثنیٰ کو مجرور پڑھتے ہیں۔ اکثر نحویوں کے نزدیک حاشا کے بعد بھی مستثنیٰ مجرور ہوتا ہے۔ جبکہ بعض اسے منصوب پڑھنا بھی جائز قرار دیتے ہیں جیسے: جاء نی القوم غیر زید، و سوی زید، و سواء زید، و حاشا زید۔

واضح رہے کہ: لفظِ غیر کا اعراب تمام مذکورہ صورتوں میں مستثنیٰ بہ الا کے اعراب کی طرح ہوتا ہے، جیسے: جاء نی القوم غیر زید، و غیر حمار، ما جاء نی غیر زید القوم ، و ما جاء نی احد غیر زید، و غیر زید، ما جاء نی غیر زید، و ما رایت غیر زید، و ما مررت بغیر زید۔

لفظ غیر، صفت کے لیے وضع کیا گیا لیکن بعض اوقات استثناء کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے الا استثناء کے لیے وضع کیا گیا ہے لیکن بعض اوقات صفت کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: لو کان فیہما الھۃ الا اللہ لفسدتا۔ یہاں الا غیر کے معنی میں ہے۔ یعنی غیر اللہ۔ اسی طرح کلمہ طیبہ: لا الہ الا اللہ میں بھی الا غیر کے معنی میں ہے۔

لا الہ الا اللہ کی ترکیب

لا نفی جنس کا ہے۔ الہ اسم ہے جو اس لا کی وجہ سے مبنی بر فتحہ ہے اور یہ مبدل منہ ہے، الا استثنائیہ ہے، لفظِ اللہ لفظاً مرفوع ہے اور بدل البعض ہے۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر لا کا اسم بنا، اور اس کی خبر محذوف ہے اور وہ خبر ہے موجودٌ۔ اصل عبارت یہ ہو گی لا الہ موجود الا اللہ۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

باب دوم

قرآن وسنت سے مشقیں

مع

اسمآء الاعداد، ایام الاسبوع، شهور السنة القمرية والشمسية

Islam The World Religion

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن وسنت سے مشقیں

ماضی کی قسمیں

ماضی قریب: قَدْ كُنْتُ بَصِيرًا (طه : 125). قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ (ق : 4). قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا (المجادلة : 1).

ماضی بعید: كان رسول الله ﷺ ذَهَبَ الى بنى عمرو بن عوف (البخاری :684).

ماضی استمراری: عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ أَسْوَدَ رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً كَانَ يَكُونُ فِي الْمَسْجِدِ يَقُمُّ الْمَسْجِدَ (البخاری:1737).

فعل مضارع کی صورتیں

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ (البقرة : 24). أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا (الكهف : 75). إِنْ تَنْصُرُوا اللهَ يَنْصُرْكُمْ (محمد: 7). أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا (النساء : 97). مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ (الترمذی:1955)۔

حروفِ جارہ کا استعمال

إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ (المائدة:6).

جملہ فعلیہ خبریہ

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ (الشعراء : 141). قَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ

Islam The World Religion

(البقرة: 251)۔ اَلقی (موسی) الالواحَ (الاعراف: 150)۔ بَعَثَ اللّٰہُ النَّبِيِّينَ (البقرة: 213)۔ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا (الزمر: 29)۔ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ (بنی اسرائیل: 81)۔ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ (بنی اسرائیل: 83)۔ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ (البخاری: 689)۔ بَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي طُوًى (بخاری: 1574)۔ كَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ، وَلَمْ يَرِثْهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُمَا (بخاری: 1588)۔

جملہ اسمیہ خبریہ

اَلْحَقُّ بَعْدِيْ مَعَ عُمَرَ (الجامع الصغیر: 3826)۔ حَقُّ اللهِ اَحَقُّ (البخاری: 716)۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ (ابوداؤد: 3256)۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح: 29)۔ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ (النساء: 34)۔ الْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (البقرة: 191)۔ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ، وَآيَةُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ (البخاری: 3573)۔ الكَلِمَةُ الحِكْمَةُ ضَالَّةُ المُؤْمِنِ (الترمذی: 2687)۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ (مسلم: 162)۔

نائب فاعل

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ (البقرة: 183)۔ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ (البقرة: 216)۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ (البقرة: 180)۔ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (التکویر: 1)۔ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ (التکویر: 3)۔ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (التکویر: 4)۔ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ (التکویر: 5)۔ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (التکویر: 6)۔ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (التکویر: 7)۔ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ (التکویر: 8)۔ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (التکویر: 10)۔ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ (التکویر: 11)۔ وَإِذَا الْجَحِيمُ

Islam The World Religion

سُعِّرَتْ (التکویر: 12)۔ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ (التکویر: 13)۔

فعل معروف کا استعمال

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۔ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ۔ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۔ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيلٍ ۔ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَأْكُولٍ (سورۃ الفیل)۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۔ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۔ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ۔ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُّمْ ۔ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ۔ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ (سورۃ الکافرون)۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ ۔ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا (سورۃ النصر)۔

فعل مجہول کا استعمال

أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ، وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ، وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (الغاشیۃ: 17،18،19)۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ۔ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ۔ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۔ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ۔ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ۔ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ۔ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ۔ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ۔ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۔ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۔ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ۔ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ (التکویر: 1 الی: 13)۔

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ (الانفطار: 3)۔ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ (الانفطار: 4)۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (الاخلاص: 3)۔

Islam The World Religion

امرونہی کا استعمال

اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (البقرۃ : 60)۔ يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (آل عمران : 43)۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ (البقرۃ : 21)۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (الفاتحۃ : 6)۔ اِذْهَبْ بِكِتَابِي هٰذَا (النمل : 28)۔ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللهَ مَعَنَا (التوبۃ : 40)۔ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (البقرۃ : 188)۔ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ (الانعام : 151)۔ اِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى (المائدۃ : 8)۔ اُغْدُ عَالِمًا، أَوْ مُتَعَلِّمًا، أَوْ مُسْتَمِعًا، أَوْ مُحِبًّا، وَلَا تَكُنِ الْخَامِسَةَ فَتَهْلِكَ (المعجم الاوسط: 5171)۔

اسمِ تفضیل کا استعمال

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ (الحجرات : 13)۔ اَلْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (البقرۃ : 191)۔ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللهُ (البقرۃ : 140)۔ إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ (العنکبوت : 41)۔ إِنَّ أَتْقَاكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ بِاللهِ أَنَا (البخاری:20)۔

ثلاثی مزید فیہ کا استعمال

اِجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ (الحجرات : 12)۔ أَسْتَغْفِرُ اللهَ (مسلم: 1334، ابو داؤد: 1513)۔ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ (البقرۃ: 238)۔ وَذَكِّرْهُمْ بِأَيَّامِ اللهِ (ابراھیم : 5)۔ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (البقرۃ : 131)۔ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ (آل عمران: 106)۔ أَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الرعد: 28)۔

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ (آل عمران : 185)۔

Islam The World Religion

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ (الشمس: 14)۔

جمع مذکر سالم اور اولوا کا اعراب

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ، وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ، فَضَّلَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ، وَكُلًّا وَّعَدَ اللهُ الْحُسْنٰى، وَفَضَّلَ اللهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ (النسآء: 95)۔

غیر منصرف کا اعراب

وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ (الصف: 6)۔وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى وَهَارُونَ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ، وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ، وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ (الانعام: 84، 85، 86)۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائدۃ: 101)۔ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (الانبیآء: 52)۔

اثنان اور تثنیہ کا اعرب

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ، إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ، أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ، فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ، فَيُقْسِمَانِ بِاللهِ إِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا، وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى، وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللهِ إِنَّا إِذًا لَمِنَ الْآثِمِينَ فَإِنْ عُثِرَ عَلٰى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا، فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا

Islam The World Religion

مِنَ الَّذِينَ اسْتُحِقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ ، فَيُقْسِمَانِ بِاللهِ لَشَهَادَتُنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا، وَمَا اعْتَدَيْنَا إِنَّا إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ، ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ يَّأْتُوا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَا، أَوْ يَخَافُوا أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ أَيْمَانِهِمْ، وَاتَّقُوا اللهَ وَاسْمَعُوا وَاللهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (المائدة: 106، 107، 108)۔

كَلِمَتَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ (البخارى: 7563)۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ تَأْتِيَانِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ (مسلم : 805)۔شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرَا عِيدٍ: رَمَضَانُ ، وَذُو الْحَجَّةِ (البخارى: 121)۔

(ذات عرق) موضع بينه وبين مكة اثنان وأربعون ميلا ۔

يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَيَكْبَرُ مَعَهُ اثْنَانِ: حُبُّ الْمَالِ ، وَطُولُ الْعُمُرِ (البخارى : 6421)۔يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ: أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ أَهْلُهُ وَمَالُهُ، وَيَبْقٰى وَاحِدٌ عَمَلُهُ (النسائى : 1937)۔قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: لَا يَفْتَرِقَنَّ اثْنَانِ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ (ابوداود: 3488)۔أَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ أَرْبَعَةٌ قَالُوا خَيْرًا أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ، قُلْنَا: أَوْ ثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: أَوْ ثَلَاثَةٌ، قُلْنَا: أَوِ اثْنَانِ، قَالَ: أَوِ اثْنَانِ (النسائى : 1933)۔اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ، وَالَّذِى يَقْرَؤُهُ يَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ (ابن ماجة: 3779)۔

يَقُومُ عَنْ يَمِينِ الْإِمَامِ، بِحِذَائِهِ سَوَاءً إِذَا كَانَا اثْنَيْنِ (ترجمة الباب البخارى قبل حديث : 697)۔لَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (ترجمة الباب البخارى قبل حديث : 910)۔ قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَقَدْ تَعَلَّمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِى كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَؤُهُنَّ اثْنَيْنِ اثْنَيْنِ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ (البخارى: 4996)۔

Islam The World Religion

لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ (البخاری : 7158)۔ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ ﷺ، ثَانِيَ اثْنَيْنِ، فَإِنَّهُ أَوْلَى الْمُسْلِمِيْنَ بِأُمُورِكُمْ، فَقُومُوا فَبَايِعُوهُ (البخاری : 7219)۔ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ، وَخَمِيسٍ فَيُغْفَرُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمَيْنِ لِكُلِّ عَبْدٍ لَّا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا إِلَّا مَنْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ، فَيُقَالُ: أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا (ابوداود : 4916)۔ لَمْ يَكْذِبْ مَنْ نَمَى بَيْنَ اثْنَيْنِ لِيُصْلِحَ (ابوداود:4920)۔

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ (النسائی : 4417)۔ طَلَاقُ الْأَمَةِ اثْنَتَانِ (ابن ماجۃ : 2079)۔

كِلَا کا اعراب

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ (مسلم : 2)۔ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كِلَاهُمَا لَا يَأْلُو عَنِ الْخَيْرِ (مسلم : 2557)۔ يَضْحَكُ اللهُ إِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، يُقَاتِلُ هٰذَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُقَاتِلُ فَيُسْتَشْهَدُ (البخاری:2826)۔

اَلصَّلَاةَ جَامِعَةً: کلاھما بالنصب، والصلاۃَ مفعولٌ، وجامعةً حالٌ۔

جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ أَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهٖ بعد مشاورة عليٍّ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ الْحَدَّيْنِ كِلَيْهِمَا ثَمَانِينَ وَأَرْبَعِينَ، ثُمَّ أَثْبَتَ مُعَاوِيَةُ الْحَدَّ ثَمَانِينَ (ابوداود : 4488)۔

Islam The World Religion

مرکب بنائی کا اعراب

هٰذِهٖ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ، وَالَّتِي أَمَرَ اللهُ بِهَا رَسُولَهُ ، فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا ، فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ ، فَمَا دُونَهَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ إِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ ، فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثَى ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلَاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَفِيهَا بِنْتُ لَبُونٍ أُنْثَى ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ ، فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ ، فَفِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ يَعْنِي سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ ، فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ ، فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ ، فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا مِنَ الْإِبِلِ ، فَفِيهَا شَاةٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ أَرْبَعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ شَاةٌ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ إِلَى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ ، فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ ، فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ ، فَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً ، فَلَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَّةِ رُبْعُ الْعُشْرِ ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً ، فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا (البخاری:1454)۔

حروفِ مشبہ بالفعل

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ (الحجر: 85)۔ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ ، وَأَمْوَالَكُمْ ،

Islam The World Religion

وَأَعْرَاضَكُمْ ، بَيْنَكُمْ حَرَامٌ ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا ، فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا ، فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا ، لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ (البخاری : 67)۔أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ (البخاری : 901) ۔أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (الانبیاء : 105)۔ كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا (لقمان : 7)۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ (المنافقون : 8)۔فَإِنَّ اللهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ (التحریم : 4)۔

لَيْتَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِي صَالِحًا يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ (البخاری : 2885)۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ (الاحزاب: 40)۔لَعَلَّ اللهَ أَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ (ترجمة الباب قبل حدیث :2704)۔لَعَلَّ اللهَ أَنْ يَّتَجَاوَزَ عَنَّا (البخاری : 2078)۔

افعالِ ناقصہ کا استعمال

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ ۔ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا ، وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَّا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَمَنْ يَّكْرَهُ أَنْ يَّعُودَ فِي الْكُفْرِ ، بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللهُ ، مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ ۔كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ ۔ كَانَ عَلِيٌّ يَجِيءُ بِتُرْسِهٖ فِيهِ مَاءٌ ، وَفَاطِمَةُ تَغْسِلُ عَنْ وَجْهِهِ الدَّمَ ۔ وَإِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَلْزَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِهِ۔ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ ۔ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا۔ نبيذ العسل عسل نبذ فيه ماء أی ألقى فإذا ترك حتى أصبح مسكرا صار خمرا ۔أَخَذَتْ حَصِيرًا فَأَحْرَقَتْهُ حَتّٰى صَارَ رَمَادًا۔مَنْ أَصْبَحَ مُفْطِرًا ، فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهٖ وَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا ، فَلْيَصُمْ ۔وَاللهِ مَا كَانَ عَلٰى

Islam The World Religion

الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ، فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ إِلَيَّ، وَاللهِ مَا كَانَ مِنْ دِيْنٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِيْنِكَ، فَأَصْبَحَ دِيْنُكَ أَحَبَّ الدِّيْنِ إِلَيَّ، وَاللهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ، فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ إِلَيَّ (البخاری: 4372)۔

قَالَتْ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا (مریم: 20)۔ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصَارٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصَارٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ (البقرۃ: 113)۔قَالُوْا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوْسٰى (طٰہٰ: 91)۔

حروفِ ناصبہ

مِنْ عَلَامَاتِ اَهْلِ السُّنَّةِ اَنْ تُفَضِّلَ الشَّيْخَيْنِ وَ تُحِبَّ الْخَتَنَيْنِ وَتَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ(شرح العقائد النسفیۃ صفحتہ 150)۔

فعل اجوف کا استعمال

قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ (الانبیاء: 69)۔ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا (الکھف: 78)۔وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ(البقرۃ: 154)۔ يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ (البقرۃ: 185)۔اِنَّ اللهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (التوبۃ: 120)۔

فعل ناقص کا استعمال (جس کے آخر میں حرفِ علت ہو)

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (الدھر: 21)۔ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ (البینۃ: 8)۔ اِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر: 28)۔

IslamTheWorldReligion

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيمَ (الفاتحۃ : 6)۔ اُدۡعُ اِلٰی سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ (النحل: 125)۔ اِرۡمِ فِدَاكَ اَبِیۡ وَاُمِّیۡ (البخاری : 2905)۔

فعل لفیف کا استعمال

يَا أَيُّهَا الَّذِيۡنَ آمَنُوۡا قُوۡا أَنۡفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيۡكُمۡ نَارًا وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ (التحریم : 6)۔ فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَلَقَّاهُمۡ نَضۡرَةً وَسُرُوۡرًا (الدھر : 11)۔ أَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصۡحَابِ الۡفِيۡلِ (الفیل : 1)۔

افعالِ مقاربہ کا استعمال

فَذَبَحُوۡهَا وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ (البقرۃ : 71)۔ عَسٰی أَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا (الاسراء : 79)۔ وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ (طٰہٰ : 121)۔

افعالِ تعجب کا استعمال

قُتِلَ الۡإِنۡسَانُ مَا أَكۡفَرَهٗ (عبس : 17)۔ أَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَأَبۡصِرۡ (مریم : 38)۔ بِئۡسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتۡ مُرۡتَفَقًا (الکھف: 29)۔

اسمائے موصولہ کا استعمال

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ (الصف: 2)۔ هَلۡ يَسۡتَوِی الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ (الزمر : 9)۔ وَاللَّائِیۡ يَئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِسَائِكُمۡ إِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشۡهُرٍ (الطلاق: 4)۔

فاعل اور مفعول کا استعمال

إِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا (الفتح : 1)۔ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ

Islam The World Religion

إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (المزمل: 8)۔ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا (المزمل: 4)۔

منصوب افعال کا استعمال

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ (آل عمران : 92)۔ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا (طٰه : 33)۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ (البقرة: 187)۔ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً (البقرة: 245)۔

مفعول لہ کا استعمال

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ (الاسراء: 31)۔ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا (النساء: 114)۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ (المائدة: 38)۔

تاکید کا استعمال

فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (ص: 73)۔ إِلَّا إِبْلِيسَ أَبٰى أَنْ يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (الحجر : 31)۔ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا (الفجر : 21)۔ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ (المائدة: 117)۔

بدل کا استعمال

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (الفاتحة: 5)۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا (الروم : 31، 32)۔ جَزَاءً مِنْ رَبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا، رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ (النباء: 36، 37)۔

Islam The World Religion

مصادر کا استعمال

وَلَوْلَا دَفْعُ اللهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ (البقرة: 251)۔ فَكُّ رَقَبَةٍ، أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ، يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ، أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ، ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ، أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (البلد: 13الی 18)۔ غُلِبَتِ الرُّومُ، فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ، فِي بِضْعِ سِنِينَ (الروم: 2،3،4)۔

اسمائے عدد اور ان کا استعمال

مذکر: واحد: قلمٌ واحدٌ۔ اثنان: قلمان اثنان۔ ثلاثة: ثلاثة اقلام۔ اربعة: اربعة اقلام۔ خمسة اشهر۔ ستة: ستة كتب۔ سبعة: سبعة جبال۔ ثمانية: ثمانية جمال۔ تسعة: تسعة معلمين۔ عشرة: عشرة تلامذة۔

احد عشر كوكبا۔ اثنا عشر شهرا۔ ثلثة عشر حرفا۔ اربعة عشر ديكا۔ خمسة عشر غصنا۔ ستة عشر يوما۔ سبعة عشر فرسا۔ ثمانية عشر مكتوبا۔ تسعة عشر رجلا۔

مؤنث: واحدة: ورقة واحدة۔ اثنتان يا اثنتين: ورقتان اثنتان۔ ثلاث: ثلاث ورقات۔ اربع: اربع شجرات۔ خمس: خمس سنوات۔ ست: ست سيارات۔ سبع: سبع نسوة۔ ثمان: ثماني ناقات۔ تسع: تسع معلمات۔ عشر: عشر بقرات۔

احدى عشر طيارة۔ اثنتا عشرة سنة۔ ثلث عشرة كلمة۔ اربع عشرة دجاجة۔ خمس عشرة شجرة۔ ست عشرة ليلة۔ سبع عشرة دواة۔ ثماني

عشرۃ رقعۃ۔ تسع عشرۃ امراۃ۔

عقود والے عدد

عشرون قلماً۔ ثلاثون روبیۃً۔ اربعون طیراً۔ خمسون بنتاً۔ ستون فرساً۔ سبعون تفاخاً۔ ثمانون غرفۃً۔ تسعون ناقۃً۔

مأۃُ ولدٍ۔ مأتا ولدٍ۔ ثلاثُ مأۃِ ولدٍ۔ اربعُ مأۃِ بنتٍ الخ۔

الاعداد فی القرآن

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ(الاخلاص:1)۔ سَيَقُولُونَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ج وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ج وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط قُلْ رَّبِّيٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ (الکهف :22)۔ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ(یٰسٓ :14)۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ (النسآء :12)۔ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ(النسآء: 12)۔ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ (النسآء: 11)۔ فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ (النسآء : 3)۔ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِي سَاجِدِينَ(یوسف: 4)۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا(البقرۃ: 60)۔ فَأَمَاتَهُ اللهُ مِائَةَ عَامٍ(البقرۃ: 259)۔ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا(العنکبوت: 14)۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ط اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ج وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ○ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ط فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ج وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللهِ ط وَاللهُ مَعَ

Islam The World Religion

الصّٰبِرِيْنَ(الانفال: 65، 66)۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا (المجادلة: 7)۔

ایام الاسبوع یعنی ہفتے کے دن:

الجمعة۔ السبت۔ الاحد۔ الاثنین۔ الثلثاء۔ الاربعاء۔ الخمیس۔

ان ناموں سے پہلے یوم لگا کر انہیں مضاف الیہ بھی پڑھا جاتا ہے۔ جیسے یومُ الجمعةِ۔

شهور السنة القمرية:

المحرم ۔ الصفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الثانی۔ جمادی الاولیٰ ۔ جمادی الاخریٰ۔ رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔ ذوالقعدة۔ ذوالحجة۔

شهور السنة الشمسية:

ینائر۔ فبرائر۔ مارس۔ ابریل۔ مایو۔ یونیو۔ یولیو۔ اغسطس۔ سبتمبر۔ اکتوبر۔ نوفمبر۔ دسمبر۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

باب سوم

اِعْرَابُ الْقُرْآنِ

Islam The World Religion

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِعْرَابُ الِاسْتِعَاذَةِ

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

(أَعُوذُ) أَصْلُهُ أَعْوُذُ، مِثْلُ أَقْتُلُ: فَاسْتُثْقِلَتِ الضَّمَّةُ عَلَى الْوَاوِ فَنُقِلَتْ إِلَى الْعَيْنِ وَبَقِيَتِ الواوُ سَاكِنَةً. وَمَصْدَرُهُ عَوْذٌ، وَعِيَاذٌ، وَمَعَاذٌ.

وَ (الشَّيْطَانِ) فَيْعَالٌ مِنْ شَطَنَ يَشْطُنُ إِذَا بَعُدَ، وَيُقَالُ فِيهِ شَاطَنَ وَتَشَيْطَنَ. وَقِيلَ: هُوَ فَعْلَانُ، مِنْ شَاطَ يَشِيطُ إِذَا هَلَكَ: فَالْمُتَمَرِّدُ هَالِكٌ بِتَمَرُّدِهِ.

وَ (الرَّجِيْمِ) فَعِيلٌ بِمَعْنَى مَفْعُولٍ، أَيْ مَرْجُومٌ بِالطَّرْدِ وَاللَّعْنِ.

إِعْرَابُ التَّسْمِيَةِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْبَاءُ فِي: بِسْمِ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحْذُوفٍ: فَعِنْدَ الْبَصْرِيِّيْنَ الْمَحْذُوفُ مُبْتَدَأٌ وَالْجَارُّ وَالْمَجْرُوْرُ خَبَرُهُ، وَالتَّقْدِيرُ ابْتِدَائِي بِسْمِ اللهِ: أَيْ كَائِنٌ بِاسْمِ اللهِ: فَالْبَاءُ مُتَعَلِّقَةٌ بِالْكَوْنِ وَالِاسْتِقْرَارِ.

وَقَالَ الْكُوفِيُّونَ: الْمَحْذُوفُ فِعْلٌ تَقْدِيرُهُ: اِبْتَدَأْتُ، أَوْ أَبْدَأُ، فَالْجَارُّ وَالْمَجْرُورُ فِي مَوْضِعِ نَصْبٍ بِالْمَحْذُوفِ.

(اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ) صِفَتَانِ مُشْتَقَّتَانِ مِنَ الرَّحْمَةِ، وَالرَّحْمٰنُ مِنْ أَبْنِيَةِ الْمُبَالَغَةِ، وَفِي الرَّحِيمِ مُبَالَغَةٌ أَيْضًا: إِلَّا أَنَّ فَعْلَانًا أَبْلَغُ مِنْ فَعِيلٍ. وَجَرُّهُمَا عَلَى الصِّفَةِ: وَالْعَامِلُ فِي الصِّفَةِ هُوَ الْعَامِلُ فِي الْمَوْصُوفِ.

Islam The World Religion

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(اَلْحَمْدُ) مرفوعٌ بِالْاِبْتِدَاءِ. وَ (لِلّٰهِ) اَلْخَبَرُ، وَاللَّامُ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحْذُوفٍ، أَيْ وَاجِبٌ، أَوْ ثَابِتٌ.

وَالْ(رَبِّ) مَصْدَرُ رَبَّ يَرُبُّ، ثُمَّ جُعِلَ صِفَةً كَعَدْلٍ وَخَصْمٍ: وَأَصْلُهُ رَابٌ. وَجَرُّهُ عَلَى الصِّفَةِ أَوِ الْبَدَلِ.

(اَلْعَالَمِينَ) جَمْعُ تَصْحِيحٍ، وَاحِدُهُ عَالَمٌ، وَالْعَالَمُ: اسْمٌ مَوْضُوعٌ لِلْجَمْعِ، وَلَا وَاحِدَ لَهُ فِي اللَّفْظِ.

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَفِي (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) اَلْجَرُّ عَلَى مَا ذَكَرْنَاهُ فِي رَبِّ.

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

قَوْلُهُ تَعَالَىٰ: مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ: مالك نَكِرَةٌ: لِأَنَّ اسْمَ الْفَاعِلِ إِذَا أُرِيْدَ بِهِ الْحَالُ أَوِ الْاِسْتِقْبَالُ لَا يَتَعَرَّفُ بِالْإِضَافَةِ، فَيَكُونُ جَرُّهُ عَلَى الْبَدَلِ لَا عَلَى الصِّفَةِ: لِأَنَّ الْمَعْرِفَةَ لَا تُوصَفُ بِالنَّكِرَةِ. وَفِي الْكَلَامِ حَذْفُ مَفْعُولٍ تَقْدِيرُهُ: مَالِكِ أَمْرِ يَوْمِ الدِّيْنِ.

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

قَوْلُهُ تَعَالَىٰ: (إِيَّاكَ) بِكَسْرَةِ الْهَمْزَةِ وَتَشْدِيدِ الْيَاءِ. وَقَالُوا فِي أَمَّا: أَيْمَا، فَقَلَبُوا الْمِيمَ يَاءً كَرَاهِيَةَ التَّضْعِيفِ، وَإِيَّا عِنْدَ الْخَلِيلِ وَسِيْبَوَيْهِ اسْمٌ مُضْمَرٌ: فَأَمَّا الْكَافُ فَحَرْفُ خِطَابٍ عِنْدَ سِيبَوَيْهِ لَا مَوْضِعَ لَهَا، وَلَا تَكُونُ

Islam The World Religion

اسْمًا: لِأَنَّهَا لَوْ كَانَتِ اسْمًا لَكَانَتْ إِيَّا مُضَافَةً إِلَيْهَا، وَالْمُضْمَرَاتُ لَا تُضَافُ، وَعِنْدَ الْخَلِيلِ هِيَ اسْمٌ مُضْمَرٌ أُضِيفَتْ إِيَّا إِلَيْهِ ; لِأَنَّ إِيَّا تُشْبِهُ الْمُظْهَرَ لِتَقَدُّمِهَا عَلَى الْفِعْلِ وَالْفَاعِلِ، وَلِطُولِهَا بِكَثْرَةِ حُرُوفِهَا، وَحُكِيَ عَنِ الْعَرَبِ: إِذَا بَلَغَ الرَّجُلُ السِّتِّينَ فَإِيَّاهُ وَإِيَّا الشَّوَابِّ.

وَقَالَ الْكُوفِيُّونَ: إِيَّاكَ بِكَمَالِهَا، وَهَذَا بَعِيدٌ: لِأَنَّ هَذَا الِاسْمَ يَخْتَلِفُ آخِرُهُ بِحَسَبِ اخْتِلَافِ الْمُتَكَلِّمِ وَالْمُخَاطَبِ وَالْغَائِبِ، فَيُقَالُ إِيَّايَ وَإِيَّاكَ وَإِيَّاهُ. وَقَالَ قَوْمٌ: الْكَافُ اسْمٌ، وَإِيَّا عِمَادٌ لَهُ وَهُوَ حَرْفٌ وَمَوْضِعُ إِيَّاكَ نَصْبٌ بِـ (نَعْبُدُ). فَإِنْ قِيلَ إِيَّاكَ خِطَابٌ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى لَفْظِ الْغَيْبَةِ، فَكَانَ الْأَشْبَهُ أَنْ يَكُونَ إِيَّاهُ. قِيلَ: عَادَةُ الْعَرَبِ الرُّجُوعُ مِنَ الْغَيْبَةِ إِلَى الْخِطَابِ، وَمِنَ الْخِطَابِ إِلَى الْغَيْبَةِ، وَسَيَمُرُّ بِكَ مِنْ ذَلِكَ مِقْدَارٌ صَالِحٌ فِي الْقُرْآنِ.

قَوْلُهُ تَعَالَى: (نَسْتَعِينُ) بِفَتْحِ النُّونِ. وَأَصْلُهُ نَسْتَعْوِنُ: نَسْتَفْعِلُ مِنَ الْعَوْنِ: فَاسْتُثْقِلَتِ الْكَسْرَةُ عَلَى الْوَاوِ، فَنُقِلَتْ إِلَى الْعَيْنِ، ثُمَّ قُلِبَتْ يَاءً لِسُكُونِهَا وَانْكِسَارِ مَا قَبْلَهَا.

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ.

قَوْلُهُ تَعَالَى: (اهْدِنَا) لَفْظُهُ أَمْرٌ، وَالْأَمْرُ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُونِ عِنْدَ الْبَصْرِيِّينَ، وَمُعْرَبٌ عِنْدَ الْكُوفِيِّينَ، فَحَذْفُ الْيَاءِ عِنْدَ الْبَصْرِيِّينَ عَلَامَةُ السُّكُونِ الَّذِي هُوَ بِنَاءٌ، وَعِنْدَ الْكُوفِيِّينَ هُوَ عَلَامَةُ الْجَزْمِ.

وَ (هَدَى) يَتَعَدَّى إِلَى مَفْعُولٍ بِنَفْسِهِ، فَأَمَّا تَعَدِّيهِ إِلَى مَفْعُولٍ آخَرَ فَقَدْ جَاءَ مُتَعَدِّيًا إِلَيْهِ بِنَفْسِهِ: وَمِنْهُ هَذِهِ الْآيَةُ. وَقَدْ جَاءَ مُتَعَدِّيًا بِإِلَى كَقَوْلِهِ تَعَالَى: (هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ) [الانعام: 161] وَجَاءَ مُتَعَدِّيًا بِاللَّامِ، وَمِنْهُ قَوْلُهُ تَعَالَى: (الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا) [الاعراف: 43].

Islam The World Religion

وَ: (السِّرَاطَ) بِالسِّينِ هُوَ الْأَصْلُ: لِأَنَّهُ مِنْ سَرَطَ الشَّيْءَ إِذَا بَلَغَهُ، وَسُمِّيَ الطَّرِيقُ سِرَاطًا لِجَرَيَانِ النَّاسِ فِيهِ كَجَرَيَانِ الشَّيْءِ الْمُبْتَلَعِ. فَمَنْ قَرَأَهُ بِالسِّينِ جَاءَ بِهِ عَلَى الْأَصْلِ، وَمَنْ قَرَأَهُ بِالصَّادِ قَلَبَ السِّينَ صَادًا: لِتَجَانُسِ الطَّاءِ فِي الْإِطْبَاقِ، وَالسِّينُ تُشَارِكُ الصَّادَ فِي الصَّفِيرِ وَالْهَمْسِ، فَلَمَّا شَارَكَتِ الصَّادَ فِي ذٰلِكَ قَرُبَتْ مِنْهَا، فَكَانَتْ مُقَارَبَتُهَا لَهَا مُجَوِّزَةً قَلْبَهَا إِلَيْهَا لِتُجَانِسَ الطَّاءَ فِي الْإِطْبَاقِ.

وَأَصْلُ: (الْمُسْتَقِيمَ) مُسْتَقْوِمٌ، ثُمَّ عُمِلَ فِيهِ مَا ذَكَرْنَا فِي نَسْتَعِينُ، وَمُسْتَفْعِلٌ هُنَا بِمَعْنَى فَعِيلٍ أَيِ السِّرَاطُ الْقَوِيمُ. وَيَجُوزُ أَنْ يَّكُونَ بِمَعْنَى الْقَائِمِ: أَيِ الثَّابِتُ. وَسِرَاطٌ الثَّانِي بَدَلٌ مِّنَ الْأَوَّلِ، وَهُوَ بَدَلُ الشَّيْءِ مِنَ الشَّيْءِ، وَهُمَا بِمَعْنًى وَاحِدٍ، وَكِلَاهُمَا مَعْرِفَةٌ.

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

فَإِنْ قُلْتَ: اَلَّذِينَ مَعْرِفَةٌ، وَغَيْرُ، لَا يَتَعَرَّفُ بِالْإِضَافَةِ، فَلَا يَصِحُّ أَنْ يَّكُونَ صِفَةً لَهُ، فَفِيهِ جَوَابَانِ. أَحَدُهُمَا: أَنَّ غَيْرَ إِذَا وَقَعَتْ بَيْنَ مُتَضَادَّيْنِ، وَكَانَا مَعْرِفَتَيْنِ تَعَرَّفَتْ بِالْإِضَافَةِ: كَقَوْلِكَ عَجِبْتُ مِنَ الْحَرَكَةِ غَيْرِ السُّكُونِ: وَكَذٰلِكَ الْأَمْرُ هُنَا: لِأَنَّ الْمُنْعَمَ عَلَيْهِ، وَالْمَغْضُوبَ عَلَيْهِ مُتَضَادَّانِ.

وَالْجَوَابُ الثَّانِي: أَنَّ اَلَّذِينَ قَرِيبٌ مِّنَ النَّكِرَةِ: لِأَنَّهُ لَمْ يَقْصِدْ بِهِ قَصْدَ قَوْمٍ بِأَعْيَانِهِمْ: وَغَيْرُ الْمَغْضُوبِ قَرِيبَةٌ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِالتَّخْصِيصِ الْحَاصِلِ لَهَا بِالْإِضَافَةِ: فَكُلٌّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا فِيهِ إِبْهَامٌ مِنْ وَجْهٍ وَاخْتِصَاصٌ مِنْ وَجْهٍ.

وَ(الْمَغْضُوبِ) مَفْعُولٌ مِنْ غَضِبَ عَلَيْهِ، وَهُوَ لَازِمٌ، وَالْقَائِمُ مَقَامَ الْفَاعِلِ (عَلَيْهِمْ). وَالتَّقْدِيرُ: غَيْرُ الْفَرِيقِ الْمَغْضُوبِ، وَلَا ضَمِيرَ فِي

Islam The World Religion

الْمَغْضُوبِ: لِقِيَامِ الْجَارِّ وَالْمَجْرُورِ مَقَامَ الْفَاعِلِ، وَلِذٰلِكَ لَمْ يُجْمَعْ، فَيُقَالُ الْفَرِيقُ الْمَغْضُوبِينَ عَلَيْهِمْ۔ لِأَنَّ اسْمَ الْفَاعِلِ وَالْمَفْعُولِ إِذَا عَمِلَ فِيمَا بَعْدَهُ لَمْ يُجْمَعْ جَمْعَ السَّلَامَةِ۔

(وَلَا الضَّالِّينَ): (لَا) زَائِدَةٌ عِنْدَ الْبَصْرِيِّينَ لِلتَّوْكِيدِ ، وَعِنْدَ الْكُوفِيِّينَ هِيَ بِمَعْنَى غَيْرَ ، كَمَا قَالُوا: جِئْتُ بِلَا شَيْءٍ، فَأَدْخَلُوا عَلَيْهَا حَرْفَ الْجَرِّ، فَيَكُونُ لَهَا حُكْمُ غَيْرَ۔

وَالْجُمْهُورُ عَلَى تَرْكِ الْهَمْزِ فِي الضَّالِّينَ، وَقَرَأَ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ بِهَمْزَةٍ مَفْتُوحَةٍ، وَهِيَ لُغَةٌ فَاشِيَةٌ فِي الْعَرَبِ فِي كُلِّ أَلِفٍ وَقَعَ بَعْدَهَا حَرْفٌ مُشَدَّدٌ، نَحْوَ ضَالٍّ، وَدَابَّةٍ، وَجَانٍّ: وَالْعِلَّةُ فِي ذٰلِكَ أَنَّهُ قَلَبَ الْأَلِفَ هَمْزَةً لِتَصِحَّ حَرَكَتُهَا لِئَلَّا يُجْمَعَ بَيْنَ سَاكِنَيْنِ۔

فَصْلٌ: وَأَمَّا (آمِينَ)

فَاسْمٌ لِلْفِعْلِ، وَمَعْنَاهَا اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ، وَهُوَ مَبْنِيٌّ لِوُقُوعِهِ مَوْقِعَ الْمَبْنِيِّ، وَحُرِّكَ بِالْفَتْحِ لِأَجْلِ الْيَاءِ قَبْلَ آخِرِهِ، كَمَا فُتِحَتْ أَيْنَ: وَالْفَتْحُ فِيهَا أَقْوَى: لِأَنَّ قَبْلَ الْيَاءِ كَسْرَةً، فَلَوْ كُسِرَتِ النُّونُ عَلَى الْأَصْلِ لَوَقَعَتِ الْيَاءُ بَيْنَ كَسْرَتَيْنِ۔

اعراب سورة الاخلاص

(قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ) قل: فعل أمر وفاعله مستتر تقديره: أنت يا محمد(ﷺ)۔ وجملة: هو الله أحد: فی محلّ نصب مقول القول۔ وجملة: الله أحد: فی محلّ رفع خبر المبتدأ هو۔ وجملة: الله الصمد فی محلّ رفع خبر ثان للمبتدأ هو۔ وجملة: لم يلد فی محلّ رفع خبر ثالث للمبتدأ هو۔ وجملة: لم يولد فی محلّ رفع معطوفة علی جملة لم يلد۔ وجملة: لم يكن له كفوا أحد فی محلّ رفع

Islam The World Religion

معطوفة علی جملة لم يلد ۔ وَاللهُ تعالیٰ أَعْلَمُ ۔

إِعْرَابُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

ھی کلمة الشهادة ، وخاض العلماء کثیرا فی اعرابها ۔فقال بعضهم: لا النافية للجنس ۔ إلهَ: خبرٌ ۔ وَاللهُ: مبتدأٌ ، ويكون: اَللهُ مبتدأً مؤخراً وَإلٰهَ: خبراً مقدماً لاجل الحصر ۔ هٰذا سهل فی بادی النظر ۔

لکن خالفه الآخرون فقالوا: اتفقوا علی أن خبر لَا محذوف ۔ أی: لنا، اولك، أو فی الوجود. فلا يجوز ان يكون الٰهَ هو الخبر ۔

(لَا) نافية للجنس (إِلٰهَ) اسمُ لا، مبنيٌّ على الفتح فی محلّ نصب ۔ و خبر لا محذوف تقديره حق أو موجود ، أی: لَا إلهَ موجودٌ ۔ كقوله عليه السلام :لا نبی بعدی ۔ (إِلَّا) أداة استثناء (اللهُ) مرفوع ، إما بدل من الضمير المستتر فی الخبر المحذوف، وإما بدل من محل لا واسمها ۔ لأن محلّه الرفعُ ۔ويجوز فی غير الآية نصبه على الاستثناء ۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion

الالفاظ التی هی کثیرۃ الاستعمال فی القرآن

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الله ۔آیة ۔آل۔ابد ۔احد ۔ اجل ۔آخر ۔ الآخرة ۔ اذا ۔ اراد ۔ ارسل ۔
الارض۔ السماء۔ اِلّا ۔الذین ۔ اِنَّ ۔اِنۡ ۔اَنۡ ۔ اتقوا ۔آمَنوا ۔ آمِنوا ۔ اتباع۔
اصحاب۔ ازواج ۔ اسرائیل۔ اطیعوا۔ اله۔ الیم۔ امر۔ امة۔ انّٰی۔
الانسان۔ایھا۔ انعام۔ نفس۔ نفق۔ نھر۔ اھل۔ اولٰئك۔ اولیاء۔ ایمان۔
باطل۔ بحر۔ بَر۔ بِرّ۔ بصیر۔ بعد۔ بعض۔ بین۔ باءس ۔ بئس۔ بینات۔ تاب۔
تجری۔ تحتھا۔ تر۔ جآء۔ اِجابة ۔ جزا ۔ جعل۔ حق۔ حکمة۔ حب ۔حدیث ۔
حرام ۔ تحریر ۔ حی۔خالدین۔ خرج۔ خلق۔ خیر ۔ دابة ۔ دار۔ دعا ۔ دنیا۔
دون۔ دین ۔ ذکر۔ رحمة۔ رجیم۔ ساعة۔ سآء ۔ سبحان۔ سبیل۔ سخر۔ سمیع۔
شآء۔ صالح۔ صِدقٌ ۔ صراط ۔ ضُرٌّ۔ ضَعف ۔ ضلَّ۔ طیبات۔ ظالم۔ عافیة۔
عالمین۔عبد۔ عدو۔ عذاب۔ عزیز۔ عظیم۔ عند۔ غفر۔ علم۔ عمل۔ غیب۔
غیر۔ فاسق۔ فتح۔ فتنة۔ فضل۔ فلك۔ فوز ۔قال۔ قبل۔ قدیر۔ قرآن۔ قریة۔
قسط۔ قلب۔ قلیل۔ قوم۔ کان۔ کتاب۔ کثیر۔ کذب۔ کریم۔ کسب۔
کفر۔ کل۔ کیف۔ لعل۔ کم۔ لیس۔ لیل۔ ما ۔مال۔ مبین۔ متاع۔ متقین۔
مثل۔ مَثَلٌ۔ محسن۔ المدینة۔ مع۔ معروف۔ ملأ۔ ملائکة۔ ملَك۔ ملِك۔
مُلۡكٌ۔ موتیٰ۔ مومنون۔ نار۔ الناس۔ نذیر۔نزل۔ نسآءٌ۔ نصیر۔نظر۔ نعم۔
نعمة۔ نفس۔ نھار۔ نور۔ ولی۔ ویل۔ وفی ۔ ھدیٰ۔ھلك۔ ھویٰ ۔ ھؤلاء۔ وجه۔
وراء۔ وعد۔ وکیل۔ یاتی۔ یدٌ۔ یوم۔

Islam The World Religion

جميع مفردات القرآن المجيد

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

الالف

اب ۔ ابا ۔ ابد ۔ ابق ۔ ابل ۔ ابی ۔ اتی ۔ اث ۔ اثر ۔ اثل ۔ اثم ۔ اج ۔ اجر ۔ اجل ۔ احد ۔ اخذ ۔ اخ ۔ آخر ۔ اد ۔ اداء ۔ ادا ۔ آدم ۔ اذن ۔ اذی ۔ اذا ۔ ارب ۔ ارض ۔ اريك ۔ (ادك) ۔ ارم ۔ از ۔ ازر ۔ ازف ۔ اس ۔ اسف ۔ اسر ۔ اسن ۔ اسا ۔ اشر ۔ اصر ۔ أصبع ۔ (صبع) ۔ اصل ۔ اف ۔ افق ۔ افك ۔ افل ۔ اكل ۔ الال ۔ الف ۔ الك ۔ الالم ۔ اله ۔ الی ۔ ام ۔ امد ۔ امر ۔ امن ۔ا ۔ آمين ۔ ان ۔ وان ۔ وان ۔ انث ۔ انس ۔ انف ۔ انمل (نمل) ۔ انی ۔ ونا ۔ انی ۔ (اون) ۔ اهل ۔ اوب ۔ ابد ۔ ايك ۔ آل ۔ اول ۔ ايم ۔ اين ۔ اوه ۔ ای ۔ وايان ۔ اوی ۔

الباء

بتك ۔ بتر ۔ بتسل ۔ بث ۔ بجس ۔ بحث ۔ بحر ۔ بخل ۔ بخس ۔ بخع ۔ بدر ۔ بدع ۔ بدل ۔ بدن ۔ بدا ۔ بدأ ۔ بذر ۔ بر ۔ برج ۔ برح ۔ برد ۔ برز ۔ برزخ ۔ برص ۔ برق ۔ برك ۔ برم ۔ بره ۔ برا ۔ بزغ ۔ بس ۔ بسر ۔ بسط ۔ بسق ۔ بسل ۔ بشر ۔ بصر ۔ بصل ۔ بضع ۔ بطر ۔ بطش ۔ بطل ۔ بطن ۔ بطو ۔ بظر ۔ بعث ۔ بعثر ۔ بُعد ۔ بَعد ۔ بعر ۔ بعض ۔ بعل ۔ بغت ۔ بغض ۔ بغل ۔ بغی ۔ بقر ۔ بقل ۔ بقی ۔ بكت ۔ بكر ۔ بكم ۔ بكی ۔ بل ۔ بلد ۔ بلس ۔ بلع ۔ بلغ ۔ بلی ۔ بهل ۔ بهم ۔ باب (بوب) ۔ بيت ۔ بيد ۔ بور ۔ بئر (بار) ۔ بؤس ۔ بين ۔ بواء (بوا) ۔ الباء ۔

التاء

التب ۔ والتباب ۔ تابوت ۔ تبع ۔ تبر ۔ تترى (وتر) ۔ تجارة (تجر) ۔

Islam The World Religion

تحت ۔ تراث(ورث) ۔ ترقوہ ۔ ترك ۔ تسعة (تسع) تعس ۔ تقویٰ ۔ متکا ۔ تل ۔
تلی ۔ تمام (تم) ۔ توراۃ ۔ تارۃ(تور) ۔ تین ۔ توب ۔ التیہ ۔ التساءات ۔

الثاء

ثبت ۔ ثبر ۔ ثبط ۔ ثبات (ثبی) ۔ ثج ۔ ثخن ۔ ثرب ۔ ثعب ۔ ثقب ۔
ثقل ۔ ثلث ۔ ثل ۔ ثمد ۔ ثمر ۔ ثم ۔ ثمن ۔ ثنی ۔ ثوب ۔ ثور ۔ ثوی ۔

الجیم

جب ۔ جبت ۔ جبر ۔ جبل ۔ جبن ۔ جبہ ۔ جبی ۔ جث ۔ جثم ۔ نثا ۔
جحد ۔ جحم ۔ جد ۔ جدث ۔ جدر ۔ جدل ۔ جذ ۔ جدث ۔ جدر ۔ جدل ۔ جذ ۔
جذع ۔ جذو ۔ جرح ۔ جرد ۔ جرز ۔ جرع ۔ جرف ۔ جرم ۔ جری ۔ جزع ۔ جزء ۔
(جزا) ۔ جزاء (جزی) ۔ جس ۔ جسد ۔ جسم ۔ جعل ۔ جفن ۔ جفا ۔ جل ۔ جلب
۔ جلت (جالوت) ۔ جلد ۔ جلس ۔ جلو ۔ جم ۔ جمح ۔ جمع ۔ جمل ۔ جن ۔ جنب ۔
جهد ۔ جهر ۔ جهز ۔ جهل ۔ جهنم ۔ جیب ۔ جوب ۔ جود ۔ جأر ۔ جار (جور) ۔
جوز ۔ جاس (جوس) ۔ جوع ۔ جاء (جیا) ۔ جال (جالوت) ۔ جو ۔

الحاء

حب ۔ حبر ۔ حبس ۔ حبط ۔ حبك ۔ حبل ۔ حتم ۔ حتی ۔ حج ۔ حجب ۔
حجر ۔ حجز ۔ حد ۔ حدب ۔ حدث ۔ حدق ۔ حذر ۔ حر ۔ حرب ۔ حرث ۔ حرج ۔
حرد ۔ حرس ۔ حرص ۔ حرض ۔ حرف ۔ حرق ۔ حرك ۔ حرم ۔ حرك ۔ حزب ۔
حزن ۔ حس ۔ حسب ۔ حسد ۔ حسر ۔ حسم ۔ حسن ۔ حشر ۔ حص ۔ حصد ۔
حصر ۔ حصن ۔ حصل ۔ حصا ۔ حض ۔ حضب ۔ حضر ۔ حط ۔ حطب ۔ حطم ۔
حظ ۔ حظر ۔ حف ۔ حفد ۔ حفر ۔ حفظ ۔ حفی ۔ حق ۔ حقط ۔ حقف ۔ حکم ۔

Islam The World Religion

حل ۔ حلف ۔ حلق ۔ حلم ۔ حلی ۔ حم ۔ حمد ۔ حمر ۔ حمل ۔ حمی ۔ حن ۔ حنث ۔ حوذ ۔ حور ۔ حاج (هوج ۔ حیر ۔ حیز ۔ حاشی (حوش) ۔ حاص(حیص) ۔ حیض ۔ حائط (حوط) ۔ حیف ۔ حاق ۔ حوق ۔ حول ۔ حین ۔ حیی ۔ حوایا (حوی) ۔ حوا(حوی) ۔

الخاء

خبت ۔ خبث ۔ خبر ۔ خبز ۔ خبط ۔ خبل ۔ خبو ۔ خبء (خبا) ۔ ختر ۔ ختم ۔ خد ۔ خدع ۔ خدل ۔ خذ ۔ خر ۔ خرب ۔ کرج ۔ خرص ۔ خرط ۔ خرق ۔ خزن ۔ خزی ۔ خسر ۔ خسف ۔ خسأ ۔ خشب ۔ خشع ۔ خشی ۔ خص ۔ خصف ۔ خصم ۔ خضد ۔ خضر ۔ خضع ۔ خط ۔ خطب ۔ خطف ۔ خطأ ۔ خطو ۔ خف ۔ خفت ۔ خفض ۔ خفی ۔ خل ۔ خلد ۔ خلص ۔ خلط ۔ خلع ۔ خلف ۔ خلق ۔ خلا ۔ خمد ۔ خمر ۔ خمس ۔ خمص ۔ خمط ۔ خنزیر (خنزر) ۔ خنس ۔ خنق ۔ خاب (خیب) ۔ خبر ۔ خوار (خور) ۔ خوض ۔ خبط ۔ خوف ۔ خیل ۔ خول ۔ خون ۔ خوی ۔

الدال

دب ۔ دبر ۔ دثر ۔ دحر ۔ دحض ۔ دحا ۔ دخر ۔ دخل ۔ دخن ۔ در ۔ درج ۔ درس ۔ درك ۔ درهم ۔ دری ۔ درا ۔ دس ۔ دسر ۔ دسی ۔ دع ۔ دعا ۔ دفع ۔ دفق ۔ ففیء ۔ دك ۔ دل ۔ دلو ۔ دلك ۔ دمدم ۔ دم (ادمی) ۔ دمر ۔ دمع ۔ دمغ ۔ دنر ۔ دنا ۔ دهر ۔ دهق ۔ دهم ۔ دهن ۔ داب ۔ داود ۔ دار (دور)دول ۔ دوم ۔ دین ۔ دون ۔

الذال

ذب ۔ ذبح ۔ ذخر ۔ ذر ۔ ذرع ۔ ذرا ۔ ذور ۔ ذعن ۔ ذقن ۔ ذکر ۔ ذکا ۔ ذل

Islam The World Religion

. ذم ذنب . ذهب . ذهل . ذوق . ذيب . ذود . ذأم .

الراء

رب . ربح . ربص . ربط . ربع . ربو . رتع . رتق . رتل . رج . رجز .
رجس . رجع . رجف . رجل . رجم . رجا . رحب . رحق . رحل . رحم . رخا . رد
. ردف . ردم . ردا . رذل . رزق . رس . رسخ . رسل . رسا . رشد . رص .
رصد . رضع . رضى . رطب . رعب . رعد . رعى . رعن . رغب . رغد . رغم .
رف . رفت . رفث . رفد . رفع . رق . رقب . رقد . رقم . رقى . ركب . ركد . ركز
. ركس . ركض . ركع . ركم . ركن . رم . رمع . رمد . رمز . رمض . رمى .
رهب . رهط . رهق . رهن . رهو . ديب . روح . رود . راس . ريش . روض .
ريع . روع . روغ . راف . روم . رين . راى . روى.

الزاى

زبد . زبر . زج . زجر . زجا . زحح(زح) . زحف . زخرف . زرب .
زرع . زرق . زرى . زعق . زعم . زف . زفر . زقم . زمل . زنم . زنأ . زهد .
زهق . زيت . زوج . زاد(زود) . زور . زيغ . زال(زول) . زين.

السين

سبب (سب) . سبت . سبح . سبخ . سبط . سبع . سبغ . سبق .
سبل . سبأ . ست . ستر . سجد . سجر . سجل . سجن . سجى . سحب . سحت .
سحر . سحق . سحل . سخر . سخط . سد . سدر . سدس . سرد (سر) . سرب .
سربل . سرج . سرح . سرد . سردق . سرط . سرع . سرف . سرق . سرمد .
سرى . سطح . سطر . سطا . سعد . سعر . سعى . سغب . سفر . سقع . سفك .

Islam The World Religion

سفل ـ سفن ـ سفه ـ سقر ـ سقط ـ سقف ـ سقم ـ سقى ـ سكب ـ سكت ـ
سكر ـ سكن ـ سل ـ سلب ـ سلح ـ سلخ ـ سلط ـ سلف ـ سلق ـ سلك ـ
سلم ـ سلا ـ سمم (سم) ـ سمد ـ سمر ـ سمع ـ سمك ـ سمن ـ سما سنن ـ سنم ـ
سنا ـ سنة ـ سهر ـ سهل ـ سهم ـ سها ـ سيب ـ ساح (سوح) ـ سود ـ سار
(سير) ـ سور ـ سوط ـ ساعة (سوع) ـ ساغ ـ سوف ـ ساق (سوق) ـ سول ـ
سال (سيل) ـ سأل ـ سام (سوم) ـ سأم ـ سين ـ سوا ـ سوأ ـ

الشين

شبه ـ شتت (شت) ـ شتا ـ شجر ـ شح ـ شحم ـ شحن ـ شخص ـ شد ـ
شر ـ شرب ـ شرح ـ شرد ـ شرذم ـ شرط ـ شرع ـ شرق ـ شرك ـ شرى ـ شطط
(شط) ـ شطر ـ شطن ـ شطا ـ شعب ـ شعر ـ شعف ـ شعل ـ شغف ـ شغل ـ
شفع ـ شفق ـ شفا ـ شق ـ شقا ـ شكك (شك) ـ شكر ـ شكس ـ شكل ـ شكا
ـ شمت ـ شمخ ـ شمس ـ شمل ـ شنا ـ شهب ـ شهد ـ شهر ـ شهق ـ شها ـ
شوب ـ شيب ـ شيخ ـ شيد ـ شور ـ شيط ـ شوط ـ شيع ـ شوك ـ شأن ـ
شوى ـ شيء (شيأ) ـ شيه ـ

الصاد

صبب (صب) ـ صبح ـ صبر ـ صبغ ـ صخر ـ صدد (صد) ـ صدر ـ
صدع ـ صدف ـ صدق ـ صدى ـ صر ـ صرح ـ صرف ـ صرم ـ صرط ـ صطر ـ
صرع ـ صعد ـ صعر ـ صعق ـ صغر ـ صغا ـ صف ـ صفح ـ صفد ـ صفر ـ صغن ـ
صفو ـ صلل (صل) ـ صلب ـ صلح ـ صلد ـ صلا ـ صمم (صم) ـ صمد ـ صمع ـ
صنع ـ صنم ـ صنو ـ صهر ـ صوب ـ صوت ـ صاح (صيح) ـ صيد ـ صور ـ

Islam The World Religion

صير ـ صاع ـ (صوع) ـ صوغ ـ صوف ـ صيف ـ صوم ـ صيص ـ

الضاد

ضبح ـ ضحك ـ ضحى ـ ضد ـ ضر ـ ضرب ـ ضرع ـ ضعف ـ ضغث ـ
ضغن ـ ضل ـ ضم ـ ضمر ـ ضن ـ ضنك ـ ضاهى (ضهى) ـ ضير ـ ضيز ـ ضيع ـ
ضيف ـ ضيق ـ ضأن ـ ضوا ـ

الطاء

طبع ،طبق ـ طحا ـ طرح ـ طرد ـ طرف ـ طرق ـ طرى ـ طس ـ طعم ـ
طعن ـ طغى ـ طف ـ طفق ـ طفل ـ طلل (طل) ـ طغى ـ طلب ـ طلت (طالوت)
ـ طلح ـ طلع ـ طمن ـ طهر ـ طيب ـ طود ـ طور ـ طير ـ طوع ـ طوف ـ طوق ـ
طول ـ طين ـ طوى ـ

الظاء

ظعن ـ ظفر ـ ظلل (ظل) ـ ظلم ـ ظمأ ـ ظن ـ ظهر ـ

العين

عبد ـ عبث ـ عبر ـ عبس ـ عبقر ـ عبأ ـ عتب ـ عتد ـ عتق ـ عتل ـ
عتا ـ عشر ـ عشى ـ عجب ـ عجز ـ عجف ـ عجل ـ عد ـ عدس ـ عدل ـ عدن ـ عدا ـ
عذب ـ عذر ـ عر ـ عرب ـ عرج ـ عرجن ـ عرش ـ عرض ـ عرف ـ عرم ـ
عرى ـ عز ـ عزب ـ عزر ـ عزل ـ عزم ـ عزا ـ عسعس (عس) ـ عسر ـ عسل ـ
عسى ـ عشر ـ عشا ـ عصب ـ عصر ـ عصف ـ عصم ـ عصا ـ عض ـ عضد ـ
عضل ـ عضه ـ عطف ـ عطل ـ عطا ـ عظم ـ عف ـ عفر ـ عفا ـ عقب ـ عقد ـ
عقر ـ عقل ـ عقم ـ عكف ـ علق ـ علم علن ـ علا ـ عم ـ عمد ـ عمر ـ عمق ـ

Islam The World Religion

عمل ـ عمه ـ عمی ـ عن ـ عنب ـ عنت ـ عند ـ عنق ـ عنا ـ عهد ـ عهن ـ عاب (عیب) ـ عوج ـ عود ـ عوز ـ عور ـ عیر ـ عیس ـ عیش ـ عوق ـ عول ـ عیل ـ عوم ـ عون ـ عین ـ عیی ـ

الغین

غبر ـ غبن ـ غثا ـ غدر ـ غدق ـ غدا ـ غرر (غر) ـ غرب ـ غرض ـ غرف ـ غرق ـ غرم ـ غرا ـ غزل ـ غزا ـ غسق ـ غسل ـ غشی ـ غص ـ غض ـ غضب ـ غطش ـ غطا ـ غفر ـ غفل ـ غلق ـ غلم ـ غلا ـ غم ـ غمر ـ غمز ـ غمض ـ غنم ـ غنی ـ غیب ـ غوث ـ غور ـ غیر ـ غوص ـ غیض ـ غیظ ـ غول ـ غوی ـ

الفاء

فتح ـ فتر ـ فتق ـ فتل ـ فتن ـ فتی ـ فتیء ـ فجج (فج) ـ فجر ـ فجا ـ فحش ـ فخر ـ فدی ـ فر ـ فرت ـ فرث ـ فرج ـ فرح ـ فرد ـ فرش ـ فرض ـ فرط ـ فرع ـ فرغ ـ فرق ـ فوه ـ فری ـ فز ـ فزع ـ فسح ـ فسد ـ فسر ـ فسق ـ فشل ـ فصح ـ فصل ـ فض ـ فضل ـ فضا ـ فطر ـ فظ ـ فعل ـ فقد ـ فقر ـ فقع ـ فقه ـ فکك (فك) ـ فکر ـ فکه ـ فلح ـ فلق ـ فلك ـ فلن ـ فنن (فن) ـ فند ـ فهم ـ فوت ـ فوج ـ فأد ـ فور ـ فوز ـ فوض ـ فیض ـ فوق ـ فیل ـ فوم ـ فوه ـ فیأ ـ

القاف

قبح ـ قبر ـ قبس ـ قبص ـ قبض ـ قبل ـ قتر ـ قتل ـ قحم ـ قدد (قد) ـ قدر ـ قدس ـ قدم ـ قذف ـ قر ـ قرب ـ قرح ـ قرد ـ قرطس ـ قرض ـ قرع ـ قرف ـ قرن ـ قرأ ـ قری ـ قسس (قس) ـ قسر ـ قسط ـ قسم ـ قسو ـ

Islam The World Religion

قشعر ـ قصص (قص) ـ قصد ـ قصر ـ قصف ـ قصم ـ قصى ـ قض ـ قضب ـ قضى ـ قط ـ قطر ـ قطع ـ قطف ـ قطمر ـ قطن ـ قعد ـ قعر ـ قفل ـ قفا ـ قل ـ قلب ـ قلد ـ قلم ـ قلسى ـ قمح ـ قمر ـ قمص ـ قمطر ـ قمع ـ قمل ـ قنت ـ قنط ـ قنع ـ قنى ـ قنو ـ قهر ـ قاب (قوب) ـ قوت ـ ـ قوس ـ قيض ـ قيع ـ قول ـ قيل ـ قوم ـ قوى ـ

الكاف

كب ـ كبت ـ كبد ـ كبر ـ كتب ـ كتم ـ كثب ـ كثر ـ كدح ـ كدر ـ كدى ـ كذب ـ كر ـ كرب ـ كرس ـ كرم ـ كره ـ كسب ـ كسف ـ كسل كسا ـ كشف ـ كشط ـ كظم ـ كعب ـ كف ـ كفت ـ كفر ـ كفل ـ كفؤ ـ كفى ـ كل ـ كلأ ـ كلالة ـ كلب ـ كلف ـ كلم ـ كم ـ كمل ـ كمه ـ كن ـ كند ـ كنز ـ كهف ـ كهل ـ كهن ـ كوب كيد ـ كور ـ كأس ـ كيف ـ كيل ـ كأن (كون) ـ كوى ـ كاف ـ

اللام

لب ـ لبث ـ لبد ـ لبس ـ لبن ـ لج ـ لحد ـ لحف ـ لحق ـ لحم ـ لحن ـ لدد (لد) ـ لدن ـ لدى ـ لزب ـ لزم ـ لسن ـ لطف ـ لظى ـ لعب ـ لعن ـ لعل ـ لغب ـ لغا ـ لفف (لف) ـ لفت ـ لفح ـ لفظ ـ لفى ـ لقب ـ لقح ـ لقف ـ لقم ـ لقى ـ لم ـ لما ـ لمح ـ لمز ـ لمس ـ لهب ـ لهث ـ لهم ـ لهى ـ لات ـ ليت ـ لو ـ لوح ـ لوذ ـ لوط ـ لوم ـ لون ـ ليل ـ لين ـ لؤلؤ ـ لوى ـ اولا ـ لا ـ لام (لوم) ـ

الميم

متع ـ متن ـ مثل ـ مجد ـ محص ـ محق ـ محل ـ محن ـ محو ـ مخر ـ مد ـ

Islam The World Religion

مدن ـ مرر (مر) ـ مرج ـ مرح ـ مر ـ مرض ـ مرا ـ مری ـ مریم ـ مزن ـ مزج ـ مسس (مس) ـ مسح ـ مسخ ـ مسد ـ مسك ـ مثج ـ مشی ـ مصر ـ مضغ ـ مضی ـ مطر ـ مطی ـ مع ـ معز ـ معن ـ مقت ـ مكك (مك) ـ مكث ـ مكر ـ مكن ـ مكا ـ ملل (مل) ـ ملح ـ ملك ـ ملأ ـ ملا ـ منن (من) منع ـ منی ـ مهد ـ مهل ـ موت ـ موج ـ ميد ـ مور ـ مير ـ ميز ـ ميل ـ مائة (مِئِيُ) ـ ماء (ما) موه ـ

النون

نبت ـ نبذ ـ بنز ـ نبط ـ نبع ـ نبأ ـ نبی ـ نتق ـ نثر ـ نجد ـ نجس ـ نجم ـ نجو ـ نحب ـ نحت ـ نحر ـ نحس ـ نحل ـ نحن ـ نخر ـ نخل ـ ندد (ند) ـ ندم ـ ندا ـ نذر ـ نزع ـ نزغ ـ نزف ـ نزل ـ نسب ـ نسخ ـ نسر ـ نسف ـ نسك ـ نسل ـ نسی ـ نسأ ـ نشر ـ نشز ـ نشط ـ نشأ ـ نصب ـ نصح ـ نصر ـ نصف ـ نصا ـ نضج ـ نضد ـ نضر ـ نطح ـ نطف ـ نطق ـ نظر ـ نعج ـ نعس ـ نعق ـ نعل ـ نعم ـ نفض ـ نفث ـ نفح ـ نفخ ـ نفد ـ نفذ ـ نفر ـ نفس ـ نقش ـ نفع ـ نفق ـ نفل ـ نقب ـ نقذ ـ نقر ـ نقص ـ نقض ـ نقم ـ نكب ـ نكث ـ نكح ـ نكف ـ نكل ـ نم ـ نمل ـ نهج ـ نهر ـ نهی ـ نوب ـ نوح ـ نور ـ نوس ـ نون ـ ناء (نوء) ـ نأی ـ

الواو

وبل ـ وبر ـ وبق ـ وتن ـ وتد ـ وتر ـ وثق ـ وثن ـ وجب ـ وجد ـ وجس ـ وجل ـ وجه ـ وجف ـ وحد ـ وحش ـ وحی ـ ودد (ود) ـ ودع ـ ودق ـ وادی (اودی) ـ وذر ـ ورث ـ ورد ـ ورق ـ وری ـ وزر ـ وزع ـ وزن ـ وسوس (وس) ـ وسط ـ وسع ـ وسق ـ وسل ـ وسم ـ وسن ـ وسی ـ وشی ـ وصب ـ وصد ـ وصف ـ وصل ـ وسی ـ وضع ـ وضن ـ وطر ـ وطأ ـ وعد ـ وعظ ـ وعی ـ وفد ـ

Islam The World Religion

وفر ۔ وفض ۔ وفق ۔ وفی ۔ وقب ۔ وقت ۔ وقد ۔ وقذ ۔ وقر ۔ وقع ۔ وقف ۔ وقی ۔ وکد ۔ وکز ۔ وکل ۔ ولج ۔ وکأ ۔ ولد ۔ ولق ۔ وهب ۔ وهج ۔ ولی ۔ وهن ۔ وهی ۔ وی ویل۔

الهاء

هبط ۔ هبا ۔ هجد ۔ هجر ۔ هجع ۔ هدد (هد) ۔ هدم ۔ هدی ۔ هرع ۔ هرت ۔ هرن ۔ هزز (هز) ۔ هزل ۔ هزؤ ۔ هزم هشش (هش) ۔ هشم ۔ هضم ۔ هطع ۔ هلل (هل) ۔ هل ۔ هلك ۔ هلم ۔ همم (هم) ۔ همد ۔ همر ۔ همز ۔ همس ۔ هنا ۔ هن ۔ هات ۔ (هیت) ۔ هیهات ۔ هاج (هیج) ۔ هیم ۔ هان (هون) ۔ هوی ۔ هیأ ۔ ها۔

الیاء

یاء ۔ یبس ۔ یتم ۔ ید ۔ یٰس ۔ یسر ۔ یأس ۔ یقین (یقن) ۔ الیم ۔ یمن ۔ ینع ۔ یوم۔

تم الکتاب بتوفیق الله الوهاب

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۚ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ﴿۱۸۱﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾ (والصافات:180،181،182)۔

☆......☆......☆

Islam The World Religion